تَعلِیمُ القُرآن

الٓمّٓ (۱)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوِی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے پہلے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

سرکاری ملازمت کے دوران بہت سے علماء کرام کے تراجم پڑھے جن کے پڑھنے سے ایک خواہش تھی کہ خود ترجمہ کر سکوں۔ ملازمت کے بعد قرآن کریم کو صحیح پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کے لیے جولائی 2008ء میں ادارہ الفلاح پاکستان مسلم ٹاؤن لاہور میں داخلہ لیا۔ کلاس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ تھے۔ تقریباً 2 سال تک ادارہ سے سیکھتا رہا۔ قاری محمود صاحب نے بڑی لگن سے تجوید سکھائی اللہ انہیں اس کا اجر دے۔ ادارہ میں قرآن کا ترجمہ کرنے کے لیے ابتدائی گرامر پڑھائی جاتی ہے جو قاری حفیظ صاحب اچھے انداز سے پڑھاتے ہیں۔

قرآن کا خود ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ گرامر کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا پورے قرآن کا ترجمہ گرامر کے ساتھ پڑھا۔ اللہ کا مجھ پر اتنا بڑا فضل ہوا کہ جب امام صاحب نماز میں قراءت کرتے تو پورے مفہوم کا پتہ چلتا۔ اس سے نماز کا پہلے سے زیادہ لطف آنے لگا۔

قرآن کے چار حقوق ہیں

(۱) قرآن کا صحیح پڑھنا (۲) اس کا مطلب جاننا

(۳) اس پر عمل کرنا (۴) اس کو دوسروں تک پہنچانا۔

قرآن کو جس طرح میں نے سیکھا ہے کوشش کی گئی ہے کہ اس کو دوسروں تک پہنچاؤں تا کہ لوگ خود ترجمہ کرنا سیکھیں۔

الٓمّٓ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ جیسے جیسے آپ پڑھتے جائیں گے آپ کو گرامر پر عبور حاصل ہوتا جائے گا۔ قرآن کے الفاظ کا ترجمہ گرامر کے ساتھ کیا گیا ہے پھر

الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

میں کوئی عالم دین نہیں اور نہ ہی میرا کوئی ادارہ ہے۔ یہ میری انفرادی کوشش ہے۔ اس لیے آپ کو اس میں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں گی۔ امید ہے آپ درگزر سے کام لیں گے۔ غلطیوں سے آگاہ کریں گے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جا سکے۔

پورے قرآن کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت دے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435۔ رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل: 0322-4655866

آسان گرامر

چند ضروری اصطلاحات

ضمہ، مضموم: ضمہ پیش کو کہتے ہیں اور مضموم وہ حرف ہوتا ہے جس پر پیش ہو۔

فتحہ، مفتوح: فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور مفتوح وہ حرف ہوتا ہے جس پر زبر ہو۔

کسرہ، مکسور: کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور مکسور وہ حرف ہوتا ہے جس کے نیچے زیر ہو۔

لفظ: لفظ کا معنی پھینکنا ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر نکالتی ہے اُسے لفظ کہتے ہیں۔

لفظ کی اقسام

لفظ کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ **کلمہ:** جس لفظ کے معنی ہوتے ہیں اُسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ۔ مَسْجِدٌ۔

۲۔ **مہمل:** جس لفظ کے معنی نہیں ہوتے اُسے مہمل کہتے ہیں۔ مہمل الفاظ کا مطالعہ نہیں کیا جاتا۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

۱۔اسم ۲۔ فعل ۳۔حرف

۱۔ **اسم:** کسی شخص، چیز یا جگہ پر بولے جانے والے لفظ کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے: کِتَابٌ۔ رَسُوْلٌ۔ مَسْجِدٌ۔

۲۔ **فعل:** ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس کا تعلق کسی زمانے، یعنی ماضی، حال یا مستقبل سے ہو۔ جیسے (ضَرَبَ۔ اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ۔ وہ مارتا ہے / مارے گا)

۳۔ **حرف:** وہ کلمہ جو اسم ہو نہ فعل، بلکہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام دے۔ جیسے (فِيْ میں، مِنْ۔ سے)

اسم کا بیان

علاماتِ اسم

اسم کی دو بڑی علامتیں ہیں: اَلْ اور تنوین۔ تنوین کا معنیٰ ہے "ن" ساکن کی آواز پیدا کرنا ہے۔ اسم کے آخری حرف پر دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ جس لفظ کے شروع میں اَلْ یا آخری حرف پر تنوین ہو وہ لازماً اسم ہو گا۔ یاد رہے کہ کسی اسم پر اَلْ اور تنوین ایک ساتھ نہیں آسکتے۔ شروع میں اگر اَلْ آجائے تو آخری حرف پر تنوین نہیں آئے گی۔ جیسے: اَلْكِتَابُ اور اگر آخری حرف پر تنوین آجائے تو شروع میں ،اَلْ، نہیں آئے گا جیسے كِتَابٌ درست ہے۔ مگر اَلْكِتَابٌ غلط ہے۔

اسم کے متعلق مکمل معلومات کے لیے چار باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

۱۔ جنس ۲۔ عدد ۳۔ وسعت ۴۔ اعراب

۱۔ اسم کی اقسام بلحاظِ جنس

اسم کے متعلق یہ جاننا کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث جنس کہلاتا ہے۔

۱۔: مؤنث اور مذکر حقیقی: جس لفظ میں جوڑے (نر اور مادہ) کا تصور ہو تو نر سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادہ سے تعلق رکھنے والا اسم مؤنث ہو گا۔

اَبٌ، اَخٌ، اِبنٌ، مذکر حقیقی اور اُمٌّ ،اُخْتٌ، بِنْتٌ مؤنث حقیقی ہیں۔

۲۔: مؤنث اور مذکر قیاسی: جس اسم میں نر اور مادہ کا تصور نہ ہو اور اس لفظ کے آخر میں گول ۃ ہو اُسے مؤنث قیاسی اور اگر اس کے آخر میں ۃ نہ ہو تو اُسے مذکر قیاسی کہتے ہیں۔ بعض مذکر کے ناموں میں بھی گول ۃ آجاتی ہے۔ وہ مذکر ہی ہوں گے۔

جیسے: طَلْحَةٌ۔ خَلِيْفَةٌ۔ عَلَّامَةٌ۔

۱۔ مذکر قیاسی کی مثالیں: جیسے: کِتَابٌ۔ بَیْتٌ۔ مَسْجِدٌ

۲۔ مؤنث قیاسی کی مثالیں: جیسے: سَاعَةٌ۔ مِرْوَحَةٌ۔ جَنَّةٌ۔

۳۔: مؤنث سماعی: کچھ اسم ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں گول "ۃ" تاء مدورہ نہیں ہوتی اس کے باوجود اہل زبان انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ ایسی مؤنث کو مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔

مؤنث سماعی کی مثالیں:

۱۔ شَمْسٌ۔ نَارٌ۔ نَفْسٌ

۲۔ جسم کے وہ اعضاء جو تعداد میں دو دو ہیں جیسے: عَیْنٌ۔ یَدٌ۔ رِجْلٌ۔

۳۔ شہروں اور ملکوں کے نام: لَاھَوْرُ۔ مِصْرُ۔ اُرْدَنُ۔

۲۔ اسم کی اقسام بلحاظِ عدد

عدد سے مراد اسم کے متعلق جاننا کہ وہ اسم واحد ہے، تثنیہ ہے یا جمع۔ عربی زبان میں عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں :

۱۔ واحد: ایسا اسم جو ایک کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے: قَلَمٌ کِتَابٌ۔

۲۔ تثنیہ: ایسا اسم جو دو کے لیے استعمال ہو۔ تثنیہ بنانے کے لیے واحد کے آخر میں الف نون مکسورہ انِ یا یاء نون مکسورہ یْنِ لگا دیتے ہیں۔ مثلاً کِتَابَانِ۔ قَلَمَانِ۔ کِتَابَیْنِ۔ قَلَمَیْنِ۔

۳۔ جمع: ایسا اسم جو دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہو۔ عربی میں مذکر کی جمع بنانے کے لیے اسم واحد کے آخر میں واؤ نون مفتوحہ وْنَ یا یاء نون مفتوحہ یْنَ لگا دیتے ہیں۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے جمع مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ عَالِمٌ سے جمع عَالِمُوْنَ یا عَالِمِیْنَ سب عالم۔

یْن تثنیہ کے آخر میں بھی آتے ہیں اور جمع کے آخر میں بھی، مگر ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں یْنِ سے پہلے زبر اور آخری حرف پر زیر ہوتی ہے۔ جبکہ جمع کے یْنَ سے پہلے زیر اور آخری حرف پر زبر ہوتا ہے (یعنی تثنیہ کا نون مکسور اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے)

مؤنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے صیغے کے آخر میں الف تاء ات لگائے جاتے ہیں۔

مثلاً: مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ اور اَلْمُؤْمِنَةُ سے اَلْمُؤْمِنَاتُ

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ (مددگار ایک مرد)	نَاصِرَانِ (مددگار دو مرد)	نَاصِرُوْنَ (مددگار سب مرد)
مؤنث	نَاصِرَةٌ (مددگار ایک عورت)	نَاصِرَتَانِ (مددگار دو عورتیں)	نَاصِرَاتٌ (مددگار سب عورتیں)

جمع کی اقسام:

جمع کی دو اقسام ہیں: ۱۔ جمع مکسر ۲۔ جمع سالم

۱۔ جمع مکسر: مکسر کا معنی ہے ٹوٹا ہوا۔ جمع مکسر میں واحد کی شکل ٹوٹ جاتی ہے اس وجہ سے اس جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں۔ جیسے: رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ، کِتَابٌ کی جمع کُتُبٌ۔

جمع مکسر کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔

۲۔ جمع سالم: وہ جمع جس کا واحد اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر موجود ہو۔

جمع سالم کی قسمیں:

جمع سالم کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ جمع سالم مذکر ۲۔ جمع سالم مؤنث۔

مُسْلِمٌ کی جمع سالم مُسْلِمُوْنَ، فَاسِقٌ کی جمع سالم فَاسِقُوْنَ۔

جمع سالم مذکر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں وْنَ یا یْنَ آتا ہے۔

جمع سالم مؤنث: جمع سالم مؤنث کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی ت (ات) آتی ہے۔ مثلاً: **مُسْلِمٌ** کی مؤنث **مُسْلِمَةٌ** اور اس کی جمع سالم **مُسْلِمَاتٌ**۔ **مُؤْمِنٌ** سے مؤنث **مُؤْمِنَةٌ** اور اس سے جمع مؤنث سالم **مُؤْمِنَاتٌ**۔

بعض اسماء کی جمع سالم بھی ہوتی ہے اور جمع مکسر بھی

مثلاً **نَبِيٌّ** کی جمع سالم **نَبِيُّوْنَ** اور جمع مکسر **اَنْبِيَآءُ**۔

۳۔اسم کی اقسام بلحاظِ وُسعَت

وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم، مثلاً **رَجُلٌ** ہر آدمی کو کہا جاسکتا ہے لیکن **زَيْدٌ**، **خَالِدٌ** مخصوص اسم ہیں ان کا اطلاق ہر آدمی پر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ان کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ۱۔اسم معرفہ ۲۔اسم نکرہ

۱۔اسم معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص معیّن چیز پر دلالت کرے جیسے: **اَلْكِتَابُ**، خاص کتاب۔ **اَلرَّجُلُ**، خاص مرد۔ **زَيْدٌ**، زید۔

۲۔اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو غیر معیّن چیزوں کے لیے بولا جائے۔ جیسے: **كِتَابٌ**، کوئی کتاب، **مَسْجِدٌ**، کوئی مسجد، **شَجَرٌ**، کوئی درخت

اسم معرفہ کی اقسام:

اسم معرفہ کی حسبِ ذیل قسمیں ہیں:

۱۔اسم علم: کسی مخصوص نام کو اسم علم کہتے ہیں۔ **خَالِدٌ**۔ **زَيْدٌ**۔

۲۔اسم ضمیر: نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

مثلاً هُوَ، وہ ایک مذکر۔ هِيَ، وہ ایک مؤنث۔

۳۔ اسم اشارہ: اشارہ کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم اشارہ کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ اشارہ قریب ۲۔ اشارہ بعید۔

هٰذَا، یہ (ایک مذکر) هٰذِهٖ، یہ (ایک مؤنث)

ذٰلِكَ، وہ (ایک مذکر) تِلْكَ، وہ (ایک مؤنث)

۴۔ اسم موصول: دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا میں الَّذِيْنَ دو جملوں کو ملا رہا ہے جو اسم موصول ہے۔

۵۔ اسم مُعَرَّف باللام (اَلْ): ایسا اسم معرفہ جو اسم نکرہ کے شروع میں الف لام (اَلْ) لگا کر بنایا گیا ہو۔ جیسے:

كِتَابٌ (ایک یا کوئی کتاب) سے اَلْكِتَابُ (ایک مخصوص کتاب)

عربی زبان میں الف لام کو لام تعریف بھی کہتے ہیں۔

معرفہ کی پہلی اقسام کے ساتھ الف لام لگانا درست نہیں ہے جیسے اَلْخَالِدُ، اَلْهٰذَا درست نہیں۔

۶۔ معرفہ بنداء: یعنی وہ اسم جو کہ منادیٰ بننے کی وجہ سے معرفہ بن جائے۔

جیسے: يَا اَخِيْ! (اے میرے بھائی!)

۷۔ مضاف: یعنی وہ اسم نکرہ جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جائے، جیسے: كِتَابُ زَيْدٍ

اسم نکرہ کی قسمیں:

ہر وہ اسم جو اسم معرفہ کی پانچ اقسام سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ اسم نکرہ ہو گا، اسم نکرہ کا ترجمہ كِتَابٌ ایک یا کوئی کتاب ہوتا ہے اسم نکرہ کے آخری حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش یعنی تنوین ہوتی ہے۔

اسم نکرہ کی دو بڑی قسمیں:

۱۔اسم ذات:جو اسم کسی بھی چیز جان دار یا بے جان کے نام کو ظاہر کرے، جیسے:اِنْسَانٌ، شَجَرٌ۔

۲۔اسم صفت:جو اسم کسی چیز کی صفت یعنی اچھائی یا برائی بیان کرے، جیسے:مُؤْمِنٌ مُسْلِمٌ کَافِرٌ، فَاسِقٌ۔

۵۔اِعراب کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

اِعراب کی تعریف اور قسمیں

اِعراب عربی گرامر کے ایک علم کا نام ہے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی شکل یا حالت کے تبدیل ہونے کو اعراب کہتے ہیں۔اس کی درج ذیل دو شکلیں ہیں:

۱۔اعراب بالحرکت:کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے: اللّٰہُ۔اللّٰہَ۔اللّٰہِ۔

۲۔اعراب بالحرف:کسی لفظ کی اصل حالت میں موجود "واؤ" یا "الف" کا "ی" میں تبدیل ہونا۔

جیسے:رَجُلَانِ(دو مرد)سے رَجُلَیْنِ یا مُسْلِمُوْنَ(بہت سے مسلمان)سے مُسْلِمِیْنَ۔

اعراب کی درج ذیل تین قسمیں ہیں:

۱۔رفع:اسم کی اصلی حالت یا حالت فاعلی کو رفع کہتے ہیں۔

۲۔نصب:اسم کی تبدیل شدہ پہلی حالت یا حالت مفعولی کو نصب کہتے ہیں۔

۳-جر:اسم کی تبدیل شدہ دوسری حالت۔یہ بھی حالت مفعولی ہوتی ہے، مگر حرفِ جر کے توسط سے۔

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں :

اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مرفوع:جو لفظ حالتِ فاعلی میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ جیسے طِفْلٌ اَطْفَالٌ، مفرد ہونے کی صورت میں

اس پر عموماً پیش آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر پیش نہیں لکھی جاتی۔ اس وقت یہ مرفوع محلًا ہوتا ہے۔
جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت وْنَ، جیسے: مُسْلِمُوْنَ اور تثنیہ کی صورت میں انِ ہوتی ہے۔
جیسے: مُسْلِمَانِ، جمع
مؤنث سالم کی صورت میں اس کی علامت اتٌ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔
منصوب: جو لفظ حالتِ مفعولی میں ہو اُس کو منصوب کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلًا۔ اَطْفَالًا، اس پر مفرد ہونے کی صورت میں عموماً زبر آتا ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے اس پر زبر نہیں لکھی جاتی۔ اُس صورت میں اس کو منصوب محلًا کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم کی صورت میں اس کی علامت یْنَ ہے۔ جیسے: مُسْلِمِیْنَ، اور تثنیہ کی صورت میں یْنِ ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمَیْنِ جمع مؤنث سالم پر اس کی علامت اتٍ ہوتی ہے جیسے: مُسْلِمَاتٍ
مجرور: جس لفظ پر حرفِ جر داخل ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ جیسے: طِفْلٍ۔ اَطْفَالٍ، مفرد کی صورت میں اس کی علامت عموماً زیر ہوتی ہے، مگر کبھی کسی وجہ سے زیر نہیں لکھی جاتی۔ اس صورت میں اس کو مجرور محلًا کہتے ہیں۔ جمع مذکر سالم، تثنیہ اور جمع مؤنث سالم میں اس کا اِعراب منصوب کی طرح ہوتا ہے۔

۴۔ اسم کی دیگر قسمیں:

۱۔ اسم جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی اور لفظ بن سکتا ہو۔ جیسے زَیْدٌ۔ اَسَدٌ
۲۔ اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طرح نکلے کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے اور ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔
۱۔ اسم فاعل، ۲۔ اسم مفعول، ۳۔ اسم تفضیل، ۴۔ اسم آلہ، ۵۔ اسم ظرف، ۶۔ صفت مشبہ۔
۱۔ اسم فاعل: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم رہے۔ ثلاثی مجرد سے مذکر کیلئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُوْنَ، مؤنث کیلئے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ اور مبالغہ کے اوزان میں فَعِیْلٌ کے وزن پر عَلِیْمٌ، بہت جاننے والا، فَعُوْلٌ کے وازن پر ضَرُوْبٌ، بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، کے وزن پر اَکَّالٌ،

بہت کھانے والا۔

۲۔اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر ماخذ واقع ہوا ہے۔ اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُوْلٌ، مَفْعُوْلَانِ، مَفْعُوْلُوْنَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُوْلَةٌ، مَفْعُوْلَتَانِ، مَفْعُوْلَاتٌ۔

۳۔اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے۔ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ اس کے لیے مذکر کے اوزان اَفْعَلُ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِیْلُ، مؤنث کے اوزان فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ اور فُعَلٌ ہیں۔

۴۔اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا۔ اس کے وزن یہ ہیں۔

مِفْعَلٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ

مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِیْلُ فِعَالٌ

۵۔اسم ظرف: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ جیسے: مَضْرَبٌ، مارنے کی جگہ یا وقت۔ مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ۔

۶۔صفتِ مشبہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت و قائم ہو۔ اسم فاعل کے برعکس صفت مشبہ میں وصف مستقل اور پائیدار ہوتا ہے۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: عَظِیْمٌ، جَمِیْلٌ، فَصِیْحٌ۔

۳۔اسم مصدر: ایسا اسم جو کسی کام کا نام ہو جیسے: ضَرْبٌ۔ مارنا۔ مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔ عِبَادَةٌ۔ عبادت کرنا۔

اسم ضمیر کا بیان

اسم ضمیر: ایسا لفظ جو نام کی جگہ استعمال ہو۔

ضمیر کی اقسام:

ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ ضمائر منفصلہ ۲۔ ضمائر متصلہ

عدد	جنس	مقام	ضمائر منفصلہ	صیغے	ضمائر متصلہ
واحد	مذکر	غائب	هُوَ، وہ ایک مذکر	واحد مذکر غائب	هٗ، غائب، اس کا، اس کو، اُس ایک مذکر کا / کے / کی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	هُمَا، وہ دو مذکر	تثنیہ مذکر غائب	هُمَا، اُن دو مذکروں کا۔
جمع	مذکر	غائب	هُمْ، وہ سب مذکر	جمع مذکر غائب	هُمْ، اُن سب مذکروں کا۔
واحد	مؤنث	غائب	هِيَ، وہ ایک مؤنث	واحد مؤنث غائب	هَا، اُس ایک مؤنث کا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	هُمَا، وہ دو مؤنث	تثنیہ مؤنث غائب	هُمَا، ان دو مؤنثوں کا۔
جمع	مؤنث	غائب	هُنَّ، وہ سب مؤنث	جمع مؤنث غائب	هُنَّ، اُن سب مؤنثوں کا۔
واحد	مذکر	حاضر	اَنْتَ، تو، آپ، ایک مذکر	واحد مذکر حاضر	كَ، تجھ، تیرا، تمہارا، آپ، ایک مذکر کا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مذکر	تثنیہ مذکر حاضر	كُمَا، تم دو مذکروں کا
جمع	مذکر	حاضر	اَنْتُمْ، تم سب مذکر	جمع مذکر حاضر	كُمْ، تم سب مذکروں کا
واحد	مؤنث	حاضر	اَنْتِ، تو ایک مؤنث	واحد مؤنث حاضر	كِ، تجھ ایک مؤنث کا
تثنیہ	مؤنث	حاضر	اَنْتُمَا، تم دو مؤنث	تثنیہ مؤنث حاضر	كُمَا، تم دو مؤنثوں کا
جمع	مؤنث	حاضر	اَنْتُنَّ، تم سب مؤنث	جمع مؤنث حاضر	كُنَّ، تم سب مؤنثوں کا

واحد	مذکرو مؤنث	متکلم	اَنَا، میں، ایک مذکر / مؤنث	واحد مذکر / مؤنث متکلم	یْ، مجھ، میرا، ایک مذکر / مؤنث کا
تثنیہ / جمع	مذکرو مؤنث	متکلم	نَحْنُ، ہم دو یا سب	جمع مذکر / مؤنث متکلم	نَا، ہم دو یا سب / مذکروں یا مؤنثوں

ضمیر منفصل کے قواعد:

ا۔ اسماء اور دوسرے کلمات سے پہلے اور الگ / فاصلے پر آتی ہیں۔

۲۔ ان ضمائر کا ترجمہ: وہ، تو، تم، میں، اور ہم کیا جاتا ہے۔ مثلاً: اَنَا مُسْلِمٌ، میں مسلمان ہوں۔

ضمیر متصل کے قواعد:

ا۔ اسم فعل اور حرف کے بعد اور ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

۲۔ ضمائر متصلہ کا ترجمہ: اُس کا، اُن کا، تیرا، میری یا ہمارا سے کیا جاتا ہے (مضاف الیہ ہونے کی حالت میں) جیسے: اَللّٰہُ رَبِّیْ، اللہ میرا رب ہے۔

ضمیر کا مرجع: جس اسم کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اُسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ اَللّٰہُ خَالِقُ النَّاسِ وَھُوَ رَبُّھُمْ، اللہ لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اُن کا رب ہے۔ اس جملے میں ضمیر ھُوَ کا مرجع اسم اللّٰہُ اور ضمیر ھُمْ کا مرجع اسم النَّاسِ ہے۔

مرکب اشاری (اسم اشارہ)

مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں کسی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے اسم اشارہ استعمال کیا جائے۔ ھٰذَا الْکِتَابُ، یہ کتاب۔ اُولٰٓئِكَ الرِّجَالُ، وہ بہت سے آدمی۔

اسم اشارہ: جو لفظ اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے اُسے اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔

مشارٌ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ پہلے اور مشارٌ الیہ بعد میں آتا ہے۔

مرکب توصیفی کی طرح مرکب اشاری میں بھی جنس "عدد" وسعت اور اعراب کی مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

اسم اشارہ قریب

عدد	جنس	اسم اشارہ قریب	صیغے
واحد	مذکر	هٰذَا، یہ (ایک مذکر)	واحد مذکر قریب
تثنیہ	مذکر	هٰذَانِ، یہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر قریب
جمع	مذکر	هٰٓؤُلَآءِ، یہ (سب مذکر)	جمع مذکر قریب
واحد	مؤنث	هٰذِهٖ، یہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث قریب
تثنیہ	مؤنث	هَاتَانِ، یہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث قریب
جمع	مؤنث	هٰٓؤُلَآءِ، یہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث قریب

اسم اشارہ بعید

عدد	جنس	اسم اشارہ قریب	صیغے
واحد	مذکر	ذٰلِكَ، وہ (ایک مرد)	واحد مذکر بعید
تثنیہ	مذکر	ذٰنِكَ، وہ (دو مذکر)	تثنیہ مذکر بعید
جمع	مذکر	اُولٰٓئِكَ، وہ (سب مذکر)	جمع مذکر بعید
واحد	مؤنث	تِلْكَ، وہ (ایک مؤنث)	واحد مؤنث بعید
تثنیہ	مؤنث	تَانِكَ، وہ (دو مؤنث)	تثنیہ مؤنث بعید
جمع	مؤنث	اُولٰٓئِكَ، وہ (سب مؤنث)	جمع مؤنث بعید

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی : ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یابرائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یابرائی بیان کررہاہو۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی یابرائی بیان کی جارہی ہو اسے اسم موصوف کہتے ہیں یہ مرکب توصیفی کا پہلا جزء ہوتا ہے

صفت: جو اچھائی یابرائی بیان کررہاہو اُسے اسم صفت کہتے ہیں۔ یہ مرکب توصیفی کا دوسرا جز ہوتا ہے۔ مرکب توصیفی میں موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت ہوتی ہے۔یعنی صفت کی جنس، عدد، وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر معرفہ	موصوف۔صفت اَلرَّجُلُ۔الصَّالِحُ	موصوف۔صفت اَلرَّجُلَانِ۔الصَّالحَانِ	موصوف۔صفت اَلرِّجَالُ۔الصَّالِحُوْنَ

جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مونث ہوتی ہے۔ جیسے: اَلْکُتُبُ اَلْجَدِیْدَۃُ

مرکب اضافی

مرکب اضافی: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے۔

مضاف: جس اسم کی نسبت کی جائے اُسے مضاف کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابُ اللہِ، رَسُوْلُ اللہِ میں کِتَابُ اور رَسُوْلُ مضاف ہیں۔

مضاف الیہ: جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ جیسے کِتَابُ اللہِ۔ رَسُوْلُ اللہِ ان میں، اَللہِ مضاف الیہ ہے۔ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ مضاف میں پہلے الف

لام یابعد میں تنوین نہیں آتی۔ مثلاً اَلْکِتَابُ اللّٰہِ یا کِتَابٌ اللّٰہِ دونوں غلط ہیں۔ مضاف کے آخری حرف پر چونکہ تنوین نہیں آتی اس لیے تثنیہ یا جمع کا نون باقی نہیں رہتا بلکہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو جاتا ہے۔

مثلاً مسجد کے دو دروازے بَابَانِ الْمَسْجِدِ غلط ہے اور بَابَا الْمَسْجِدِ صحیح ہے۔

مضاف الیہ: حالتِ جری میں ہو تو اُردو ترجمہ میں "کا، کے، کی" آتا ہے۔

کِتَابُ اللّٰہِ، اللہ کی کتاب۔

مرکب جاری

حروفِ جار یا جَرّ: عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم سے پہلے آکر اسم کو حالت جَرّ میں لے جاتے ہیں۔ انہیں حروفِ جر یا جار کہتے ہیں۔

مرکب جاری: جس مرکب میں حروف جار میں سے کوئی حرف آجائے تو اُسے مرکب جاری کہتے ہیں۔

حرف جر + اسم مجرور = مرکب جاری۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ

نمبر شمار	حرف جارہ	ترجمہ	مرکب جاری
۱	بِ	سے، ساتھ، پر، کا، کے، کی، کو، وجہ سے، بسبب	بِسْمِ اللّٰہِ، اللہ کے نام سے
۲	تِ	قسمیہ، قسم	تَاللّٰہِ، اللہ کی قسم
۳	مِنْ	سے	مِنَ الْکِتَابِ، خاص کتاب سے
۴	عَلٰی	پر، ذمے	عَلَی اللّٰہِ، اللہ پر
۵	اِلٰی	طرف، تک	اِلَی الْجَنَّۃِ، جنت کی طرف
۶	كَ	مشابہ، مانند، کی طرح	کَالْحِجَارَۃِ، پتھروں کی طرح
۷	فِیْ	میں	فِی الْقُرْاٰنِ، قرآن میں
۸	عَنْ	سے، کے متعلق، کی طرف سے	عَنِ الْاٰخِرَۃِ، آخرت کے متعلق

۹	لِ	کے لیے، واسطے، کا، کی، کو۔ اگر لِ قَالَ۔ قَالُوْا۔ قِيْلَ۔ قُلْ کے بعد ہو تو ترجمہ (سے) ہو گا۔	لِلّٰهِ، اللہ کے لیے قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ، مومن عورتوں سے کہو
۱۰	حَتّٰى	تک، یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہاں تک کہ فجر ظاہر ہو جائے۔
۱۱	وَ	اگر وَ اگلے لفظ سے مل رہا ہو اور اُسے زیر دے رہا ہو تو مطلب "قسم" ہوتا ہے اگر وَ علیٰحدہ ہو تو حرف عطف ہو گا اور معنیٰ "اور" ہوں گے۔	وَالْعَصْرِ، زمانے کی قسم وَاَقِيْمُو الصَّلٰوةَ، اور نماز قائم کرو

اسم موصول

دو جملوں کو ملانے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اردو میں جیسے: جو، جنہوں نے، جس نے وغیرہ۔

عدد	اسم موصول	معنیٰ	صیغے
واحد	اَلَّذِيْ	جو، جس نے، جس کو (ایک مذکر)	واحد مذکر
تثنیہ	اَلَّذَانِ	(یہ/وہ) جو جن کو، جن نے (دو مذکر)	تثنیہ مذکر
جمع	اَلَّذِيْنَ	(یہ/وہ جو) جن کو جنہوں نے (سب مذکر)	جمع مذکر
واحد	اَلَّتِيْ	(یہ/وہ) جو، جس نے، جس کو، ایک مونث	واحد مونث
تثنیہ	اَلَّتَانِ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جن نے (دو مونث)	تثنیہ مونث
جمع	الّٰتِيْ۔ الّٰئِيْ	(یہ/وہ) جو، جن کو، جنہوں نے سب مونث	جمع مونث

مَا، اور، مَنْ، بھی اسم موصول ہیں۔ جب دونوں اَلَّذِیْ کے معنی میں استعمال ہوں مَنْ عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور مَا غیر عاقل کے لیے۔ عاقل سے مراد انسان، جن اور فرشتے ہیں۔ باقی سب مخلوق غیر عاقل ہیں۔ اسم موصول کے بعد آنے والے الفاظ اس کا صلہ کہلاتے ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا" میں "یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا صلہ ہے۔

حروف مشبہ بالفعل

اسم کو حالت نصب (حالت مفعولی) میں لے جانے والے حروف

۱۔اِنَّ، بے شک، تحقیق، یقیناً۔ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ، اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم منصوب ہے اسی وجہ سے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۲۔اَنَّ کہ بے شک۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ مُحَمَّدًا۔ اَنَّ کا اسم ہے اس لیے اس کے آخری حرف پر زبر آیا ہے۔

۳۔کَاَنَّ گویا، جیسا کہ۔ کَاَنَّ الْکَافِرِیْنَ اَنْعَامٌ، گویا کافر چوپائے ہیں۔ یہ حرف جملے میں تشبیہ کا مفہوم پید پیدا کرتا ہے۔

۴۔لَعَلَّ، شاید، امید ہے، تاکہ۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا۔ یہ حرف امید غالب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۵۔لَیْتَ۔ لَیْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ۔ کاش باطل مغلوب ہو۔ یہ حرف ایسی آرزو کے لیے بولا جاتا ہے جو پوری نہ ہو سکتی ہو یا گہرے دُکھ اور افسوس کے اظہار کے لیے۔

۶۔لٰکِنَّ، لیکن۔لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ۔ لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

فعل کا بیان

فعل: وہ لفظ جس میں کسی زمانے میں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

زمانہ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں ماضی گزرا ہوا، حال موجودہ، مستقبل آنے والا۔

فعل ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: ضَرَبَ، اس ایک مرد نے مارا گزرے ہوئے زمانہ میں۔

فعل مضارع: اِس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کا ہونا بتائے۔

جیسے: یَضْرِبُ، وہ مارتا ہے / وہ مارے گا موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ۔

فعل امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

جیسے: اِضْرِبْ تو مار۔

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔

جیسے: لَا تَضْرِبْ تو مت مار۔

اثبات / مثبت: فعل کے ہونے کو اِثبات اور جس فعل میں اثبات کا ذکر ہو اس کو مثبت کہتے ہیں۔

جیسے: ضَرَبَ، اُس نے مارا۔ یَضْرِبُ، وہ مارتا ہے۔

نفی / منفی: فعل کے نہ ہونے کو نفی کہتے ہیں اور جس فعل میں کام کے نہ ہونے کا ذکر ہو اس کو منفی کہتے ہیں۔

جیسے مَا ضَرَبَ۔ اُس نے نہیں مارا۔ لَا یَضْرِبُ۔ وہ نہیں مارتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ، زید نے مارا۔

اس میں فعل یعنی مارنے کی نسبت فاعل یعنی زید کی طرف کی گئی ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: ضُرِبَ عَمْرٌو۔ عمرو مارا گیا۔

اس میں فعل یعنی ضرب کی نسبت مفعول یعنی عَمرو کی طرف کی گئی ہے۔

فعل لازم: وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے: جَلَسَ زَیْدٌ زید بیٹھا، اردو میں اس کی پہچان یہ ہے کہ یہ کسی امدادی حرف مثلاً "نے" اور "کو" کا محتاج نہیں ہوتا۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی فاعل کے بعد مفعول کی بھی ضرورت پڑی۔ جیسے: خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔ اس کی اردو میں پہچان یہ ہے کہ اس میں "نے" اور "کو" وغیرہ امدادی افعال کی ضرورت ہوتی ہے۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ اصطلاح میں غائب وہ ہوتا ہے جس کے بارے میں بات ہو رہی ہو وہ مخاطب نہ ہو۔

حاضر: جو موجود ہو۔ اصطلاح میں حاضر وہ ہوتا ہے جس سے خود اسی کے بارے میں بات کی جائے۔ اس کو مخاطَب بھی کہتے ہیں۔

متکلم: بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ اصطلاح میں متکلم وہ ہوتا ہے جو اپنے بارے میں بات کر رہا ہو۔

فعل مضارع سے پہلے آنے والے حروف اور ان کے اثرات

۱۔ حرف "لِ" کا اضافہ: نَنْظُرُ، ہم دیکھتے ہیں یا ہم دیکھیں گے۔ لِنَنْظُرَ، تاکہ ہم دیکھیں۔
لِ (لام کَی، لامِ تعلیل ناصبہ) کا اضافہ مضارع کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔ حرف "سَ" کا اضافہ: سَیَفْعَلُ، وہ عنقریب کرے گا۔ "س" کا اضافہ فعل مضارع کو مستقبل قریب کے معنیٰ کیلئے خاص کرتا ہے۔

۳۔ سَوْفَ کا اضافہ: وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ، اور جلد تم سے پوچھا جائے گا۔ سَوْفَ، فعل مضارع کو مستقبل بعید کے معنی کیلئے خاص کرتا ہے۔

۴۔ لَوْ کا اضافہ: لَوْ یَفْعَلُ، اگر وہ کرے۔ لَوْ، کا اضافہ مضارع کو تمنائیہ، عرضیہ اور شرطیہ بناتا ہے۔

۵۔ کَانَ کا اضافہ: کَانَ یَفْعَلُ، وہ کیا کرتا تھا۔ کَانَ کا اضافہ مضارع کو ماضی استمراری بناتا ہے۔

۶۔لَمْ کا اضافہ :لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، اُس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ خود جنا گیا،لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے۔

۷۔لَمَّا کا اضافہ :وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ ،اور ابھی تک نہیں داخل ہوا، ایمان تمہارے دلوں میں،لَمَّا، کی موجودگی میں مضارع ماضی منفی کا مفہوم دیتا ہے اور اس کا ترجمہ "ابھی تک نہیں ہوتا"لَمَّا، کے بعد مضارع کا آخر جزم والا ہو جاتا ہے۔

۸۔لَنْ کا اضافہ :لَنْ یَّفْعَلَ، وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ لَنْ، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے خاص کرتا ہے اور نفی کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ مضارع کو منصوب بھی کرتا ہے۔

۹۔اِنْ کا اضافہ :اِنْ، کے ساتھ شرط کے جملے میں فعل مضارع ہمیشہ مجزوم شکل میں آتا ہے۔ جزائیہ جملے میں مضارع آئے تو وہ بھی مجزوم ہوگا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ شرطیہ جملے کا فعل مضارع تَنْصُرُوْنَ سے تَنْصُرُوا، ہو گیا۔ اور جزائیہ جملے کے فعل مضارع یَنْصُرُ اور یُثَبِّتُ مجزوم ہو کر یَنْصُرْ اور یُثَبِّتْ ہو گئے۔

(اِذْ۔اِذَا) کا استعمال:

اِذْ: ظرف زمان ماضی گزرے ہوئے زمانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ (جب، جس وقت) کیا جاتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ، اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا۔

اِذَا، جب، ظرف زمان ہے۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے۔ فعل ماضی سے پہلے آ کر زمانہ ماضی میں فعل مضارع (زمانہ حال / زمانہ مستقبل) کے معنی پیدا کرتا ہے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اس آیت میں مضارع کا معنی ہے۔

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ، جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا۔ اس آیت میں زمانہ ماضی کا معنی ہے۔

اِذَا، مفاجاتیہ، کسی چیز کے اچانک پیش آنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (ناگہاں، اچانک، یکایک)

فَاِذَاھِیَ حَیَّۃٌ تَسْعٰی، پس یکایک وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔

فعل ماضی معروف کی گردان

قاعدہ	ترجمہ	گردان	مقام	جنس	عدد
کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ	اس ایک مذکر نے کیا۔	فَعَلَ فَ،عَ،لَ	غائب	مذکر	واحد
واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھادیا۔	ان دو مذکروں نے کیا۔	فَعَلَا فَ،عَ،لَ+ا	غائب	مذکر	تثنیہ
واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واؤاور الف بڑھادیا۔ واو کی وجہ سے لام پر بھی ضمہ ہو گیا۔	ان سب مذکروں نے کیا۔	فَعَلُوْا فَ،عَ،لُ+وْا	غائب	مذکر	جمع
واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔	اس ایک مؤنث نے کیا۔	فَعَلَتْ فَ،عَ،لَ+تْ	غائب	مؤنث	واحد
واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ	ان دو مؤنثوں نے کیا۔	فَعَلَتَا فَ،عَ،لَ+تَا	غائب	مؤنث	تثنیہ
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نون مفتوح کا اضافہ۔	ان سب مؤنثوں نے کیا۔	فَعَلْنَ فَ،عَ،لْ+نَ	غائب	مؤنث	جمع
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تَ مفتوح کا اضافہ۔	تو ایک مذکر نے کیا۔	فَعَلْتَ فَ،عَ،لْ+تَ	حاضر	مذکر	واحد
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔	تم دو مذکروں نے کیا۔	فَعَلْتُمَا فَ،عَ،لْ+تُ،مَا	حاضر	مذکر	تثنیہ
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمْ کا اضافہ۔	تم سب مذکروں نے کیا۔	فَعَلْتُمْ فَ،عَ،لْ+تُ،مْ	حاضر	مذکر	جمع
واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو	تو ایک مؤنث نے کیا۔	فَعَلْتِ	حاضر	مؤنث	واحد

			فَ،عَ،لْ+تِ		ساکن کرکے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	فَعَلْتُمَا فَ،عَ،لْ+تُ،مَا	تم دو مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	فَعَلْتُنَّ فَ،عَ،لْ+تُ،نَّ	تم سب مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے کے تُنَّ کا اضافہ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	فَعَلْتُ فَ،عَ،لْ+تُ،	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	فَعَلْنَا فَ،عَ،لْ+نَا	ہم دو یا سب، مذکروں یا مؤنثوں نے کیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	نُصِرَ نُ صِ رَ	وہ ایک مذکر مدد کیا گیا۔	کسی علامت اور اضافے کے بغیر آخری حرف پر فتحہ یعنی ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو۔ آخری حرف سے پہلے والے حرف کو زیر دو اور پہلے حرف کو پیش دو۔
تثنیہ	مذکر	غائب	نُصِرَا نُ صِ رَ+ا	وہ دو مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تثنیہ کا الف بڑھا دیا۔
جمع	مذکر	غائب	نُصِرُوْا نُ صِ رُ+وْا	وہ سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں جمع کا واوَ اور الف بڑھا دیا۔ واو کی وجہ سے را پر بھی ضمہ ہو گیا۔

واحد	مؤنث	غائب	نُصِرَتْ نُ صِ رَ+تْ	وہ ایک مؤنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تْ ساکن کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	نُصِرَتَا نُ صِ رَ+تَ ا	وہ دو مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں تَا کا اضافہ
جمع	مؤنث	غائب	نُصِرْنَ نُ صِ رْ+نَ	وہ سب مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	نُصِرْتَ نُ صِ رْ+تَ	تو ایک مذکر مدد کیا گیا۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تَ مفتوح کا اضافہ۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمَا نُ صِ رْ+تُ مَ ا	تم دو مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	نُصِرْتُمْ نُ صِ رْ+تُ مْ	تم سب مذکر مدد کیے گئے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے تُمْ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	نُصِرْتِ نُ صِ رْ+تِ	تو ایک مؤنث مدد کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تِ مکسور کا اضافہ۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُمَا نُ صِ رْ+تُ مَ ا	تم دو مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تُمَا کا اضافہ۔
جمع	مؤنث	حاضر	نُصِرْتُنَّ نُ صِ رْ+تُ نَّ	تم سب مؤنث مدد کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے کے تُنَّ کا اضافہ۔

واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	نُصِرْتُ نُ صِ رْ +تُ	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث مدد کیا گیا / کی گئی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے تُ مضموم کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	نُصِرْنَا نُ صِ رْ +نَ ا	ہم دو یا سب، مذکر یا مؤنث مدد کیے گئے / کی گئیں۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف ساکن کر کے نَا کا اضافہ۔

فعل ماضی منفی کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	مَافَعَلَ	اس ایک مذکر نے نہیں کیا
تثنیہ	مذکر	غائب	مَافَعَلَا	ان دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	غائب	مَافَعَلُوْا	ان سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتْ	اس ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	مَافَعَلَتَا	ان دو مؤنث نے نہیں کیا۔
جمع	مؤنث	غائب	مَافَعَلْنَ	ان سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتَ	تو ایک مذکر نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مذکر نے نہیں کیا۔
جمع	مذکر	حاضر	مَافَعَلْتُمْ	تم سب مذکر نے نہیں کیا۔
واحد	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتِ	تو ایک مؤنث نے نہیں کیا۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُمَا	تم دو مؤنثوں نے نہیں کیا۔
جمع	مؤنث	حاضر	مَافَعَلْتُنَّ	تم سب مؤنثوں نے نہیں کیا۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	مَافَعَلْتُ	میں ایک مذکر / مؤنث نے نہیں کیا۔

تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	مَافَعَلْنَا	ہم دو مذکر کروں / مؤنثوں یا سب مذکروں / مؤنثوں نے نہیں کیا۔

فعل مضارع کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ	قاعدہ
واحد	مذکر	غائب	يَفْعَلُ یَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مذکر غائب فعل ماضی کے شروع میں یَ مفتوح کا اضافہ فْ پر جزم اور آخر میں لُ پر پیش۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يَفْعَلَانِ یَ، فْ، عَ، لَ+ا، نِ	وہ دو مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف پر زبر اور انِ کا اضافہ۔
جمع	مذکر	غائب	يَفْعَلُوْنَ یَ، فْ، عَ، لُ+وْنَ	وہ سب مذکر کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر غائب کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	غائب	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	وہ ایک مؤنث کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مذکر غائب کے شروع میں یَ کی جگہ تَ۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	تَفْعَلَانِ تَ، فْ، عَ، لَ+انِ	وہ دو مؤنث کرتی ہیں یا کریں گی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف ل پر زبر آگیا ہے۔
جمع	مؤنث	غائب	يَفْعَلْنَ یَ، فْ، عَ، لْ+نَ	وہ سب مؤنث کرتی ہیں یا کریں گی۔	واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نون مفتوح کا اضافہ۔
واحد	مذکر	حاضر	تَفْعَلُ تَ، فْ، عَ، لُ	تو ایک مذکر کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مؤنث غائب والا قاعدہ دیکھیں۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	تَفْعَلَانِ	تم دو مذکر کرتے ہو یا	واحد مذکر حاضر کے آخری حرف پر

			تَ،فْ،عَ،لَ+انِ،	کروگے۔	زبر اور انِ کا اضافہ۔
جمع	مذکر	حاضر	تَفْعَلُوْنَ تَ،فْ،عَ،لُ+وْنَ	تم سب مذکر کرتے ہو یا کروگے۔	واحد مذکر حاضر کے آخر میں وْنَ کا اضافہ۔
واحد	مؤنث	حاضر	تَفْعَلِیْنَ تَ،فْ،عَ،لِ+یْنَ	تو ایک مؤنث کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں یْنَ کا اضافہ، یْ کی وجہ سے آخری حرف پر زیر آئے گی۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	تَفْعَلَانِ تَ،فْ،عَ،لَ+انِ	تم دو مؤنث کرتی ہو یا کروگی۔	واحد مؤنث غائب کے آخر میں انِ کا اضافہ۔ الف کی وجہ سے آخری حرف پر زبر آئے گا۔
جمع	مؤنث	حاضر	تَفْعَلْنَ تَ،فْ،عَ،لْ+نَ	تم سب مؤنث کرتی ہو یا کروگی۔	واحد مؤنث غائب کے آخری حرف کو ساکن کرکے نَ کا اضافہ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	اَفْعَلُ اَ،فْ،عَ،لُ،	میں ایک مذکر یا ایک مؤنث کرتا ہوں یا کرونگا	واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ اَ کا اضافہ
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	نَفْعَلُ نَ،فْ،عَ،لُ	ہم دو یا سب، مذکر یا مؤنث کرتے / کرتی ہیں یا کریں گے / کریں گی۔	واحد مذکر غائب کے یَ کی جگہ نَ کا اضافہ

فعل مضارع مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	يُنْصَرُ	اُس ایک مذکر کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	مذکر	غائب	يُنْصَرَانِ	اُن دو مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	مذکر	غائب	يُنْصَرُوْنَ	اُن سب مذکروں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	موئنث	غائب	تُنْصَرُ	اُس ایک موئنث کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
تثنیہ	موئنث	غائب	تُنْصَرَانِ	اُن دو موئنثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
جمع	موئنث	غائب	يُنْصَرْنَ	اُن سب موئنثوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی۔
واحد	مذکر	حاضر	تُنْصَرُ	تو ایک مذکر مدد کیا جاتا ہے / کیا جائے گا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	تُنْصَرَانِ	تم دو مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
جمع	مذکر	حاضر	تُنْصَرُوْنَ	تم سب مذکر مدد کیے جاتے ہو / کیے جاؤ گے۔
واحد	موئنث	حاضر	تُنْصَرِيْنَ	تو ایک موئنث مدد کی جاتی ہے / کی جاؤ گی۔
تثنیہ	موئنث	حاضر	تُنْصَرَانِ	تو دو موئنث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
جمع	موئنث	حاضر	تُنْصَرْنَ	تم سب موئنث مدد کی جاتی ہو / کی جاؤ گی۔
واحد	مذکر / موئنث	متکلم	اُنْصَرُ	میں ایک مذکر / موئنث مدد کیا جاتا ہوں / کیا جاؤں گا
تثنیہ / جمع	مذکر / موئنث	متکلم	نُنْصَرُ	ہم دو مذکر / موئنث سب مذکر / موئنث مدد کیے جاتے ہیں / کیے جائیں گے۔

فعل مضارع منفی کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ

واحد	مذکر	غائب	لَايَفْعَلُ	وہ ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔
تثنیہ	مذکر	غائب	لَايَفْعَلَانِ	وہ دو مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔
جمع	مذکر	غائب	لَايَفْعَلُوْنَ	وہ سب مذکر نہیں کرتے ہیں / نہیں کریں گے۔
واحد	مؤنث	غائب	لَا تَفْعَلُ	وہ ایک مؤنث نہیں کرتی ہے / نہیں کرے گی۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو مؤنث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔
جمع	مؤنث	غائب	لَايَفْعَلْنَ	وہ سب مؤنث نہیں کرتی ہیں / نہیں کریں گی۔
واحد	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلُ	تو ایک مذکر نہیں کرتا ہے / نہیں کرے گا۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کرو گے۔
جمع	مذکر	حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	تم سب مذکر نہیں کرتے ہو / نہیں کرو گے۔
واحد	مؤنث	حاضر	لَا تَفْعَلِيْنَ	تو ایک مؤنث نہیں کرتی ہے / نہیں کرو گی۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مؤنث نہیں کرتی ہو / نہیں کرو گی۔
جمع	مؤنث	حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب مؤنث نہیں کرتی ہو / نہیں کرو گی۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	لَا اَفْعَلُ	میں ایک مذکر / مؤنث نہیں کرتا ہوں / نہیں کروں گا۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	لَا نَفْعَلُ	ہم دو مذکر / مؤنث سب مذکر / مؤنث نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے۔

فعل امر کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	لِيَفْعَلُ	چاہیے کہ وہ ایک مذکر کرے۔

تثنیہ	مذکر	غائب	لِيَفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو مذکر کریں۔
جمع	مذکر	غائب	لِيَفْعَلُوْا	چاہیے کہ وہ سب مذکر کریں۔
واحد	مؤنث	غائب	لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک مؤنث کرے۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ وہ دو مؤنث کریں۔
جمع	مؤنث	غائب	لِيَفْعَلْنَ	چاہیے کہ وہ سب مؤنث کریں۔
واحد	مذکر	حاضر	اِفْعَلْ	تو ایک مذکر کر۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	اِفْعَلَا	تم دو مذکر کرو۔
جمع	مذکر	حاضر	اِفْعَلُوْا	تم سب مذکر کرو۔
واحد	مؤنث	حاضر	اِفْعَلِيْ	تو ایک مؤنث کر۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	اِفْعَلَا	تم دو مؤنث کرو۔
جمع	مؤنث	حاضر	اِفْعَلْنَ	تم سب مؤنث کرو۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	لِاَفْعَلْ	چاہیے کہ میں ایک مذکر / مؤنث کروں۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ ہم دو مذکر / مؤنث سب مذکر / مؤنث کریں۔

فعل امر مجہول کی گردان

عدد	جنس	مقام	گردان	ترجمہ
واحد	مذکر	غائب	لِيُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	غائب	لِيُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مذکر مدد کیے جائیں۔

جمع	مذکر	غائب	لِیُنْصَرُوْا	چاہیے کہ وہ سب مذکر مدد کیے جائیں۔
واحد	مؤنث	غائب	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ وہ ایک مؤنث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مؤنث	غائب	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ وہ دو مؤنث مدد کی جائیں۔
جمع	مؤنث	غائب	لِیُنْصَرْنَ	چاہیے کہ وہ سب مؤنث مدد کی جائیں۔
واحد	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرْ	چاہیے کہ تو ایک مذکر مدد کیا جائے۔
تثنیہ	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مذکر مدد کیے جاؤ۔
جمع	مذکر	حاضر	لِتُنْصَرُوْا	چاہیے کہ تم سب مذکر مدد کیے جاؤ۔
واحد	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرِیْ	چاہیے کہ تو ایک مؤنث مدد کی جائے۔
تثنیہ	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرَا	چاہیے کہ تم دو مؤنث مدد کی جائے۔
جمع	مؤنث	حاضر	لِتُنْصَرْنَ	چاہیے کہ تم سب مؤنث مدد کیے جاؤ۔
واحد	مذکر / مؤنث	متکلم	لِاُنْصَرْ	چاہیے کہ میں ایک مذکر / مؤنث مدد کیا جاؤں۔
تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم	لِنُنْصَرْ	چاہیے کہ ہم دو مذکر / مؤنث، سب مذکر / مؤنث مدد کیے جائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں مردود شیطان سے۔

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی)

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلشَّيْطٰنِ، مجرور، موصوف ابلیس ملعون کا نام، شیطان، اَلرَّجِيْمِ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول، پتھر مارا ہوا، دھتکارا ہوا، رد کیا ہوا (مردود شیطان سے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ للّٰهِ (بِ۔اِسْمِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِسْمِ، مجرور، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، کائنات کے خالق کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نام سے)

اَلرَّحْمٰنِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)

اَلرَّحِيْمِ۔ اللہ کا صفاتی نام۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰيَاتُهَا:۷	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ (اَلْ۔حَمْدُ) اَلْ، حرف تعریف، نکرہ کو معرفہ بنانے کیلئے آتا ہے، تمام، خاص۔ حَمْدُ، اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو کہتے ہیں، شکر، تعریف (تمام تعریفیں)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے۔ اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کیلئے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبِّ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبِّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار،

اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، سب جہانوں (اَلْ۔ عٰلَمِیْنَ) اَلْ، سب، عٰلَمِیْنَ، جمع، جہانوں، واحد، عَالَمٌ (سب جہانوں کا پالنے والا)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾	نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کی ذات کے ساتھ مختص ہے۔رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، ہر حاجت پوری کرنے والا (نہایت مہربان) اَلرَّحِیْمِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ معمولی نیکیوں کا زیادہ اجر دینے والا (بہت رحم کرنے والا)

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾	قیامت کے دن کا مالک ہے۔

مٰلِكِ، اللہ کا صفاتی نام (مالک، حاکم)

یَوْمِ الدِّیْنِ۔یَوْمِ، مضاف، دن، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، جزا، قیامت (قیامت کے دن کا)

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾	ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِیَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (صرف تیری ہی)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ مصدر عِبَادَۃً، عبادت کرنا (ہم عبادت کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِیَّاكَ، واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل (تجھ ہی سے)

نَسْتَعِیْنُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ مصدر اِسْتِعَانَۃٌ، مدد مانگنا (ہم مدد مانگتے ہیں)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾	تو ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت دے۔

اِهْدِنَا (اِهْدِ۔ نَا) اِهْدِ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَۃٌ، ہدایت دینا، تو ہدایت دے، نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہم سب کو، ہمیں (تو ہدایت دے ہمیں)

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ: مرکب توصیفی، اَلصِّرَاطَ: موصوف، راستہ۔ اَلْمُسْتَقِيْمَ: صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے، اسم فاعل واحد مذکر سیدھا (سیدھے راستہ کی)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬	اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

صِرَاطَ (راستہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جن)

اَنْعَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا (تو نے انعام کیا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى: حرف جار، پر، هِمْ: مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ	نہ اُن پر غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ۔ غَيْرِ، مضاف، نہ، اَلْمَغْضُوْبِ، مضاف الیہ، غَضْبًا، مصدر سے اسم مفعول، غضب کیا ہوا (نہ غضب ہوا) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ وَ: حرف عطف، اور، لَا، نہ، اَلضَّآلِّيْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ، جمع مذکر، گمراہوں، گمراہ ہوئے، بھٹکے ہوئے، واحد، ضَآلٌّ، ہدایت کی ضد (اور نہ گمراہ ہوئے)

رُكُوعَاتُهَا: ۴۰	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الۗمّۗ ①	الف لام میم

الۗمّۗ۔ الف، لام، میم، حروفِ مقطعات ہیں۔ انہیں الگ الگ ساکن پڑھا جاتا ہے۔ حروف مقطعات کے رموز و اسرار کا علم اللہ اور اس کے رسول کو ہے۔ یہ ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں اور ان کی تعداد ۷۸ ہے۔ حروفِ تہجی میں سے ۱۴ حروف تکرار سے استعمال ہوئے ہیں۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ	یہ کتاب، اِس میں کوئی شک نہیں ہے۔

ذٰلِكَ: اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ بعض اوقات اشارہ بعید کا ترجمہ اشارہ قریب میں کرنے سے عزت و عظمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اَلْكِتٰبُ: مشار الیہ، اَلْ، اسم معرفہ کی علامت، خاص کتاب (یہ کتاب) لَا رَيْبَ۔ لَا: نفی جنس، نہیں، رَيْبَ، اسم منصوب، مصدر ہے رَابَ يَرِيْبُ کا اضطراب اور شک کے معنٰی کے ہیں (کوئی شک نہیں) قاعدہ ہے کہ لا نفی جنس کے بعد نکرہ مفرد ہو تو مبنی بَر فتحہ ہوتا ہے اس لیے لَا رَيْبَ مبنی بر فتحہ ہے۔ فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ: حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبُ یعنی قرآن مجید ہے (اس میں)

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ②	پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے۔

هُدًى: مصدر ہے هَدٰى يَهْدِىْ کا، ہدایت دینا (ہدایت)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ: مجرور، اِتِّقَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، تقویٰ اختیار کرنے والے، پرہیز گار، اللہ سے ڈرنے والے، واحد، اَلْمُتَّقِىْ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾	جو ہم نے اُنہیں رزق دیا ہے وہ اس سے خرچ کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لاتے ہیں)

بِالْغَيْبِ (بِ۔ اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب (غیب پر)

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ: وَ، حرف عطف، اور، يُقِيْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ مصدر، اِقَامَةً، قائم کرنا، وہ قائم کرتے ہیں، اَلصَّلٰوةَ: خاص عبادت، نماز (اور وہ نماز قائم کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف (اور) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے۔ مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا۔ هُمْ) رَزَقْنَا: فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، ہم نے رزق دیا۔ هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُنہیں (ہم نے اُنہیں رزق دیا)

يُنْفِقُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقًا، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُؤْمِنُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لاتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، مبنی بر فتحہ، تیری، آپ، (آپ کی طرف) وَمَآ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

اُنْزِلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (اتارا گیا، نازل کیا گیا)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ۴	اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

وَبِالْاٰخِرَةِ (وَ بِ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (اور آخرت پر)

هُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يُوْقِنُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین رکھنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

عَلٰى هُدًى: عَلٰى، حرف جار، پر۔ هُدًى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر ہیں)

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰى، کی طرف۔ رَبِّ: مجرور، مضاف، رب، پالنے والا پروردگار۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پروردگار کی طرف سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵	اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمُ: ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد اَلْمُفْلِحُ (فلاح پانے والے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۶	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان پر برابر ہے خواہ آپ نے اُن کو ڈرایا یا آپ نے نہ ڈرایا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل، بے شک، تحقیق، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا)

سَوَآءٌ،اسم مصدر (برابر)

عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)

ءَاَنْذَرْتَھُمْ (ءَ۔ اَنْذَرْتَ۔ ھُمْ)ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لیکن آگے جملے میں اَمْ ہے اس لیے ترجمہ "خواہ" کیا گیا ہے، اَنْذَرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، خبر دار کرنا، ڈرانا، آپ نے ڈرایا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب کو(خواہ آپ نے ان کو ڈرایا)اَمْ، حرف عطف (یا)

لَمْ تُنْذِرْھُمْ (لَمْ تُنْذِرْ۔ ھُمْ)لَمْ، حرفِ جازم، فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،

لَمْ تُنْذِرْ: فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر، لَمْ، کی وجہ سے آخر میں جزم آیا ہے۔

اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ نے نہ ڈرایا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (آپ نے اُن کو نہ ڈرایا)

لَایُؤْمِنُوْنَ: مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان نہیں لائیں گے)

خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ ط	اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی۔

خَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَتَمَ یَخْتِمُ، مصدر خَتْمًا مہر لگانا(اُس نے مہر لگادی)

اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ نے)عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (عَلٰی۔ قُلُوْبِ۔ ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ: مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔ ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں پر)

وَ: حرف عطف (اور)عَلٰی سَمْعِھِمْ (عَلٰی۔ سَمْعِ۔ ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر۔ سَمْعِ، مجرور، مضاف، سننے کی قوت، سماعت، کانوں، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کانوں پر)

وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ز	اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور)عَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ (عَلٰی۔ اَبْصَارِ۔ ھِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، دیکھنے کی قوت، بصارت، آنکھوں، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی آنکھوں پر)

غِشَاوَۃٌ، اسم کے طور پر استعمال ہوا ہے(پردہ)غَشِیَ یَغْشٰی، کا مصدر ہے۔

ع

وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۧ	اور اُن کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ: مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ۸	اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ہر گز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ (وَ۔ مِنْ۔ اَلنَّاسِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے بعض، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (اور لوگوں میں سے بعض)
مَنْ، اسم موصول (وہ جو) لفظاً واحد ہے، مگر معنیٰ واحد اور جمع دونوں کے دیتا ہے۔
يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اَلنَّاسِ کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہتے ہیں، (لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں)
اٰمَنَّا: فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (وَ۔ بِ۔ اَلْيَوْمِ۔ اَلْاٰخِرِ) وَ، حرفِ عطف، اور، بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلْيَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخری، آخرت، قیامت (اور آخرت کے دن پر)
وَ: حرف عطف، اور، یہاں حال کے معنیٰ میں آیا ہے (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (حالانکہ وہ نہیں ہیں)
بِمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ مُؤْمِنِيْنَ) مَا، نافیہ کے بعد، بِ زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر

سے اسم فاعل جمع مذکر (ہر گز ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ (مومن)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔

يُخٰدِعُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب خَادَعَ يُخَادِعُ، مصدر مُخَادَعَةً، دھوکہ دینا، وہ دھوکہ دیتے ہیں ان کے زعم میں ان کے فعل کی یہی صورت ہو گی مگر اصل صورتِ حال اگلے فقرے میں بیان کی گئی ہے۔

اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾	اور وہ دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَخْدَعُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب خَدَعَ يَخْدَعُ، مصدر خَدْعٌ، دھوکہ دینا (وہ دھوکہ دیتے ہیں)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نَفْسٌ، کی جمع ہے، جانوں، نفسوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، اپنے (اپنے نفسوں کو)

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَشْعُرُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَ يَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا (وہ شعور نہیں رکھتے)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	اُن کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے اُنہیں بیماری میں بڑھا دیا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،

هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے دلوں میں) مَرَضٌ (بیماری) جمع، اَمْرَاضٌ،
فَزَادَهُمُ (فَ۔ زَادَهُمْ) فَ، حرفِ عطف، پس، زَادَ: فعل ماضی، واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ
زیادہ کرنا، بڑھانا، بڑھادیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اُن کی (پس بڑھادیا انہیں)
اَللّٰهُ: فاعل، کائنات کے خالق کا ذاتی نام (اللہ نے) مَرَضًا (مرض، بیماری)

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَلَهُمْ (وَ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور ان
کیلئے) عَذَابٌ اَلِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت
مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كَانُوْا: فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَكْذِبُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب كَذَبَ يَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، وہ جھوٹ بولتے،
(اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم زمین میں فساد مت پھیلاؤ وہ کہتے ہیں بے شک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
قِيْلَ: فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جاتا ہے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ: مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ)

فِی الْاَرْض(فِیْ۔اَلْاَرْض)فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)
قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، شروع میں اِذَا آنے کی وجہ سے ترجمہ ہوگا (وہ کہتے ہیں)اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے(بے شک، تحقیق)
نَحْنُ: ضمیر جمع متکلم(ہم سب)مُصْلِحُوْنَ: اِصْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(اصلاح کرنے والے) واحد، مُصْلِحٌ،

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	جان لو یقیناً وہ لوگ ہی فساد پھیلانے والے ہیں اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

اَلَآ، کلمہ تنبیہ(خبر دار، سن لو، جان لو)
اِنَّھُمْ(اِنَّ۔ھُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُم: ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)
ھُمْ: ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)
اَلْمُفْسِدُوْنَ۔اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(فساد پھیلانے والے)واحد، اَلْمُفْسِدُ،
وَ: حرف عطف(اور)لٰکِنْ: حرفِ مشبہ بالفعل(لیکن)
لَایَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَیَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا شعور رکھنا(وہ شعور نہیں رکھتے)

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا کَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم سب ایمان لاؤ جیسا کہ (خاص) لوگ ایمان لائے ہیں۔

وَ: حرفِ عطف(اور)اِذَا: ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط(جب)
قِیْلَ: فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل مضارع کے معنٰی ہوں گے(کہا جاتا ہے)
لَھُمْ(لَ۔ھُمْ)لَ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، ھُمْ: مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن(اُن سے)

اٰمِنُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ)
کَمَآ (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
اٰمَنَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلنَّاسُ اسم جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے لفظ سے کیا جائے گا، وہ ایمان لائے، اَلنَّاسُ: مراد کامل انسان، خاص لوگ (جیسا کہ ایمان لائے خاص لوگ یعنی صحابہ کرامؓ)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسا کہ بے وقوف ایمان لائے ہیں؟

قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لفظ اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)
اَنُؤْمِنُ (اَ۔ نُؤْمِنُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، نُؤْمِنُ: فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائیں) کَمَآ (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
اٰمَنَ السُّفَهَآءُ۔ اٰمَنَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، فاعل اَلسُّفَهَآءُ جمع ہے، اس لیے ترجمہ جمع کے ساتھ ہوگا، وہ ایمان لائے، اَلسُّفَهَآءُ۔ سَفْهًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، سَفِیْهٌ، بے وقوف (کیا ہم ایمان لائیں جیسا بے وقوف ایمان لائے؟)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾	جان لو بے شک وہ لوگ (خود) ہی بے وقوف ہیں اور لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

اَلَآ: کلمہ تنبیہ (سن لو، جان لو)
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ (اِنَّ۔ هُمْ۔ هُمْ۔ اَلسُّفَهَآءُ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، دو ضمیریں تاکید کیلئے ہیں، ان کی سفاہت پر زور دیا گیا ہے، اَلسُّفَهَآءُ، جمع، واحد، سَفِیْهٌ (بے وقوف)
وَ: حرف عطف (اور) لٰكِنْ: حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

لَا يَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع منفی، جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	اور وہ جب اُن لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

لَقُوْا: اصل میں، لَقِيُوْا، تھا، ی، پر ضمہ دشوار تھا، ی کا ضمہ ما قبل ق کو دیا، ی بسبب اجتماع ساکنین گر گئی، لَقُوْا، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، آمنا سامنا ہونا، ملاقات کرنا، ملنا۔ اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ فعل مضارع کا ہو گا (وہ ملتے ہیں)

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول (ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے ہیں)

قَالُوْٓا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا: فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے ہیں)

وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں در حقیقت ہم مذاق کرنے والے ہیں۔

وَ: حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

خَلَوْا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب خَلَا يَخْلُوْا، مصدر خَلْوَةٌ، اکیلا ہونا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ، وہ اکیلے ہوتے ہیں (اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں)

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ (اِلٰى۔ شَيٰطِيْنِ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف کے پاس، شَيٰطِيْنِ، مجرور، مضاف، شیطانوں، واحد، شَيْطٰنٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے شیطانوں کے پاس)

قَالُوْٓا: فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اِنَّا،اِنَّنَا، کی تخفیف ہے(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے ساتھ ہیں)اِنَّمَا۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے (بے شک، در حقیقت)
نَحْنُ: ضمیر منفصل جمع متکلم (ہم)
مُسْتَهْزِءُوْنَ۔اِسْتِهْزَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر (مذاق کرنے والے)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾	اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور اُن کو ڈھیل دیتا ہے وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

اَللّٰهُ: اللہ کا ذاتی نام (اللہ) يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ (يَسْتَهْزِئُ۔بِ۔هِمْ)يَسْتَهْزِئُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَا يَسْتَهْزِئُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، ٹھٹھا کرنا، مذاق کرنا، وہ مذاق کرتا ہے، بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اللہ ان سے مذاق کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)
يَمُدُّ هُمْ۔يَمُدُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ مصدر مَدٌّ، کھینچنا، ڈھیل دینا، وہ ڈھیل دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے)
فِيْ طُغْيَانِهِمْ (فِيْ۔طُغْيَانِ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، طُغْيَانِ، مجرور، مضاف، مصدر، سرکشی، نافرمانی میں حد سے بڑھ جانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی، اپنی (اپنی سرکشی میں)
يَعْمَهُوْنَ: فعل مضارع، جمع مذکر غائب عَمَهَ يَعْمَهُ، مصدر عَمْهٌ، حیرانی میں سرگرداں اور متردد پھرنا، اندھوں کی طرح بھٹکنا (وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ بعید جمع (یہ وہ لوگ) اَلَّذِيْنَ: اسم موصول (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوُا: فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، فروخت کرنا (انہوں نے خریدی) اَلضَّلٰلَةَ، مصدر ہے ضَلَّ یَضِلُّ کا (بھٹکنا، گمراہ ہونا، گمراہی)

بِالْهُدٰی (بِ۔ اَلْهُدٰی) بِ، حرف جار، بدلے میں، اَلْهُدٰی، مجرور، اسم مصدر، ہدایت (ہدایت کے بدلے میں)

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾	پس نہ ان کی تجارت نے نفع دیا اور نہ وہ ہدایت پانے والے تھے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرفِ عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

رَبِحَتْ: فعل ماضی واحد مونث غائب رَبِحَ یَرْبَحُ، مصدر رِبْحًا، نفع دینا (نفع دیا)

تِجَارَتُهُمْ (تِجَارَتُ۔ هُمْ) تِجَارَتُ، مضاف، تجارت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی تجارت) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُهْتَدِيْنَ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے) واحد، مُهْتَدٌ،

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ	ان کی مثال مانند مثال اس (شخص) کی ہے جس نے آگ جلائی۔

مَثَلُهُمْ (مَثَلُ۔ هُمْ) مَثَلُ، مضاف، مثال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی مثال)

كَمَثَلِ (كَ۔ مَثَلِ) كَ، حرفِ تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مثال (مانند مثال)

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر غائب، جس (اس کی جس نے)

اِسْتَوْقَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ، مصدر اِسْتِيْقَادٌ، جلانا (اس نے جلائی)

نَارًا (آگ)

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	پس جب اس (آگ) نے روشن کر دیا جو اس کے ارد گرد

وَ تَرَكَهُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ لَّا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾	تھا(تو) اللہ اُن کی روشنی لے گیا اور اُن کو اندھیروں میں چھوڑ دیا وہ دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَمَّاؔ(فَ۔لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پس جب)
اَضَآءَتۡ: فعل ماضی، واحد مونث غائب اَضَآءَ یُضِیۡٓءُ، مصدر اِضَآءَۃٌ، روشن کرنا (اس نے روشن کر دیا)
مَاحَوۡلَہٗ (مَا۔حَوۡلَ۔ہٗ) مَا، اسم ماصول، جو، حَوۡلَ، مضاف، ارد گرد، آس پاس، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے (جو اس کے ارد گرد)
ذَھَبَ اللّٰہُ۔ ذَھَبَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَھَبَ یَذۡھَبُ، مصدر ذَھَابًا، جانا، ذَھَبَ، کے بعد "بِ" آئے تو معنی لے جانا ہوتا ہے، وہ لے گیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ تعالیٰ لے گیا)
بِنُوۡرِھِمۡ (بِ۔نُوۡرِ۔ھِمۡ) بِ، حرف جار، کو، نُوۡرِ، مجرور، مضاف، روشنی، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی روشنی کو) وَ: حرف عطف (اور)
تَرَکَھُمۡ (تَرَكَ۔ھُمۡ) تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتۡرُكُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑ دینا، اس نے چھوڑ دیا، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور اس نے انہیں چھوڑ دیا)
فِیۡ ظُلُمٰتٍ۔ فِیۡ: حرفِ جار، میں، ظُلُمٰتٍ، مجرور، اندھیروں، واحد، ظُلۡمَۃٌ (اندھیروں میں)
لَایُبۡصِرُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبۡصَرَ یُبۡصِرُ، مصدر اِبۡصَارٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھ پاتے)

صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَھُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾	بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ نہیں لوٹیں گے۔

صُمٌّ (بہرے) واحد اَصَمُّ۔ بُکۡمٌ (گونگے) واحد، اَبۡکَمُ۔ عُمۡیٌ (اندھے) واحد، اَعۡمٰی،
فَھُمۡ (فَ۔ھُمۡ) فَ، حرفِ عطف، پس، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (پس وہ)
لَایَرۡجِعُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرۡجِعُ، مصدر رُجُوۡعٌ، لوٹنا (وہ نہیں لوٹیں گے)

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	یا آسمان سے موسلا دھار بارش کی طرح جس میں تاریکیاں اور گرج اور بجلی ہو۔

اَوْ كَصَيِّبٍ(اَوْ۔ كَ۔ صَيِّبٍ)اَوْ، حرفِ عطف، یا،كَ، حرف جار، کی طرح، مانند،صَيِّبٍ، مجرور،صَوْبٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، موسلا دھار بارش،زور کا مینہ (یا موسلا دھار بارش کی طرح)

مِنَ السَّمَآءِ(مِنْ۔ اَلسَّمَآءِ)مِنْ، حرف جار، سے،اَلسَّمَاءِ، مجرور، آسمان(آسمان سے)

فِيْهِ(فِيْ۔ هِ)فِيْ، حرفِ جار، میں،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ،ظُلُمٰتٌ، اندھیرے، تاریکیاں، واحد، ظُلْمَةٌ،وَ، حرف عطف، اور،رَعْدٌ، مصدر کڑکنا گرجنا، کڑک، گرج،وَ، حرف عطف، اور،بَرْقٌ، اسم ہے، بجلی کی چمک، بجلی(اندھیرے اور گرج اور بجلی)

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ	وہ کڑکوں کی وجہ سے موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔

يَجْعَلُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا(وہ ڈال لیتے ہیں)

اَصَابِعَهُمْ(اَصَابِعَ۔ هُمْ)اَصَابِعَ، مضاف، انگلیاں، واحد،اِصْبَعٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی(اپنی انگلیاں)فِيْٓ اٰذَانِهِمْ(فِيْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ)فِيْ، حرفِ جار، میں،اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ۔هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے کانوں میں)

مِنَ الصَّوَاعِقِ(مِنْ۔ اَلصَّوَاعِقِ)مِنْ، حرفِ جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے،اَلصَّوَاعِقِ، مجرور، کڑکوں، واحد،صَاعِقَةٌ(کڑکوں کی وجہ سے)

حَذَرَ الْمَوْتِ(حَذَرَ۔ اَلْمَوْتِ)حَذَرَ، مضاف، ڈر،اَلْمَوْتِ، مضاف الیہ، موت(موت کے ڈر سے)

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۱۹	اور اللہ کافروں کو گھیر نے والا ہے۔

وَ، حرفِ عطف(اور)اَللّٰهُ(اللہ)مُحِيْطٌ۔اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل(گھیر نے والا، احاطہ کرنے والا)

بِالْكٰفِرِيْنَ(بِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ)بِ، حرفِ جار، کو،اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ(کافروں کو)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی ان کی بینائی اُچک لے۔

يَكَادُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، کسی فعل کے قریب الوقوع ہونے کو بیان کرنے کے لیے آتا ہے (قریب ہے) اَلْبَرْقُ (بجلی، بجلی کی چمک)

يَخْطَفُ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب خَطِفَ يَخْطَفُ، مصدر خَطْفٌ، اُچک لینا(اُچک لے)

اَبْصَارَهُمْ (اَبْصَارَ۔هُمْ) اَبْصَارَ، مضاف، بینائی، بصارت، آنکھیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی بینائی)

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	جب کبھی اُن کیلئے روشنی ہوتی ہے وہ اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھاجاتا ہے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

كُلَّمَآ، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب کبھی)

كُلَّمَا، اکثر فعل ماضی سے پہلے آتا ہے۔ کبھی فعل ماضی کو مضارع کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔

اَضَآءَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَآءَ يُضِيْٓءُ، مصدر اِضَآءَةٌ، روشنی ہونا(روشنی ہوتی ہے)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کے لیے)

مَشَوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ، مصدر مَشْيٌ، چلنا(وہ چل پڑتے ہیں)

فِيْهِ(فِيْ۔هِ)فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)

وَاِذَا، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، جب، مستقبل کے لیے آتا ہے اور ماضی کو فعل مضارع کے معنیٰ میں کر دیتا ہے، اَظْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَظْلَمَ يُظْلِمُ، مصدر اِظْلَامٌ، اندھیرا چھانا، (اندھیرا چھاجاتا ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر مذکر غائب، اُن(اُن پر)

قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامًا، اذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہو جاتے ہیں)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُن کی سماعت کو اور اُن کی بینائی کو لے جاتا۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اگر اللہ چاہتا)

لَذَهَبَ (لَ۔ ذَهَبَ) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، ذَهَبَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، اگر ذَهَبَ کے بعد اسم کے ساتھ "بِ" ہو تو معنی لے جانا ہو تا ہے، وہ لے جاتا (وہ ضرور لے جاتا)

بِسَمْعِهِمْ (بِ۔ سَمْعِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، سَمْعِ، مجرور، مضاف، سماعت، کانوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سماعت کو)

وَاَبْصَارِهِمْ (وَ۔ اَبْصَارِ۔ هِمْ) وَ، حرفِ عطف، اور، اَبْصَارِ، مضاف، آنکھوں، بصارت، بینائی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کی بینائی کو)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؑ ﴿۲۰﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

ع ۲ ۲

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ۔ اَللّٰهَ) اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُلِّ، مجرور مضاف، ہر، تمام، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جو حکمت کے ساتھ جو چاہے کرے (قدرت رکھنے والا، قادر)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے پیدا کیا تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرفِ ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادی، لوگو (اے لوگو)

اُعْبُدُوْا: فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

رَبَّکُمُ (رَبَّ۔ کُمْ) رَبَّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پالنے والا، پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی) اَلَّذِیْ: اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَکُمْ (خَلَقَ۔ کُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں پیدا کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو، اُن لوگوں کو جو)

مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم) تَتَّقُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار بننا (تم پرہیز گار بن جاؤ)

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۠	جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا (اُس نے بنایا)

لَکُمُ الْاَرْضَ (لَ۔ کُمْ۔ اَلْاَرْضَ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اَلْاَرْضَ، زمین (تمہارے لیے زمین کو)

فِرَاشًا (فرش، بچھونا) وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمَآءَ (آسمان)

بِنَآءً (چھت، عمارت) جو چیز بنائی جائے وہ "بِنَآءً" کہلاتی ہے۔

وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ	اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا پھر اس کے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	ذریعے سے تمہارے لیے پھلوں کا رزق نکالا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اُتارنا، نازل کرنا (اس نے اُتارا) مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، مَآءً، پانی (آسمان سے پانی)
فَاَخْرَجَ (فَ۔ اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اس نے نکالا (پھر اس نے نکالا)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
مِنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)
رِزْقًا لَّكُمْ (رِزْقًا۔ لَ۔ كُمْ) رِزْقًا، رزق، لَ، حرفِ جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے رزق)

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾	پس تم اللہ کے شریک نہ بناؤ اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔

فَلَا تَجْعَلُوْا (فَ۔ لَا تَجْعَلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا تَجْعَلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ مصدر جَعْلًا، بنانا، تم نہ بناؤ (پس تم نہ بناؤ)
لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرفِ جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)
اَنْدَادًا (مقابل، برابر، شریک) واحد، نِدٌّ۔ جو کسی کی ذات اور جوہر میں شریک ہو۔
وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل، جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)
تَعْلَمُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪	اور اگر تم شک میں ہو اس سے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے، تو تم اس جیسی کوئی ایک سورت (بنا کر) لاؤ۔

وَاِنْ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كُنْتُمْ: فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

فِیْ رَيْبٍ (فِیْ۔ رَيْبٍ) فِیْ، حرفِ جار، میں، رَيْبٍ، مجرور، شک (شک میں)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

نَزَّلْنَا: فعل ماضی، جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

عَلٰى عَبْدِنَا (عَلٰى۔ عَبْدِ۔ نَا) عَلٰى، حرفِ جار، پر، عَبْدِ، مجرور، مضاف، بندہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، اپنے (اپنے بندے پر)

فَأْتُوْا (فَ۔ اِئْتُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تو۔ اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَأْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اگر اس کے بعد "بِ" ہو تو ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لاؤ (تو تم لاؤ)

بِسُوْرَةٍ (بِ۔ سُوْرَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُوْرَةٍ، مجرور (کوئی ایک سورت)

مِّنْ مِّثْلِهٖ (مِنْ۔ مِثْلِ۔ هٖ) مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مضاف، مثال، مانند، جیسی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس جیسی)

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور تم اللہ کے علاوہ اپنے حمایتیوں کو بلالو اگر تم سچے ہو۔

وَادْعُوْا (وَ۔ اُدْعُوْا) وَ، حرفِ عطف، اور، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، دعوت دینا، پکارنا، تم بلالو (اور تم بلالو)

شُهَدَآءَكُمْ۔ شُهَدَآءَ، مضاف، گواہوں، مددگاروں، حمایتیوں، واحد، شَاهِدٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے حمایتیوں کو)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے علاوہ)

اِنْ کُنْتُمْ۔ اِنْ، شرطیہ، اگر، کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچے، سچ بولنے والے) واحد صَادِقٌ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾	پھر اگر تم نہ کر سکو اور تم ہر گز نہ کر سکو گے پس تم اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَمْ تَفْعَلُوْا۔ لَمْ، حرفِ جازم، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو جزم دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "جزم" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرادیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون برقرار رہتا ہے۔ لَمْ، کے آنے سے فعل مضارع کے معنی ماضی منفی میں بدل جاتے ہیں۔

لَمْ تَفْعَلُوْا: اصل میں تَفْعَلُوْنَ ہے، لَمْ، کی وجہ سے نون گر گیا ہے، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بہ لم جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (تم نہ کر سکو)

وَلَنْ تَفْعَلُوْا (وَ۔ لَنْ تَفْعَلُوْا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَنْ، حرفِ ناصب، فعل مضارع کے شروع میں آتا ہے۔ اس کو نصب دیتا ہے۔ یعنی اگر آخر میں پیش ہو تو اس کو "زبر" میں تبدیل کرتا ہے۔ اگر آخر میں نون جمع یا نون تثنیہ ہو تو اس کو گرادیتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون برقرار رہتا ہے۔ لَنْ، کے آنے سے فعل مضارع منفی کے معنی میں تاکید پیدا ہوتی ہے اور معنی مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں،

لَنْ تَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا وَّ فَعْلًا، کرنا، تم ہر گز نہ کر سکو گے (اور تم ہر گز نہ کر سکو گے)

فَاتَّقُوْا (فَ۔ اِتَّقُوْا) فَ، حرفِ عطف، تو، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو (پس تم ڈرو) النَّارَ الَّتِیْ۔ اَلنَّارَ، آگ، اَلَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث، جس کا (وہ آگ جس کا)

وَقُوْدُهَا(وَقُوْدُ، هَا)وَقُوْدُ مضاف، ایندھن، هَا مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کا(اس کا ایندھن)
اَلنَّاسُ(انسان، لوگ)وَ، حرف عطف(اور)اَلْحِجَارَۃُ(خاص پتھر)
اُعِدَّتْ: فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کرنا(وہ تیار کی گئی ہے)
لِلْکٰفِرِیْنَ(لِ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ)لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ(کافروں کے لیے)

وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اور آپ خوشخبری دیں اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے کہ بے شک اُن کیلئے باغات ہیں اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ یُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِیْرًا، بشارت دینا، خوشخبری دینا(آپ خوشخبری دیں)اَلَّذِیْنَ: اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)
وَ، حرف، عطف(اور)عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، انہوں نے عمل کیے، اَلصّٰلِحٰتِ، واحد صَالِحَۃٌ، نیک، اچھے(انہوں نے نیک عمل کیے)
اَنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل(بے شک)
لَهُمْ جَنّٰتٍ(لَ۔ هُمْ۔ جَنّٰتٍ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، جَنّٰتٍ، باغات، واحد جَنَّۃٌ(اُن کیلئے باغات ہیں)
تَجْرِیْ: فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانًا، بہنا(بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا(مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا)مِنْ، حرفِ جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے(اُن کے نیچے سے)اَلْاَنْهٰرُ(نہریں)واحد، نَهْرٌ۔

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	انہیں جب بھی اُن (باغات) سے کسی پھل کا رزق دیا جائے گا وہ کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے بھی رزق دیا گیا تھا اور وہ اس سے باہم ملتا جلتا دیئے جائیں گے۔

كُلَّمَا: اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط، فعل ماضی سے پہلے آتا ہے اور مضارع کے معنیٰ میں کر دیتا ہے (جب بھی) رُزِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، کھلانا (انہیں رزق دیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان سے)

مِنْ ثَمَرَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثَمَرَةٍ، مجرور پھل (کسی پھل سے)

رِّزْقًا، مصدر، رزق دینا (رزق)

قَالُوْا: فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، كُلَّمَا، کی وجہ سے ترجمہ مضارع میں ہو گا (وہ کہیں گے) هٰذَا: اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہی جو)

رُزِقْنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا کھلانا (ہم کو رزق دیا گیا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) اُتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ بصلہ با، لانا، دینا (وہ دیئے جائیں گے) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ، مِنْ، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

مُتَشَابِهًا۔ تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مماثل (باہم ملتا جلتا)

وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾	اور اُن کے لیے اِن (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَهُمْ فِیْهَاۤ (وَ۔ لَ۔ هُمْ۔ فِیْ۔ هَا) وَ، حرفِ عطف، اور، لَ، حرف جار، کے لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع

مذکر غائب، اُن، فِیْ، حرفِ جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اور ہیں ان کے لیے ان (باغات) میں)

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، واحد، زَوْجٌ، بمعنی جوڑے، نر ہو، یا مادہ، ہر ایک کو زوج کہتے ہیں، جوڑا، بیویاں، مُطَهَّرَةٌ، صفت، تَطْهِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، واحد موئنث، پاکیزہ (پاکیزہ بیویاں)

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، مرجع جَنّٰتٍ ہے، اس، ان (ان میں)

خٰلِدُوْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، خَالِدٌ، یعنی ایسی حالت جس میں تغیر و تبدل نہ ہو، (ہمیشہ رہنے والے ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا ہے کہ وہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھر کی ہو یا پھر (اس چیز کی) جو اس سے بڑھ کر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یَسْتَحْیٖٓ: فعل مضارع منفی، واحد مذکر غائب اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ، مصدر اِسْتِحْیَآءٌ، شرمانا (وہ نہیں شرماتا ہے) اَنْ یَّضْرِبَ۔ اَنْ، حرف ناصب، مصدریہ، فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے آخر میں نصب کر دیتا ہے، کہ، یَضْرِبَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرے (کہ وہ بیان کرے)

مَثَلًا (مثال) مَّا، ابہامیہ، جو نکرہ کے ابہام کو زیادہ کرتا ہے (کوئی سی)

بَعُوْضَةً (مچھر) فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرفِ عطف، پھر، مَا، موصولہ، جو (پھر جو)

فَوْقَهَا (فَوْقَ۔ هَا) فَوْقَ، مضاف، اوپر، بڑھ کر، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "بَعُوْضَةً" ہے (اس سے بڑھ کر)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(فَ۔ اَمَّا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، سو، رہے، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے (پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے)

فَيَعْلَمُوْنَ(فَ، يَعْلَمُوْنَ)فَ، حرف عطف، تو، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمٌ، جاننا، وہ جانتے ہیں (تو وہ جانتے ہیں)

اَنَّهُ الْحَقُّ(اَنَّ۔ هُ۔ اَلْحَقُّ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَلْحَقُّ، حق، (بے شک وہ حق ہے)مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ)مِنْ، حرفِ جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب کی طرف سے)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا؟

وَاَمَّا۔وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، سو، مگر، لیکن، رہے (اور رہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، وہ کافر ہوئے (انہوں نے کفر کیا)

فَيَقُوْلُوْنَ(فَ۔يَقُوْلُوْنَ)فَ، حرفِ عطف، تو، يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (تو وہ کہتے ہیں)مَاذَآ، استفہامیہ، کیا، اَرَادَ، فعل ماضی، واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، ارادہ کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (کیا ارادہ کیا اللہ نے؟)

بِهٰذَا مَثَلًا (بِ، هٰذَا، مَثَلًا)بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس،

مَثَلًا، مشار الیہ، مثال (اس مثال سے)

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	وہ اس سے اکثر کو گمراہ کرتا ہے اور وہ اس سے اکثر کو ہدایت دیتا ہے۔

يُضِلُّ، فعل مضارع، واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر) وَ، حرفِ عطف (اور)

يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۟ۙ٢٦	اور وہ اس سے گمراہ نہیں کرتا مگر نافرمانی کرنے والوں کو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يُضِلُّ: فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہاں، ضمیر کا مرجع مَثَلًا ہے (اس سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَلْفٰسِقِيْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں، واحد اَلْفَاسِقُ (مگر نافرمانوں کو)

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠	وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَنْقُضُوْنَ: فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ یَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا (وہ توڑ دیتے ہیں)
عَهْدَ اللهِ۔ عَهْدَ، مضاف، وعدہ، عہد، اَللهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عہد)
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مِيْثَاقِ۔ ہ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مِيْثَاقِ، مضاف الیہ مضاف، اسم مصدر، مضبوطی، مضبوط کرنا، ہ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مضبوط کرنے کے بعد)

وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ اس (چیز) کو قطع کرتے ہیں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

وَ يَقْطَعُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا، قطع کرنا، وہ قطع کرتے ہیں (اور وہ قطع کرتے ہیں)
مَآ اَمَرَ اللهُ بِهٖٓ (مَا۔ اَمَرَ۔ اَللهُ۔ بِ۔ ہ) مَا، موصولہ، وہ جس، اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللهُ، اللہ نے، بِ، حرف جار، کا، ہ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (وہ اس کو جس کا اللہ نے حکم دیا) اَنْ يُّوْصَلَ۔ اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، يُوْصَلَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب اَوْصَلَ يُوْصِلُ مصدر اِيْصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، اس کو جوڑا جائے (کہ اس کو جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور) يُفْسِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلاتے ہیں) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ لوگ ہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ، جمع مذکر بعید (وہ لوگ) هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اُٹھانے والے) واحد، اَلْخَاسِرُ۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	تم اللہ کا کیسے انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے تو اس نے تمہیں

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾	زندہ کیا پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم تھے، اَمْوَاتًا، واحد، مَيِّتٌ، مردہ (حالانکہ تم مردہ تھے)

فَاَحْيَاكُمْ (فَ۔ اَحْيَا۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَحْيَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، اُس نے زندہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں زندہ کیا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُمِيْتُكُمْ (يُمِيْتُ۔ كُمْ) يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت دینا، وہ موت دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں موت دے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُحْيِيْكُمْ (يُحْيِيْ۔ كُمْ) يُحْيِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا، وہ زندہ کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں زندہ کرے گا)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلَيْهِ (اِلٰى۔ هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف) تُرْجَعُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ، لوٹنا، پلٹنا، تم لوٹائے جاؤ گے (پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ	وہی ہے جس نے جو زمین میں ہے، سب کا سب تمہارے لیے پیدا کیا۔

هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول، واحد مذکر غائب (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
مَّا، موصولہ (جو) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (جو زمین میں ہے)
جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے تاکید کیلئے، بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سب کا سب)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ کی، تو اُن کو درست سات آسمان بنادیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰٓى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا، اگر اس کے بعد اِلٰی آئے تو معنی ارادہ، قصد اور توجہ کرنا کے ہوتے ہیں (اس نے توجہ کی)
اِلَى السَّمَآءِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان کی طرف)
فَسَوّٰىهُنَّ (فَ۔ سَوّٰى۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، ٹھیک کرنا، برابر کرنا، درست بنانا، اس نے درست بنادیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، (توان کو درست بنادیا) سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبْعَ، سات، سَمٰوٰتٍ، آسمان، واحد، سَمَآءٌ (سات آسمان)

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

۳ ع ۹ ۳

وَهُوَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)
بِكُلِّ شَيْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)
عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ	اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرفِ ماضی (جب)

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، اسم ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔الْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اِنِّیْ(اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے "اِنَّ" کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

جَاعِلٌ۔ جَعْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بنانے والا)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

خَلِیْفَةً(نائب، خلیفہ) خلیفہ نہ مالک ہوتا ہے، نہ اس کے اختیارات ذاتی ہوتے ہیں، بلکہ وہ مالک کا نائب ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	انہوں نے کہا کیا تو اس میں اس کو بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا؟

قَالُوْٓا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں (فرشتوں) نے کہا)

اَتَجْعَلُ(اَ۔تَجْعَلُ) اَ: ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَجْعَلُ، فعل مضارع، واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنائے گا (کیا تو بنائے گا؟)

فِیْهَا(فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس میں) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

یُّفْسِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادًا، فساد پھیلانا (وہ فساد پھیلائے گا)

فِیْهَا(فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس

میں)وَ، حرف عطف(اور)

یَسْفِكُ الدِّمَآءَ۔یَسْفِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَفَكَ یَسْفِكُ، مصدر سَفْکًا، خون بہانا، وہ بہائے گا، اَلدِّمَآءَ، خون، واحد، دَمٌ (وہ خون بہائے گا)

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم)

نُسَبِّحُ، فعل مضارع جمع متکلم سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیحًا، تسبیح بیان کرنا(ہم تسبیح بیان کرتے ہیں)

بِحَمْدِكَ(بِ۔حَمْدِ۔كَ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، تعریف،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری(تیری تعریف کے ساتھ)وَ، حرف عطف (اور)

نُقَدِّسُ، فعل مضارع جمع متکلم قَدَّسَ یُقَدِّسُ، مصدر تَقْدِیْسًا، پاکیزگی بیان کرنا(ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں) لَكَ(لَ۔كَ)لَ، حرف جار، لیے،كَ، مجرور ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے، تیری)

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰	اس(اللہ)نے فرمایا بے شک میں جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس نے فرمایا)

اِنِّیْٓ(اِنِّ۔ یْ)اِنِّ، اصل میں "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر، یْ، کی وجہ سے، اِنَّ، کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(میں جانتا ہوں) مَا، موصولہ (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(تم نہیں جانتے)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اور اس نے آدمؑ کو اُن تمام (چیزوں) کے نام سکھا دیئے پھر اُن (چیزوں) کو فرشتوں پر پیش کیا پھر اس (اللہ) نے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۳۱	فرمایا، مجھے ان کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، اہتمام سے سکھانا، (اس نے سکھائے) اٰدَمَ، ابو البشر کے لیے اسم علم، معرفہ (حضرت آدمؑ)

اَلْاَسْمَآءَ، ناموں، واحد، اِسْمٌ (نام)

كُلَّهَا (كُلَّ۔ هَا) كُلَّ، مضاف، سب، تمام، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع وہ چیزیں ہیں جن کا نام سکھایا گیا تھا، اُن (اُن تمام کے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

عَرَضَهُمْ (عَرَضَ۔ هُمْ) عَرَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَضَ یَعْرِضُ مصدر عَرْضًا، پیش کرنا سامنے لانا، پیش کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، ضمیر کا مرجع وہ چیزیں ہیں جن کا نام سکھایا گیا تھا (اس نے اُن سب کو پیش کیا) عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے (فرشتوں پر)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرفِ عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، اس نے فرمایا (پھر اس نے فرمایا)

اَنْۢبِئُوْنِیْ (اَنْۢبِئُوْا۔ نِ۔ یْ) اَنْۢبِئُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَنْۢبَاَ یُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءٌ، خبر دینا، بتانا، تم بتاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ (بِ۔ اَسْمَآءِ۔ هٰٓؤُلَآءِ) بِ، حرف جار، کے، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ، نام، هٰٓؤُلَآءِ، مضاف الیہ، اسم اشارہ قریب، جمع مذکر، ان سب (ان سب کے نام) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو)

صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (سچے) واحد، صَادِقٌ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم کو کوئی علم نہیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی، جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)
سُبْحٰنَكَ(سُبْحَانَ۔كَ) سُبْحَانَ، مضاف، مصدر بمعنیٰ تسبیح یعنی پاکی بیان کرنا، پاک ہے،
كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو(تو پاک ہے)لَا، نافیہ (نہیں)عِلْمَ، اسم مصدر (علم)
لَنَآ(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)مَا، اسم موصولہ (جو)
عَلَّمْتَنَا(عَلَّمْتَ۔نَا)عَلَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، تو نے سکھایا، نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں (تو نے ہمیں سکھایا)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾	بے شک تو ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّكَ(اِنَّ۔كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، كَ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تو(بے شک تو)
اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)
اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ	اس نے فرمایا: اے آدم! انہیں ان کے نام بتادو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس نے فرمایا)
یٰۤاٰدَمُ (یَا۔اٰدَمُ)یَا، حرف ندا اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم علیہ السلام (اے آدم)
اَنْۢبِئْهُمْ (اَنْۢبِئْ۔هُمْ)اَنْۢبِئْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْۢبَاَ یُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءً، خبر دینا، بتانا، تو بتا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں بتا)
بِاَسْمَآىِٕهِمْ (بِ۔اَسْمَآءِ۔هِمْ)ب، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ، نام، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نام)

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ	توجب اُس نے انہیں اُن کے نام بتادیئے۔

فَلَمَّآ(فَ۔ لَمَّآ) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّآ، اسم ظرف، جب (توجب)

اَنْۢبَاَهُمْ۔ اَنْۢبَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَاَ یُنْۢبِئُ، مصدر اِنْۢبَآءً، خبر دینا، بتانا، اُس نے بتادیئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے اُنہیں بتادیئے)

بِاَسْمَآىِٕهِمْ (بِ۔ اَسْمَآءِ۔ هِمْ) بِ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَسْمَآءِ، مجرور، مضاف، واحد، اِسْمٌ، نام، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن سب کے نام)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ	اس (اللہ) نے فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک آسمانوں اور زمین کا غیب میں ہی جانتا ہوں؟

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اَلَمْ اَقُلْ (اَ۔ لَمْ اَقُلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمْ، کی وجہ سے مضارع کا ترجمہ ماضی کا ہو گا (میں نے نہیں کہا تھا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ غَیْبَ، مضاف، غیب، جہاں انسانی عقل اور حواس کی رسائی نہ ہو،

اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کا غیب)

وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (میں جانتا ہوں)
مَا، اسم موصول (جو) تُبْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءً، ظاہر کرنا (تم ظاہر کرتے ہو) وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)
تَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کَتْمًا، چھپانا (تم چھپاتے)

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُنہوں نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ: ظرفِ زمان، گزرے ہوئے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)
قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ (لِ۔ الْمَلٰٓىِٕكَةِ) لِ، حرف جار، کو، الْمَلٰٓىِٕكَةِ، مجرور، فرشتوں، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں کو)
اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)
لِاٰدَمَ (لِ۔ اٰدَمَ) لِ، حرفِ جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، آدم (آدم کو)
فَسَجَدُوْا (فَ۔ سَجَدُوْا) فَ، حرفِ عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا، انہوں نے سجدہ کیا (تو اُنہوں نے سجدہ کیا)
اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِیْسَ (ابلیس، شیطان)

اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ۗ	اُس نے انکار کیا اور اُس نے تکبر کیا۔

اَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَبٰی یَاْبٰی، مصدر اِبَآءٌ، شدت سے انکار کرنا (اُس نے انکار کیا)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (اُس نے تکبر کیا)

وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾	اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، یہ بطورِ فعل ناقص اور فعل تام آتا ہے، یہاں بطورِ فعل تام آیا ہے (وہ ہو گیا)

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انکار کرنے والے، واحد، اَلْكٰفِرُ، کافروں (کافروں میں سے)

وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪	اور ہم نے کہا اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے تم دونوں چاہو جی بھر کر کھاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

يٰۤاٰدَمُ (يَا۔ اٰدَمُ) يَا، حرفِ ندا، اے، اٰدَمُ، منادٰی، حضرت آدمؑ (اے آدم علیہ السلام)

اُسْكُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، ٹھہرنا، رہنا (تو رہ)

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَ، حرفِ عطف (اور)

زَوْجُكَ (زَوْجُ۔ كَ) زَوْجُ، مضاف، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، تیری (تیری بیوی)

اَلْجَنَّةَ (جنت، باغ) وَ، حرفِ عطف (اور)

كُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم دونوں کھاؤ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةَ ہے (اس سے) رَغَدًا، مصدر ہے۔ صفت ہے، اَكْلًا، کی (بافراغت، جی بھر کر، خوب)

حَيْثُ شِئْتُمَا۔ حَيْثُ، ظرفِ مکان، جہاں سے، شِئْتُمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، تم دونوں چاہو (جہاں سے تم دونوں چاہو)

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾	اور تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم

	دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْرَبَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر قَرُبَ یَقْرُبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب جانا (تم دونوں قریب نہ جانا) هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب واحد مونث، یہ، اس، اَلشَّجَرَةَ، مشارٌ الیہ، درخت (اس درخت) فَتَكُوْنَا (فَ۔ تَكُوْنَا) فَ، حرف عطف، جزائیہ، کے نتیجے میں، ورنہ، تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم دونوں ہو جاؤ گے (ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں میں سے)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠	پھر شیطان نے اُن دونوں کو اس (درخت) کے بارے میں بہکایا پس اُس نے اُن دونوں کو اُس (جنت) سے نکلوا دیا جس میں وہ دونوں تھے

فَاَزَلَّهُمَا (فَ۔ اَزَلَّ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَزَلَّ يُزِلُّ، مصدر اِزْلَالٌ، بہکانا، پھسلانا، اُس نے بہکایا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر و مونث غائب، اُن دونوں کو (پس اس نے ان دونوں کو بہکایا) اَلشَّيْطٰنُ، فاعل (شیطان نے)

عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرفِ جار، سے، کے بارے میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلشَّجَرَةَ ہے (اُس کے بارے میں)

فَاَخْرَجَهُمَا (فَ۔ اَخْرَجَ۔ هُمَا) فَ، حرفِ عطف، پس، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اُس نے نکلوایا، هُمَا، ضمیر متصل، تثنیہ مذکر و مونث غائب، اُن دونوں کو، (پس اُس نے اُن دونوں کو نکلوایا)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس، (اس سے جس)

كَانَا، فعل ناقص ماضی تثنیہ مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ دونوں تھے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرفِ جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس (اس میں)

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اور ہم نے کہا تم نیچے اترو تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، نیچے اُترنا (تم سب نیچے اُترو)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بعض) لِبَعْضٍ (لِ، بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کے) عَدُوٌّ (دشمن)

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾	اور تمہارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور فائدہ اٹھانا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرفِ جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرفِ جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُسْتَقَرٌّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول ظرفِ مکان، ٹھہرنا (قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَّ، حرفِ عطف (اور) مَتَاعٌ، اسم و اسم مصدر بمعنیٰ مصدر (فائدہ، نفع، ساز و سامان، فائدہ اٹھانا) جمع، اَمْتِعَةٌ،

اِلٰى حِيْنٍ۔ اِلٰى، حرفِ جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، اسم مجرور، وقت، زمانہ، مدت، (ایک وقت تک)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پھر آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے پھر وہ اس پر متوجہ ہوا (یعنی توبہ قبول کی)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ (فَ۔ تَلَقّٰى۔ اٰدَمُ) فَ، حرف عطف، پھر، تَلَقّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى، مصدر تَلَقِّيٌّ، سیکھنا، اُس نے سیکھا، اٰدَمُ، آدمؑ (پھر آدمؑ نے سیکھے)

مِنْ رَّبِّهٖ(مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ)مِنْ، حرفِ جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) كَلِمٰتٍ (کلمات، الفاظ)واحد، كَلِمَةٌ۔

فَتَابَ(فَ۔ تَابَ)فَ، حرفِ عطف، پس،تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، متوجہ ہونا(وہ متوجہ ہوا)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔ هِ)عَلٰى، حرفِ جار، پر، هِ، مجرور ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس(اس پر)اگر تَابَ کے بعد اِلٰی ہو تو بندہ کا توبہ کرنا اور اگر اس کے بعد "عَلٰى" ہو تو معنی اللہ کا توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے۔ (بے شک وہ)هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب(وہ)

اَلتَّوَّابُ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، بہت توبہ قبول کرنے والا، تَوْبَةٌ، مصدر سے مشتق ہے، مبالغہ کا صیغہ ہے، توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تَوَّابٌ کہتے ہیں۔ بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا تم سب کے سب اِس سے نیچے اُتر جاؤ۔

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(ہم نے کہا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هَبْطٌ، بلندی سے اُترنا(تم سب نیچے اُتر جاؤ)

مِنْهَا(مِنْ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٍ ہے(اس سے) جَمِيْعًا(سب کے سب)

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾	پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے واقعی کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا پس ان پر نہ کوئی

	خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔

فَاِمَّا(فَ۔اِنْ۔مَا)فَ، حرفِ عطف، پس، پھر،اِنْ، شرطیہ اور،مَا،زائدہ ہے،اگر(پھر اگر)
يَاْتِيَنَّكُمْ (يَاْتِيَنَّ۔كُمْ)يَاْتِيَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکیدِ ثقیلہ اَتٰى يَاْتِيْ ،مصدر اِتْيَانٌ،
آنا،وہ واقعی آئے،كُمْ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تمہیں، تمہارے(وہ واقعی تمہارے پاس آئے)
مِّنِّيْ(مِنْ۔نِ۔ىْ)مِنْ، حرفِ جار بمعنٰی اِلٰى،طرف سے،نِ،نون وقایہ،ىْ، ضمیر واحد متکلم،میری،
(میری طرف سے)هُدًى،مصدر(ہدایت)وہ ہدایت جو رسولوں کے ذریعے آئے۔
فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پس،مَنْ، شرطیہ،اسم موصول،جو، جس(پس جو)
تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ،مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا(وہ پیروی کرے گا)
هُدَايَ۔هُدَا، مضاف، ہدایت، ىَ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میری(میری ہدایت)
فَلَا(فَ۔لَا)فَ، حرف عطف، پس،لَا،نافیہ،نہ(پس نہ)خَوْفٌ،مصدر(کوئی خوف)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى،هِمْ)عَلٰى، حرفِ جار، پر،هِمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،وہ،اُن(ان پر)وَ، حرف عطف(اور)
لَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ،لَا،نافیہ،نہ،هُمْ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب،وہ سب،يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر
غائب حَزِنَ يَحْزَنُ،مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا،وہ غمگین ہونگے(نہ وہ غمگین ہونگے)

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ع

وَ، حرف عطف(اور) اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر(جن لوگوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ،مصدر كُفْرًا،انکار کرنا، کفر کرنا(اُنہوں نے کفر کیا)
وَ، حرفِ عطف(اور)كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ،مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(اُنہوں
نے جھٹلایا)بِاٰيٰتِنَاۤ(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار،سے،کو،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں،واحد،اٰيَةٌ

نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

فِيهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّار ہے، (اس میں) خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ	اے بنی اسرائیل تم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ یعنی جس کو خطاب کیا گیا ہے، مرکب اضافی، بَنِيْ، مضاف، اصل میں، بِنِيْنَ، تھا، نَ، جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا، بیٹے، اولاد، واحد اِبْنٌ، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَا، قیدی، بندہ، اِيْلَ، اللہ (اللہ کا بندہ) اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب تھا (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو)

نِعْمَتِيَ (نِعْمَتِ۔ يَ) نِعْمَتِ، مضاف، لفظ واحد ہے، نعمت، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مونث (جو)

اَنْعَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر، متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم سب پورا کرو)

بِعَهْدِیْ (بِ۔عَهْدِ۔یْ) بِ، حرفِ جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، یْ، ضمیر واحد متکلم، مضاف الیہ، میرے (میرے عہد کو) اُوْفِ، فعل مضارع واحد متکلم، اصل میں اُوْفِیْ تھا، اَوْفُوْا، کے جواب میں بطورِ جزا آنے کی وجہ سے یْ ساقط ہو گی ہے، اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (میں پورا کروں گا)

بِعَهْدِكُمْ (بِ۔عَهْدِ۔كُمْ) بِ، حرفِ جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عہد کو)

وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾	اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاِيَّايَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِيَّايَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل (مجھ ہی سے)

فَارْهَبُوْنِ، اصل میں فَارْهَبُوْنِیْ، تھا (فَ۔اِرْهَبُوْا۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، پس، اِرْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَهَبَ يَرْهَبُ، مصدر رَهْبَةٌ، ڈرنا، تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم ہے، محذوف ہے، مجھ سے (پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠	اور تم اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو تمہارے پاس ہے (تورات و انجیل) اور تم اس (قرآن) کے پہلے انکار کرنے والے نہ ہو جاؤ۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ) بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، ساتھ، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اُس پر جو)

اَنْزَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (میں نے نازل کیا)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِمَا (لِ۔مَا) لِ، حرفِ جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو) مراد انجیل اور تورات ہے۔

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم سب،

تمہارے (تمہارے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

لَاتَکُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم سب نہ ہو جاؤ)

اَوَّلَ (پہلے) کَافِرٍ۔ کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (انکار کرنے والے)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے، ہٖ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَآ اَنْزَلْتُ ہے، (جو میں نے اتارا) یعنی قرآن مجید ہے (اس کے)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	اور تم میری آیات کو تھوڑی قیمت میں نہ بیچو اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَشْتَرُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (اور تم نہ بیچو)

بِاٰیٰتِیْ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ یْ) بِ، حرفِ جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ۔ یْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد متکلم، میری (میری آیات کو)

ثَمَنًا قَلِیْلًا، مرکب توصیفی، ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِیْلًا، صفت، قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، (تھوڑی قیمت) وَ، حرف عطف (اور)

اِیَّایَ، واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل (مجھ ہی سے)

فَاتَّقُوْنِ، اصل میں، فَاتَّقُوْنِیْ تھا (فَ۔ اِتَّقُوْا۔ نِ۔ یْ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے (پس تم مجھ ہی سے ڈرو)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور تم حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَاتَلْبِسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَبَسَ یَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، خلط ملط کرنا (تم خلط ملط نہ کرو) اَلْحَقّ (حق، سچ) بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَاطِلِ، مجرور، باطل، جھوٹ (باطل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

تَکْتُمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا (تم (نہ) چھپاؤ)

اَلْحَقّ (حق، سچ) وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جانتے ہو)

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ﴿۴۳﴾	اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور تم رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، ٹھہرنا، قائم کرنا (تم قائم کرو) اَلصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوْا، فعل اَمر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (تم ادا کرو)

اَلزَّکٰوۃَ (زکوٰۃ) وَ، حرف عطف (اور)

اِرْکَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَکَعَ یَرْکَعُ، مصدر رُکُوْعٌ، جھکنا، رکوع کرنا (تم سب رکوع کرو)

مَعَ الرّٰکِعِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلرّٰکِعِیْنَ، مضاف الیہ، رُکُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاکِعُ (رکوع کرنے والوں کے ساتھ)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ	کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) تَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ مصدر اَمْرٌ حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)

اَلنَّاسَ، لوگ، اَلْ، سے معرفہ ہوا (لوگوں کو)

بِالْبِرِّ(بِ۔اَلْبِرِّ) بِ، حرفِ جار ساتھ، کا، اَلْبِرِّ، مجرور، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)
تَنْسَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھول جانا، نظر انداز کرنا (تم بھول جاتے ہو) اَنْفُسَکُمْ (اَنْفُسَ۔کُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، آپ، واحد، نَفْسٌ،
کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)
وَ، حالیہ (حالانکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَۃٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (تم تلاوت کرتے ہو)
اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، کیوں، فَ، حرف عطف، تو،
لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا عقل مند ہونا، عقل رکھنا، تم عقل نہیں رکھتے (تو کیا نہیں تم عقل رکھتے)

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ	اور تم صبر اور نماز کے ذریعے مدد طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَعِیْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ، مصدر اِسْتِعَانَۃٌ، مدد طلب کرنا (تم مدد طلب کرو)
بِالصَّبْرِ (بِ۔اَلصَّبْرِ) بِ، حرفِ جار، سے، کے ساتھ، کے ذریعے، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کے ذریعے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّلٰوۃِ (نماز)

وَاِنَّهَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾	اور بے شک وہ (نماز) ضرور بڑی (بھاری) ہے، مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهَا (اِنَّ۔هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هَا، ضمیر متصل واحد مؤنث

غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلصَّلٰوۃِ ہے (بے شک وہ)

لَکَبِیْرَۃٌ(لَ۔ کَبِیْرَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، کَبِیْرَۃٌ۔ کِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، بہت بڑی، ثقیل، بوجھل، بھاری (ضرور بڑی (بھاری) ہے) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوائے)

عَلَی الْخٰشِعِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْخٰشِعِیْنَ، مجرو، خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجزی کرنے والے، واحد، اَلْخَاشِعُ (عاجزی کرنے والوں پر)

الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ وَ اَنَّھُمْ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور یقیناً وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

ع ۵

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، یقین کرنا (وہ یقین رکھتے ہیں)

اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ ھُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک ھُمْ ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن، وہ (کہ بے شک وہ) مُّلٰقُوْا رَبِّھِمْ، مرکب اضافی (مُلٰقُوْا۔ رَبِّ۔ ھِمْ) مُلٰقُوْا، مضاف، اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا، مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ملنے والے، ملاقات کرنے والے، حاضر ہونے والے، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، اللہ کا صفاتی نام، پالنے والا، پروردگار، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے ملاقات کرنے والے) وَ، حرف عطف (اور)

اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ ھُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یقیناً، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (یقیناً وہ)

اِلَیْہِ (اِلٰی۔ ہِ) اِلٰی، حرف جار، طرف، ہِ، مجرور، ضمیر، واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رَبِّ ہے (اس کی طرف) رٰجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لوٹنے والے)

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ(یَا۔ بَنِیۡ۔ اِسۡرَآءِیۡلَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیۡ اِسۡرَآءِیۡلَ، منادٰی، مرکب اضافی، بَنِیۡ، اصل میں بَنِیۡنَ ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، اولاد، اِسۡرَآءِیۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَا، قیدی، بندہ، اِیۡلَ، اللہ، اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولادِ یعقوب، اے بنی اسرائیل)

اُذۡکُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو)

نِعۡمَتِیَ (نِعۡمَتِ۔ یَ) نِعۡمَتِ، مضاف، نعمت، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نعمت)

اَلَّتِیۡۤ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

اَنۡعَمۡتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَنۡعَمَ یُنۡعِمُ، مصدر اِنۡعَامًا، انعام دینا (میں نے انعام کی)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم سب پر)

وَ، حرف عطف (اور) اَنِّیۡ (اَنِّ۔ یۡ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، حرفِ مشبہ بالفعل، مگر یۡ، کی وجہ سے اَنَّ کے نون کا زبر زیر میں بدل گیا ہے، بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

فَضَّلۡتُکُمۡ (فَضَّلۡتُ۔ کُمۡ) فَضَّلۡتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِیۡلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی)

عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، واحد اَلۡعَالَمُ، اَلۡ تمام، عَالَمٌ جہان (تمام جہانوں پر)

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ ہی اُس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اُس سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم سب ڈرو)

يَوْمًا، دن، اسم منصوب بسبب مفعولیت (اس دن سے)
لَّاتَجْزِیْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، کام آنا (کام نہیں آئے گی) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)
عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا۔ عَنْ، حرف جار، سے، نَفْسٍ، مجرور، کسی نفس، کسی جان، شَيْئًا، کچھ بھی (کسی جان کے کچھ بھی) وَ، حرف عطف (اور)
لَایُقْبَلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب قَبِلَ یَقْبَلُ، مصدر قَبُوْلًا، قبول کرنا (نہ قبول کی جائے گی) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل، واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) شَفَاعَةٌ (کوئی سفارش) وَّ، حرف عطف (اور)
لَایُؤْخَذُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَأْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (اور نہ لیا جائے گا)
مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر متصل واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ)
وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہیں، نہ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
یُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اور جب ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی وہ تم کو بُرے عذاب کی تکلیف دیتے تھے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)
نَجَّيْنٰكُمْ (نَجَّيْنَا۔ كُمْ) نَجَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَجّٰی یُنَجِّیْ، مصدر تَنْجِيَةٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم کو (تم سب کو)

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ مِنْ، حرف جار سے،اٰلِ، مجرور، مضاف، آل اولاد، قوم قبیلہ اور پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعونیوں سے، آل فرعون سے)

يَسُوْمُوْنَكُمْ (يَسُوْمُوْنَ۔ كُمْ) يَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع، جمع مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمًا، تکلیف دینا، وہ تکلیف دیتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ تم کو تکلیف دیتے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ (سُوْٓءَ۔ اَلْعَذَابِ) سُوْٓءَ، مضاف، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، بُرا، سخت، اَلْعَذَاب، مضاف الیہ، عذاب (برے عذاب کی)

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

يُذَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ، مصدر تَذْبِيْحًا، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتے)

اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَاءَ۔ كُمْ) اَبْنَاءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

يَسْتَحْيُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْىٰ يَسْتَحْيِىْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رکھنا (وہ زندہ رکھتے)

نِسَآءَكُمْ (نِسَاءَ۔ كُم) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾	اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) فِیْ ذٰلِكُمْ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، خطاب کیلئے، یہ، یہی، اس، اس کا اشارہ بیٹوں کو قتل کرنے اور عورتوں کو زندہ رکھنے کی طرف ہے (اس میں) بَلَآءٌ، مصدر (آزمائش)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، اللہ کا صفاتی نام، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)
عَظِيْمٌ۔عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت بڑی)

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾	اور جب ہم نے تمہاری وجہ سے سمندر کو پھاڑا پس ہم نے تمہیں نجات دی اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)
فَرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَرَقَ يَفْرُقُ، مصدر فَرْقٌ، الگ الگ کرنا، پھاڑنا (اور جب ہم نے پھاڑا)
بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، وجہ سے، كُمْ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہاری (تمہاری وجہ سے) اَلْبَحْرَ (بڑا دریا، سمندر)
فَاَنْجَيْنٰكُمْ (فَ۔اَنْجَيْنَا۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس ہم نے تمہیں نجات دی)
وَ، حرف عطف (اور) اَغْرَقْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (ہم نے غرق کر دیا) اٰلَ فِرْعَوْنَ۔اٰلَ، مضاف، آل، اولاد، قوم قبیلہ، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (آل فرعون)
وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)
تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑا (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)

وٰعَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَاعَدَ يُوَاعِدُ، مصدر مُوَاعَدَةٌ، وعدہ کرنا (ہم نے وعدہ کیا)
مُوْسٰى (حضرت موسیٰ) اَرْبَعِيْنَ (چالیس)
لَيْلَةً، رات، جمع، لَيَالٍ (راتیں) ثُمَّ، حرفِ عطف (پھر)
اِتَّخَذْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (پھر تم نے بنایا) الْعِجْلَ (بچھڑا)
مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰى ہے (اُس کے بعد)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)
ظٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظلم کرنے والا، ظالم)

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۵۲	پھر ہم نے تمہیں اس کے بعد معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَفَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (ہم نے معاف کر دیا) عَنْكُمْ (عَنْ، كُمْ) عَنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور ضمیر متصلہ، جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہیں)
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ ذٰلِكَ) مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، اس کے (اس کے بعد)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ مصدر شُكْرًا، شکر کرنا، تم شکر کرو (تاکہ تم شکر کرو)

وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۵۳	اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور معجزے دیئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کیلئے (جب)

اٰتَیْنَا مُوْسَی۔اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ،مصدر اِیْتَآءً، دینا ہم نے دی،مُوْسٰی، حضرت موسیٰؑ (ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی) اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب (تورات) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْفُرْقَانَ، حق و باطل میں فرق کرنے والے دلائل اور معجزے (معجزے)
لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔کُمْ) لَعَلَّ، حرفِ مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تاکہ تم)
تَھْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ مصدر اِھْتِدَآءً ہدایت پانا (تم ہدایت حاصل کرو)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط	اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا! اے میری قوم بچھڑے کو (معبود) بنانے کے سبب یقیناً تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنے والے کی طرف رجوع کرو پس اپنی جانوں کو قتل کرو

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا) مُوْسٰی (موسیٰ علیہ السلام)
لِقَوْمِهٖ (لِ۔قَوْمِ۔هٖ) لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی قوم سے)
یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، مُنادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، میری (اے میری قوم)
اِنَّکُمْ (اِنَّ۔کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یقیناً تم)
ظَلَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (تم نے ظلم کیا)
اَنْفُسَکُمْ (اَنْفُسَ۔کُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، جان، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں پر)

بِاتِّخَاذِكُمُ (بِ۔اِتِّخَاذِ۔كُمُ)بِ، حرف جار سببیہ، بسبب، اِتِّخَاذِ، مجرور، مضاف، مصدر، بنانا، كُمُ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے (معبود) بنانے کے سبب)

اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)

فَتُوْبُوْٓا (فَ۔تُوْبُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تُوْبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا (تم توبہ کرو، تم رجوع کرو)

اِلٰى بَارِئِكُمْ (اِلٰى۔بَارِئِ۔كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، بَارِئِ، مجرور، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، پیدا کرنے والا، خالق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پیدا کرنے والے کی طرف)

فَاقْتُلُوْٓا (فَ۔اُقْتُلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو (پس تم قتل کرو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جمع، مفعولیت کی بنا پر منصوب، جانوں کو، واحد، نَفْسٌ، جان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اپنی (اپنی جانوں کو)

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ	یہی تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔

ذٰلِكُمْ، یہ، یہی، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے ہے۔

خَيْرٌ لَّكُمْ (خَيْرٌ۔لَ۔كُمْ) خَيْرٌ، بہتر، بھلائی، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہارے (یہی تمہارے لیے بہتر ہے) عِنْدَ (پاس، نزدیک)

بَارِئِكُمْ (بَارِئِ۔كُمْ) بَارِئِ، مضاف، اللہ کا صفاتی نام، بَرْءٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، پیدا کرنے والا، خالق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیدا کرنے والے کے)

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	پس اس نے تم پر توجہ دی (تمہاری توبہ قبول کی)

فَتَابَ (فَ۔تَابَ) فَ، حرف عطف، پس، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ

قبول کرنا، توجہ دینا(اُس نے توبہ قبول کی اس نے توجہ دی)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، تم (تم پر)

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴	بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر متصل، واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)
اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت توبہ قبول کرنے والا)
اَلرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۵	اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ہرگز تیرے واسطے ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم کھلم کھلا اللہ کو (نہ) دیکھ لیں پس بجلی کی کڑک نے تمہیں پکڑ لیا اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرفِ زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے (جب)
قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب نے کہا)
يٰمُوْسٰى (يَا۔ مُوْسٰى) يَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰى، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)
لَنْ، حرف ناصبہ، ہرگز نہیں، یہ فعل مضارع کے شروع میں آئے تو فعل مضارع کے آخر میں زبر دیتا ہے اور فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے)
لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، واسطے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے واسطے)
حَتّٰى، حرف جار (یہاں تک کہ)
نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (ہم دیکھ لیں)

جَهْرَةً (کھلم کھلا، اعلانیہ)

فَاَخَذَتْكُمُ (فَ، اَخَذَتْ، كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ مصدر اَخْذًا، پکڑنا، پکڑ لیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس تمہیں پکڑ لیا)

اَلصّٰعِقَةُ (بجلی کی کڑک، ہولناک آواز) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھ رہے تھے)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾	پھر ہم نے تمہیں تمہاری موت کے بعد زندہ کیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) بَعَثْنٰكُمْ (بَعَثْنَا۔ كُمْ) بَعَثْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثًا، زندہ کرنا، ہم نے زندہ کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں زندہ کیا)

مِّنْۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور (بعد)

مَوْتِكُمْ (مَوْتِ۔ كُمْ) مَوْتِ، مضاف، موت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری موت) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، (تاکہ تم سب) تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو)

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلوٰی اتارا۔

وَ، حرف عطف (اور) ظَلَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَّلَ يُظَلِّلُ، مصدر تَظْلِيْلٌ، سایہ کرنا (ہم نے سایہ کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)

اَلْغَمَامَ، خاص بادل، جو تہ در تہ گاڑھا ہو اور سورج کی حرارت کو زمین تک آنے کو کم کرے (بادلوں)
وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)
عَلَیْکُمُ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی، اَلْمَنَّ، اسم، شبنمی گوند، خاص غذا جو بنی اسرائیل کیلئے صحرائے سینا میں اُتاری گئی، من،
وَ، حرف عطف، اور، اَلسَّلْوٰی، خاص بٹیر نما پرندے جو بنی اسرائیل کیلئے صحرائے سینا میں اُتارے گئے،
سلوٰی (من اور سلوٰی)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلًا، کھانا (تم سب کھاؤ)
مِنْ طَيِّبٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طَيِّبٰتِ، مجرور، پاکیزہ چیزیں، واحد طَیِّبَۃٌ (پاکیزہ چیزوں سے)
مَا، اسم موصول (جو) رَزَقْنٰكُمْ (رَزَقْنَا۔ کُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ،
رزق دینا، ہم نے رزق دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں رزق دیا)

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا ظَلَمُوْنَا (مَا۔ ظَلَمُوْا۔ نَا) مَا، نافیہ، نہیں، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ
یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، اُنہوں نے ظلم کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، مفعول، ہم پر (اُنہوں نے ہم پر ظلم نہیں
کیا) وَ، حرف عطف (اور) لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی، جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر متصل، جمع مذکر
غائب، اپنی (اپنی جانوں پر)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، وہ ظلم کیا کرتے (وہ اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے)

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور جب ہم نے کہا اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر کھاؤ اس میں سے دل بھر کے جہاں سے تم چاہو اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور تم کہو بخش دے ہم تمہارے واسطے تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، ماضی سے پہلے آتا ہے (جب)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ قریب، واحد مؤنث، یہ، اس، اَلْقَرْيَةَ، مشار الیہ، بستی (اس بستی میں)

فَكُلُوْا (فَ۔ كُلُوْا) فَ، حرفِ عطف، پھر، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (پھر تم کھاؤ) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْيَةَ ہے (اس میں سے) حَيْثُ، ظرفِ مکان، جہاں (جس جگہ)

شِئْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہو)

رَغَدًا، مصدر، دل بھر کے، بافراغت، آزادی سے (دل بھر کے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْبَابَ (دروازہ، پھاٹک)

سُجَّدًا۔ سُجُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مکسر (سجدہ کرنے والے، سجدہ کرتے ہوئے) واحد سَاجِدٌ۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور تم کہو)

حِطَّةٌ، کے معنی کسی چیز کا اوپر سے گرانا، اترنا، نازل ہونا، اللہ کا حکم تھا، حِطَّةٌ، اے اللہ ہمیں بخش دے کہتے ہوئے داخل ہوں، لیکن یہودی حِنْطَةٌ ہمیں گندم دے، کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ (نَغۡفِرۡ ۔ لَ ۔ كُمۡ) نَغۡفِرۡ، فعل مضارع جمع متکلم غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، معاف کرنا، بخشنا، ہم معاف کر دیں گے، لَ، حرفِ جار، واسطے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم معاف کر دیں گے تمہارے واسطے)

خَطٰيٰكُمۡ (خَطَايَا ۔ كُمۡ) خَطَايَا، مضاف، خطائیں، واحد، خَطِيْٓـَٔةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خطائیں)

وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾	اور عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) سَنَزِيۡدُ (سَ ۔ نَزِيۡدُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے۔ نَزِيۡدُ، فعل مضارع جمع متکلم زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ہم زیادہ دیں گے (اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے) اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے) واحد، اَلۡمُحۡسِنُ۔

فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ۲ ع ۱۳ ۲	پھر ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا بات کو بدل ڈالا اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی پھر ہم نے ان پر جنہوں نے ظلم کیا آسمان سے عذاب نازل کیا اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

فَبَدَّلَ (فَ ۔ بَدَّلَ) فَ، حرفِ عطف، پھر، بَدَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبۡدِيۡلًا بدلنا، انہوں نے بدل ڈالا (پھر انہوں نے بدل ڈالا)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)
قَوْلًا، مصدر(بات)غَیْرَ الَّذِیْ۔ غَیْرَ، حرفِ استثنا، مضاف، علاوہ، الَّذِیْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو(علاوہ اُس کے جو)
قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(کہی گئی)
لَهُمْ(لَ۔ هُمْ)لَ، حرفِ جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)
فَاَنْزَلْنَا(فَ۔ اَنْزَلْنَا)فَ، حرفِ عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا(پھر ہم نے نازل کیا)
عَلَی الَّذِیْنَ۔ عَلٰی، حرفِ جار، پر، الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے(اُن لوگوں پر جنہوں نے)ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا(انہوں نے ظلم کیا)
رِجْزًا(عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان(آسمان سے)
بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار سے، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس وجہ سے جو)
کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ تھے)
یَفْسُقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَسَقَ یَسْفُقُ، مصدر فِسْقًا، نافرمانی کرنا(وہ نافرمانی کیا کرتے)

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا اپنی لاٹھی کو پتھر پر مارو

وَ، حرف عطف(اور)اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے(جب)
اِسْتَسْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَسْقٰی یَسْتَسْقِیْ، مصدر اِسْتِسْقَآءٌ، پانی مانگنا(اُس نے پانی مانگا)
مُوْسٰی(حضرت موسیٰ) لِقَوْمِهٖ(لِ۔ قَوْمِ۔ هٖ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی قوم کیلئے)

فَقُلْنَا(فَ۔ قُلْنَا)فَ، حرف عطف، تو، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ہم نے کہا(تو ہم نے کہا)اِضْرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا(تو مار)

بِّعَصَاكَ(بِ۔ عَصَا۔ كَ)بِ، حرف جار کو، عَصَا، مجرور، مضاف، لاٹھی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی(اپنی لاٹھی کو) اَلْحَجَرَ(چٹان، پتھر)جو اس وقت حضرت موسیٰ کے قریب تھی۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

فَانْفَجَرَتْ(فَ۔ اِنْفَجَرَتْ)فَ، حرف عطف، تو، اِنْفَجَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْفَجَرَ يَنْفَجِرُ، مصدر اِنْفِجَارٌ، بہنا، پھوٹ نکلنا، پھوٹ نکلے(تو پھوٹ نکلے)

مِنْهُ(مِنْ۔ هُ)مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس سے)

اِثْنَتَا عَشْرَةَ، بارہ(۱۲)عَيْنًا، چشمے(بارہ چشمے)

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق ہر قبیلے نے اپنے گھاٹ کو جان لیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام ہے، کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے آتا ہے(تحقیق، یقیناً)

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(اُس نے جان لیا)

كُلُّ اُنَاسٍ۔ كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اُنَاسٍ، مضاف الیہ، لوگوں، جمع کا صیغہ ہے، بعض کے نزدیک اس کا واحد "اِنْسَانٌ" یا "اِنْسٌ" ہے۔ یہاں گروہ اور قبیلہ کے معنی میں آیا ہے(ہر قبیلے)

مَّشْرَبَهُمْ(مَشْرَبَ۔ هُمْ)مَشْرَبَ، مضاف، اسم ظرف مکان، پینے کی جگہ، گھاٹ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے گھاٹ کو)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞	اللہ کے رزق سے تم کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد پھیلانے والے بن کر مت پھرو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا(تم سب کھاؤ)

وَاشْرَبُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم سب پیو) مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ (مِنْ۔ رِزْقِ۔ اَللّٰہِ) مِنْ، حرفِ جار، سے، رِزْقِ، مجرور، مضاف، رزق، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رزق سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِیَ یَعْثٰی، مصدر عَثِیًّا، پھرنا (تم مت پھرو)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

مُفْسِدِیْنَ۔ اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فساد پھیلانے والے) واحد، مُفْسِدٌ۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآىِٕهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ! ہم ہر گز ایک ہی کھانے پر صبر نہیں کریں گے پس آپ ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کریں کہ وہ جو زمین اگاتی ہے اُس کی ترکاری اور اُس کی ککڑی اور اُس کی گندم اور اس کے مسور اور اس کا پیاز ہمارے لیے اس سے نکالے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم نے کہا)

یٰمُوْسٰی (یَا۔ مُوْسٰی) یَا، حرف ندا، اے، مُوْسٰی، منادیٰ، حضرت موسیٰ (اے موسیٰ)

لَنْ نَّصْبِرَ۔ لَنْ، ہرگز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنٰی کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، مضارع کو نصب دیتا ہے اور بیان میں زور پیدا کرتا ہے، لَنْ نَّصْبِرَ، فعل مضارع منفی منصوب تاکید بہ لن جمع متکلم صَبَرَ یَصْبِرُ مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (ہم ہر گز صبر نہیں کریں گے)

عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامٍ، مجرور، موصوف، کھانا، وَاحِدٍ، صفت، ایک ہی (ایک ہی کھانے پر) فَادْعُ لَنَا (فَ۔ اُدْعُ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ

مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَۃٌ، بلانا، دُعا کرنا، آپ دُعا کریں، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، (پس آپ ہمارے لیے دُعا کریں)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

يُخْرِجْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے)

لَنَا(لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مِمَّا(مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ۔تُنْۢبِتُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَنْۢبَتَ يُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتٌ، اگانا، اگاتی ہے، اَلْاَرْضُ، زمین (زمین اگاتی ہے)

مِنْۢ بَقْلِهَا(مِنْ۔بَقْلِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَقْلِ، مجرور، مضاف، ہر وہ چیز جس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہو، یہاں مراد ترکاری، ساگ ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضُ ہے (اس کی ترکاری)

وَقِثَّآئِهَا(وَ۔قِثَّآءِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، قِثَّآءِ، مضاف، ککڑی، کھیرا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضُ ہے (اور اُس کی ککڑی)

وَفُوْمِهَا(وَ۔فُوْمِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، فُوْمِ، مضاف، گندم، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، مضاف الیہ، اس کی (اس کی گندم) وَعَدَسِهَا(وَ۔عَدَسِ۔هَا) وَ، حرف عطف، اور، عَدَسِ، مضاف، مسور، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے مسور)

وَبَصَلِهَا(وَ، بَصَلِ، هَا) وَ، حرف عطف، اور، بَصَلِ، مضاف، پیاز، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اور اس کے پیاز)

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ	اُس نے کہا کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو جو وہ ادنیٰ ہے

	اُس کے بدلے جو وہ بہتر ہے؟

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،تَسْتَبْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ، مصدر اِسْتِبْدَالٌ، بدلنا، تبدیل کرنا، تم تبدیل کرنا چاہتے ہو(کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو؟)
اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر(جو)
هُوَ اَدْنٰی۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ،اَدْنٰی۔دِنِیٌّ، مصدر سے اسم تفضیل، ادنیٰ، کم تر(وہ ادنیٰ ہے)
بِالَّذِیْ(بِ،اَلَّذِیْ)بِ، حرف جار، کے بدلے،اَلَّذِیْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو(اس کے بدلے جو)هُوَ خَیْرٌ۔هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، خَیْرٌ، بہتر، بھلائی(وہ بہتر ہے)

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تم کسی شہر میں اتر جاؤ پس بے شک تمہارے لیے ہے جو تم نے مانگا ہے۔

اِهْبِطُوْا مِصْرًا۔اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ یَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، اتر جانا، تم اُتر جاؤ، مِصْرًا، کسی شہر(تم کسی شہر میں اتر جاؤ)
فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، پس،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک(پس بے شک)
لَكُمْ(لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لیے،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے ہے)
مَّا، موصولہ(جو)سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم نے سوال کیا ہے(تم نے مانگا ہے)

وَضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ	اور اُن پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی۔

وَضُرِبَتْ۔وَ، حرف عطف، اور، ضُرِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، مسلط کرنا، مسلط کر دی گئی(اور مسلط کر دی گئی)

عَلَيْهِمُ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَلذِّلَّةُ (ذلت) وَالْمَسْكَنَةُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسْكَنَةُ، فقر وفاقہ، محتاجی (اور محتاجی)

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کی طرف سے غضب کے ساتھ لوٹے

وَبَآءُوْ۔وَ، حرف عطف، اور، بَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ يَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، لوٹنا (وہ سب لوٹے)
بِغَضَبٍ (بِ۔ غَضَبٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے ساتھ)
مِّنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِاَنَّهُمْ (بِ۔اَنَّ۔ هُمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس وجہ سے کہ بے شک وہ)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)
يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰيٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نشانی، آیت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ۔وَ، حرف عطف، اور، يَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، وہ قتل کرتے، اَلنَّبِيّٖنَ، نبیوں کو (اور وہ نبیوں کو قتل کرتے تھے)
بِغَيْرِ الْحَقِّ (بِ۔ غَيْرِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ع ۲

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	یہ اس وجہ سے جو اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (اس وجہ سے جو)

عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی يَعْصِیْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (اُنہوں نے نافرمانی کی)

وَّ، حرف عطف (اور) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْتَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعْتَدٰی يَعْتَدِیْ، مصدر اِعْتِدَآءٌ، حد سے بڑھنا، تجاوز کرنا (وہ حد سے تجاوز کرتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی ہیں جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو ان کیلئے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہوئے)

وَالنَّصٰرٰی۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّصٰرٰی، عیسائی لوگ، واحد، نَصْرَانِیٌّ (اور عیسائی لوگ)

وَ الصّٰبِـِٕيْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، الصّٰبِـِٕيْنَ، لادین، یہ لوگ اپنے دین کو چھپا کر رکھتے ہیں، واحد صَابِئٌ، ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں جانے والا (اور صابی) مَنْ، اسم موصول (جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ایمان لایا)
بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)وَ، حرف عطف(اور)
الْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔اَلْیَوْمِ، موصوف، دن،اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت(آخرت کے دن پر)
وَ، حرف عطف(اور)عَمِلَ صَالِحًا۔عَمِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا،اس نے عمل کیا،صَالِحًا،نیک(اس نے نیک عمل کیا)
فَلَھُمْ(فَ۔لَ۔ھُمْ)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(تو ان کیلئے ہے)اَجْرُھُمْ۔اَجْرُ، مضاف، اجر،ھُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا اجر)
عِنْدَ(پاس)رَبِّھِمْ(رَبِّ۔ھِمْ)رَبِّ، مضاف، رب،ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے رب)

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

وَلَا خَوْفٌ(وَ۔لَا۔خَوْفٌ)وَ، حرف عطف، اور،لَا، نافیہ، نہ،خَوْفٌ، مصدر ہے، ڈر، خوف، خوف کا تعلق مستقبل سے ہوتا ہے(اور نہ خوف)
عَلَیْھِمْ(عَلٰی۔ھِمْ)عَلٰی، حرفِ جار، پر،ھِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)
وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور،لَا، نافیہ، نہ،ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ،
یَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا، وہ غمگین ہوں گے(اور نہ وہ غمگین ہوں گے)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور جب ہم نے تمہارا پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور(پہاڑ)اٹھایا۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِذْ، اسم ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب(اور جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ٹھہرانا، لینا، طے کرنا (ہم نے لیا)
مِیْثَاقَکُمْ (مِیْثَاقَ۔ کُمْ) مِیْثَاقَ، مضاف، پختہ عہد، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا پختہ عہد) وَ، حرف عطف (اور)
رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا، اٹھانا (ہم نے اٹھایا)
فَوْقَکُمُ (فَوْقَ۔ کُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)
اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْامَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍوَّ اذْکُرُوْامَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	تم مضبوطی سے پکڑ لو اُسے جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور یاد کرو جو اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم پکڑ لو) مَآ، موصولہ (اسے جو)
اٰتَیْنٰکُمْ (اٰتَیْنَا۔ کُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا ہم نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تم پکڑ لو اسے جو ہم نے تمہیں دیا)
بِقُوَّۃٍ (بِ۔ قُوَّۃٍ) بِ، حرف جار، سے، قُوَّۃٍ، مجرور، مضبوطی (مضبوطی سے)
وَّاذْکُرُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اُذْکُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، یاد کرنا، تم سب یاد کرو (اور تم سب یاد کرو)
مَافِیْہِ (مَا۔ فِیْ۔ ہِ) مَا، موصولہ، جو، فِیْ، حرف جار، میں، ہِ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (جو اس میں ہے) لَعَلَّکُمْ (لَعَلَّ۔ کُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم سب بچ جاؤ)

ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ ۚ	پھر تم اس کے بعد پھر گئے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم

پھر گئے) مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس کے (اس کے بعد)

فَلَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾	پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوتے۔

فَلَوۡلَا (فَ۔لَوۡلَا) فَ، حرف عطف، پس، لَوۡ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (پس اگر نہ (ہوتی))
فَضۡلُ اللّٰهِ۔ فَضۡلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)
عَلَيۡكُمۡ (عَلٰى۔كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
وَرَحۡمَتُهٗ (وَ۔رَحۡمَتُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَحۡمَتُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اُس کی رحمت)
لَكُنۡتُمۡ (لَ۔كُنۡتُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم ہوتے (یقیناً تم ہوتے)
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡخٰسِرِيۡنَ، مجرور، خُسۡرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

وَ لَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ ﴿۶۵﴾	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو اُن لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں زیادتی کی تو ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَلَقَدۡ (وَ۔لَ۔قَدۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، ماضی پر داخل ہو کر تحقیق کے معنٰی دیتا ہے، تحقیق (اور البتہ تحقیق)
عَلِمۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جان چکے ہو)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)
اِعۡتَدَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعۡتَدٰی یَعۡتَدِیۡ، مصدر اِعۡتِدَآءٌ، تجاوز کرنا، زیادتی کرنا (انہوں نے زیادتی کی) مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)
فِی السَّبۡتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّبۡتِ، مجرور، ہفتہ کے دن (ہفتے کے دن میں)
فَقُلۡنَا (فَ۔ قُلۡنَا) فَ، حرف عطف، تو، قُلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، ہم نے کہا (تو ہم نے کہا) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار بمعنٰی، مِنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) کُوۡنُوۡا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (تم ہو جاؤ) قِرَدَةً (بندر)
خٰسِئِیۡنَ۔ خَسۡـًٔا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ذلیل دھتکارا ہوا) واحد، خَاسِئًا۔

فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهَا وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۶﴾	تو ہم نے اس (واقعہ) کو ان کیلئے جو اس کے سامنے (موجود) تھے اور جو اس کے پیچھے (آئے) عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا۔

فَجَعَلۡنٰهَا (فَ۔ جَعَلۡنَا۔ هَا) فَ، حرف عطف تو، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، ہم نے بنا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قِرَدَةً خٰسِئِیۡنَ ہے (تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا) نَكَالًا، مصدر ہے، عبرت ناک سزا، ایسی سزا جس سے دوسروں کو عبرت ہو (عبرت)
لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان کیلئے جو)
بَیۡنَ یَدَیۡهَا (بَیۡنَ۔ یَدَیۡ۔ هَا) بَیۡنَ، مضاف، درمیان، یَدَیۡ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں یَدَیۡنِ تھا اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ہاتھوں کے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، اس کے، اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، یعنی (اس کے سامنے)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
خَلۡفَهَا (خَلۡفَ۔ هَا) خَلۡفَ، مضاف، پیچھے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، اس کے (اُس

کے پیچھے)وَمَوْعِظَةً۔وَ، حرف عطف، اور،مَوْعِظَةً،اسم مصدر نکرہ، نصیحت (اور نصیحت)
لِلْمُتَّقِيْنَ(لِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ)لِ، حرفِ جار، کیلئے،اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور،اِتِّقَآءٌ،مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد،مُتَّقِيْ، پرہیز گار(پرہیز گاروں کیلئے)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم گائے ذبح کرو۔

وَاِذْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِذْ،اسم ظرف زمان، ماضی کسے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب(اور جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)مُوْسٰى(موسیٰ نے)
لِقَوْمِهٖٓ(لِ۔قَوْمِ۔ہٖ)لِ، حرف جار بمعنیٰ،مِنْ،سے،قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی قوم سے)
اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)
يَاْمُرُكُمْ۔يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ،مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(وہ تمہیں حکم دیتا ہے)اَنْ، مصدریہ(کہ)
تَذْبَحُوْا، اصل میں،تَذْبَحُوْنَ، تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر ذَبَحَ يَذْبَحُ،مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا(تم ذبح کرو)بَقَرَةً(گائے)

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا	انہوں نے کہا کیا تو ہمیں مذاق بناتا ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)
اَتَتَّخِذُنَا(اَ۔تَتَّخِذُ۔نَا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،تَتَّخِذُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، کرنا، تو بناتا ہے،نَا، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمیں(کیا تو ہمیں بناتا ہے)
هُزُوًا،مصدر بمعنیٰ مفعول، جس کا مذاق اڑایا جائے(مذاق)

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝٦٧	اُس نے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذًا، پناہ مانگنا(میں پناہ مانگتا ہوں)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد متکلم كَانَ يَكُوْن، مصدر كَوْنًا، ہونا(میں ہو جاؤں)

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجٰهِلِيْنَ، مجرور، جَهَالَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جاہلوں، واحد جَاهِلٌ(جاہلوں میں سے)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، دُعا کرنا، بلانا(دعا کریں)

لَنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لیے)

رَبَّكَ(رَبَّ۔ كَ)رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے(اپنے رب سے)

يُبَيِّنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا(وہ واضح کرے)

لَّنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لیے)

مَا هِيَ(مَا، هِيَ)مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے(وہ کیسی ہے)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہا)
اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)
یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(وہ فرماتا ہے)
اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔
(بے شک وہ)بَقَرَةٌ(گائے)لَّا فَارِضٌ۔لَا، نافیہ، نہ، فَارِضٌ، گوشت کا کم ہونا، ایسی عمر جس میں گوشت کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، بوڑھی(نہ بوڑھی ہو)
وَلَا بِكْرٌ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، بِكْرٌ، وہ گائے جس نے ابھی بچہ نہ جنا ہو، بچھیا(اور نہ بچھیا)

عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	جوان ہو اس کے درمیان۔

عَوَانٌ(درمیانی عمر)جوان عورتوں اور مویشیوں میں درمیانی عمر والوں کو عَوَانٌ کہتے ہیں، جمع عُوْنٌ ہے۔
بَيْنَ ذٰلِكَ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے(اس کے درمیان)

فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

فَافْعَلُوْا(فَ۔اِفْعَلُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اِفْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، تم کرو(پس تم کرو) مَا، موصولہ(جو)
تُؤْمَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا(تمہیں حکم دیا جاتا ہے)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں کہ وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ اُس کا رنگ کیسا ہو؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)
اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، دُعا کرنا(دعا کریں)
لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لیے)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)
يُبَيِّنْ: فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)
لَّنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)
مَالَوْنُهَا(مَا۔لَوْنُ۔هَا)مَا، استفہامیہ، کیا، کیسا، لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ کیسا ہو؟)

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے بے شک وہ گائے زرد رنگ کی ہو اس کا رنگ گہرا ہو وہ دیکھنے والوں کو خوش کرے

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
يَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (وہ فرماتا ہے)
اِنَّهَا(اِنَّ۔هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔
(بے شک وہ) بَقَرَةٌ (گائے)
صَفْرَآءُ۔صُفْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (زرد)
فَاقِعٌ۔فَقْعٌ، مصدر سے اسم فاعل (گہرا)
لَوْنُهَا(لَوْنُ۔هَا)لَوْنُ، مضاف، رنگ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کا (اُس کا رنگ)
تَسُرُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب سَرَّ يَسُرُّ، مصدر سُرًّا وَّ سُرُوْرًا، خوش کرنا (وہ خوش کرے)
اَلنّٰظِرِيْنَ۔نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (دیکھنے والے) واحد، نَاظِرٌ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ	انہوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کریں وہ ہمارے لیے واضح کرے کہ وہ کیسی ہو بے شک ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اُدْعُ، فعل امر واحد مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، دُعا کرنا، بلانا (دعا کریں)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب سے)

یُبَیِّنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبْیِیْنٌ، بیان کرنا، واضح کرنا (وہ واضح کرے)

لَّنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

مَا هِیَ۔مَا، استفہامیہ، کیا، کیسی؟ هِیَ، ضمیر واحد مونث غائب، وہ (وہ کیسی ہو؟)

اِنَّ الْبَقَرَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْبَقَرَ، گائے (بے شک گائے)

تَشٰبَهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهًا، مشتبہ ہونا (مشتبہ ہو گئی ہے)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَ اِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝	اور بے شک اگر اللہ نے چاہا ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّاۤ۔اِنَّنَا، کی تخفیف ہے (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، اس نے چاہا، اَللّٰهُ، اللہ (اگر اللہ نے چاہا)

لَمُهْتَدُوْنَ (لَ۔مُهْتَدُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مُهْتَدُوْنَ۔اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، راستہ پانے والے، ہدایت پانے والے، واحد، مُهْتَدٍ (ضرور ہدایت پانے والے ہیں)

قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِیْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِی الْحَرْثَ ۚ	اُس نے کہا بے شک وہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ محنت کرنے والی ہو کہ زمین میں ہل جوتتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو

قَالَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے کہا)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ ہٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

یَقُوْلُ: فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ فرماتا ہے)

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے۔ (بے شک وہ)بَقَرَةٌ(گائے)

لَّا ذَلُوْلٌ۔ لَا، نہ، ذَلُوْلٌ۔ ذُلٌّ، سے صفت مشبہ محنت کرنے والی، کام کرنے والی (نہ محنت کرنے والی)

تُثِيْرُ الْاَرْضَ۔ تُثِيْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَثَارَ يُثِيْرُ، مصدر اِثَارَةٌ، ہل جوتنا، وہ ہل جوتتی ہو، اَلْاَرْضَ، زمین(زمین میں ہل جوتتی ہو)

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَسْقِيْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب سَقٰی یَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، سیراب کرنا، وہ سیراب کرتی ہو، اَلْحَرْثَ، کھیتی(اور نہ کھیتی کو سراب کرتی ہو)

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو اس میں کوئی داغ نہ ہو۔

مُسَلَّمَةٌ۔ تَسْلِيْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، سلامت اور خالص ہونا(صحیح سلامت ہو)

لَا شِيَةَ فِيْهَا(لَا۔ شِيَةَ۔ فِيْ۔ هَا)لَا، نفی جنس، نہ، شِيَةَ، داغ دھبہ، فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس(اُس میں داغ دھبہ نہ ہو)

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	انہوں نے کہا اب تو حق(بات)کے ساتھ آیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)اَلْـٰٔنَ(اب)

جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا(تو آیا ہے)

بِالْحَقِّ(بِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۟ؑ	پھر انہوں نے اُسے ذبح کیا اور وہ قریب نہ تھے کہ وہ(یہ کام)کرتے۔

ع ۸

فَذَبَحُوْهَا(فَ۔ ذَبَحُوْا۔ هَا)فَ، حرف عطف، پھر، ذَبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَبَحَ يَذْبَحُ،

مصدر ذَبْحًا، ذبح کرنا، انہوں نے ذبح کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع بَقَرَةٌ ہے (پھر انہوں نے اسے ذبح کیا) وَمَا كَادُوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَادُوْ، فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا، لگنا، وہ قریب تھے، وہ لگتے تھے (اور وہ قریب نہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (وہ کرتے)

یعنی بعد میں وہ کام ہو گیا لیکن شروع میں وہ نہ ہونے کے قریب تھا۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا	اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اس میں ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

قَتَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم نے قتل کیا)

نَفْسًا (ایک جان، ایک شخص)

فَادّٰرَءْتُمْ (فَ۔ اِدّٰرَءْتُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِدّٰرَءْتُمْ، اصل میں، تَدَارَءْتُمْ، تھا تاء کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام کر دیا گیا، پھر ابتدا بالساکن کی دشواری کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لایا گیا تو اِدَّارَءْتُم، ہو گیا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَدَارَءَ يَتَدَارَءُ، مصدر تَدَارُءٌ، ایک دوسرے پر الزام لگانا، آپس میں جھگڑنا (پھر تم ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرفِ جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس میں)

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے جو تم چھپا رہے تھے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

مُخْرِجٌ۔ اِخْرَاجًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نکالنے والا، ظاہر کرنے والا)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانًا، چھپانا(تم چھپا رہے)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا تم اس(مقتول) کو اُس(گائے کے گوشت) کا ٹکڑا مارو۔

فَقُلْنَا(فَ۔قُلْنَا)فَ، حرف عطف، پس، پھر، قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (ہم نے کہا)اِضْرِبُوْهُ(اِضْرِبُوْا۔هُ)اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا تم مارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع مقتول ہے(تم اس کو مارو)

بِبَعْضِهَا(بِ۔بَعْضِ۔هَا)بِ، حرف جار، کا، بَعْضِ، مجرور، مضاف، کل کا حصہ، ٹکڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "بَقَرَةٌ" ہے(اس(گائے کے گوشت) کا ٹکڑا)

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞	اللہ اسی طرح مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی(اسی طرح)

يُحْيِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰ يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندہ کرنا(وہ زندہ کرے گا)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام(اللہ)اَلْمَوْتٰى، مردے، واحد، مَيِّتٌ(مردہ)وَ، حرف عطف(اور)

يُرِيْكُمْ(يُرِيْ۔كُمْ)يُرِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِيْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب کو، تمہیں(وہ تمہیں دکھاتا ہے)

اٰيٰتِهٖ(اٰيٰتِ۔هٖ)اٰيٰتِ، مضاف، جمع ہے، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع اللہ ہے(اپنی نشانیاں)

لَعَلَّكُمْ(لَعَلَّ۔كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب(تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا(تم عقل سے کام لو)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ	پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے پس وہ

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	پتھروں جیسے ہیں یا زیادہ شدید سخت ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قَسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَسٰی یَقْسُوْ، مصدر قَسْوَةٌ، سخت ہونا (وہ سخت ہوگئے) قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔ كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، دل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل)

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کے بعد)

فَهِيَ (فَ۔ هِيَ) فَ، حرف عطف، پس، هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ (پس وہ)

كَالْحِجَارَةِ (كَ، اَلْحِجَارَةِ) كَ، حرف جار، مانند، جیسے اَلْحِجَارَةِ، مجرور حَجَرٌ کی جمع، پتھر (پتھروں جیسے)

اَوْ، حرفِ عطف (یا) اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل، زیادہ شدید، قَسْوَةً، اسم مصدر (سخت)

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	اور بے شک پتھروں میں سے کچھ ضرور (ایسے) ہیں جن سے (پانی کی) نہریں پھوٹ پڑتی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ: حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنَ الحِجَارَةِ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْحِجَارَةِ، مجرور، پتھروں (پتھروں میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لامِ تاکید، ضرور، مَا، موصولہ، جن (ضرور جن)

يَتَفَجَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَفَجَّرَ يَتَفَجَّرُ، مصدر تَفَجُّرًا، پھوٹ پڑنا (پھوٹ پڑتے ہیں)

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) من، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ، کی جمع (نہریں)

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	اور بے شک اُن میں سے کچھ یقیناً ہیں جو پھٹ جاتا ہے تو اس سے پانی نکلتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْحِجَارَةِ، ہے (ان میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو)

يَشَّقَّقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اصل میں يَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر پہلی شین کا دوسری میں ادغام کیا گیا ہے، یعنی ملا دیا گیا ہے، اس طرح يَشَّقَّقُ بن گیا ہے، تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ، مصدر تَشَقُّقٌ، شق ہو جانا، پھٹ جانا (وہ پھٹ جاتا ہے)

فَيَخْرُجُ (فَ يَخْرُجُ) فَ، حرفِ عطف، تو، يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (نکلتا ہے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرفِ جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع شَقُّ الْحَجَرْ ہے (اُس سے) اَلْمَآءُ (پانی)

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	اور بے شک اُن میں سے کچھ ضرور ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْحِجَارَةِ ہے (اُن میں سے کچھ)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، اسم موصول، جو (یقیناً جو)

يَهْبِطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، گرنا (وہ گر پڑتا ہے)

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَشْيَةِ، مجرور، مضاف، خوف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے خوف سے)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾	اور اللہ اُس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اللّٰهُ (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور (غافل)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	تو کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے حالانکہ یقیناً اُن میں سے ایک گروہ ہے وہ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اس میں تحریف کر دیتے ہیں اس کے بعد جو انہوں نے اس کو سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ (اَ۔ فَ۔ تَطْمَعُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، تَطْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعٌ، طمع کرنا، توقع کرنا، تم توقع رکھتے ہو (تو کیا تم توقع کرتے ہو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّؤْمِنُوْا، اصل میں يُؤْمِنُوْنَ، تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق کلام (یقیناً)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) فَرِيْقٌ (گروہ، فریق)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب، اُن (اُن میں سے)

يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ سنتے ہیں)

كَلٰمَ اللّٰهِ۔ مرکب اضافی، كَلٰمَ، مضاف، کلام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا کلام) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُحَرِّفُوْنَہٗ(یُحَرِّفُونَ۔ ہٗ)یُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ یُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِیْفٌ، تغیر و تبدل کرنا، تحریف کرنا، وہ تحریف کرتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع کَلٰمَ اللّٰہِ ہے، (وہ اس میں تحریف کرتے ہیں)

مِنۢ بَعْدِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، (اس کے بعد)مَا، اسم موصول(جو)

عَقَلُوْہُ(عَقَلُوْا۔ ہُ)عَقَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَلَ یَعْقِلُ مصدر عَقْلًا، سمجھنا، انہوں نے سمجھ لیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع کَلٰمَ اللّٰہِ ہے(اُنہوں نے اُس کو سمجھ لیا)

وَ، حرف عطف(اور)ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ سب)

یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جانتے ہیں)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)

لَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلْقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، ملاقات کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا(وہ ملتے ہیں)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا(وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَا بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَھُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ لِیُحَآجُّوْکُمْ بِہٖ عِنْدَ رَبِّکُمْ ؕ	اور جب اُن کے بعض بعض کی طرف اکیلے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کیا تم اُنہیں وہ باتیں بیان کرتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تا کہ وہ اس کے ساتھ تمہارے رب کے پاس تم سے جھگڑا کریں تو کیا تم

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾	عقل سے کام نہیں لیتے ؟

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
خَلَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَا یَخْلُوْا، مصدر خَلَآءً وَّ خَلْوَةً، تنہا ہونا، اکیلا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلا ہوتا ہے) بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)
اِلٰی بَعْضٍ، اِلٰی، حرفِ جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کی طرف)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں)
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ (اَ۔ تُحَدِّثُوْنَ۔ هُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَدِّثُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَدَّثَ یُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِیْثٌ، بیان کرنا، تم بیان کرتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں (کیا تم اُنہیں بیان کرتے ہو) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، (وہ (باتیں) جو) فَتَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ظاہر کرنا (اس نے کھولا ہے) اللّٰهُ (اللہ) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
لِیُحَآجُّوْکُمْ (لِ۔ یُحَآجُّوْا۔ کُمْ) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یُحَآجُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَآجَّ یُحَآجُّ، مصدر حِجَاجًا، حجت قائم کرنا، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، ضمیر مجرور، واحد مذکر غائب، اُس (اس کے ساتھ)
عِنْدَ (پاس) رَبِّکُمْ (رَبِّ۔ کُمْ) رَبِّ، مضاف، پروردگار، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کے)
اَفَلَا تَعْقِلُوْن (اَ۔ فَ۔ لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرفِ عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام لیتے، (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے)

اَوَ لَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	اور کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

اَوَ(اَ۔ وَ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،وَ، حرف عطف، اور (اور کیا)
لَایَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ نہیں جانتے ہیں)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل(کہ بے شک)اللّٰہَ(اللہ)
یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جانتا ہے)مَا، موصولہ (جو)
یُسِرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارًا، چھپانا(وہ چھپاتے ہیں)
وَ، حرف عطف(اور)مَا، موصولہ(جو)
یُعْلِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَعْلَنَ یُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانًا علانیہ کرنا، ظاہر کرنا(وہ علانیہ کرتے ہیں)

وَ مِنْھُمْ اُمِّیُّوْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ الْکِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ وَ اِنْ ھُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾	اور اُن میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ کتاب (تورات) کو نہیں جانتے سوائے آرزوؤں کے اور نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں۔

النصف

وَ، حرف عطف(اور)مِنْھُمْ (مِنْ۔ ھُمْ)مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ،ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے کچھ)اُمِّیُّوْنَ(ان پڑھ لوگ)واحد،اُمِّیٌّ۔
لَایَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ نہیں جانتے ہیں)
اَلْکِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی توریت، اِلَّآ، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)
اَمَانِیَّ، خواہشات، آرزوؤں، واحد، اُمْنِیَّۃٌ خواہش، تمنا،وَ، حرفِ عطف(اور) اِنْ، نافیہ (نہیں)
ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)
یَظُنُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، تخمینہ سے کام لینا(وہ گمان کرتے ہیں)

فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْھِمْ ۙ	پس ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھوں سے

	کتاب لکھتے ہیں۔

فَوَیْلٌ(فَ۔وَیْلٌ)فَ، حرف عطف، پس،وَیْلٌ، خرابی، تباہی، ہلاکت (پس تباہی ہے)
لِلَّذِیْنَ(لِ۔اَلَّذِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کیلئے جو)
یَکْتُبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھتے ہیں)
الْکِتٰبَ (خاص کتاب، یعنی تورات)
بِاَیْدِیْهِمْ (بِ۔اَیْدِیْ۔هِمْ)بِ، حرف جار بمعنٰی،مِنْ، سے،اَیْدِیْ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد،یَدٌ
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں سے)

ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ	پھر وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے تھوڑی قیمت حاصل کریں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، سے،عِنْدِ، مجرور مضاف، پاس، طرف،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (یہ اللہ کی طرف سے ہے)
لِیَشْتَرُوْا(لِ۔یَشْتَرُوْا)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،یَشْتَرُوْا، اصل میں یَشْتَرُوْنَ تھا، لام تعلیل کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو حالت نصب میں کر دیتا ہے، اسکی وجہ سے نون جمع کا گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، حاصل کرنا (تا کہ وہ حاصل کریں)
بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار سببیہ، کے ذریعے،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
ثَمَنًا قَلِیْلًا۔ثَمَنًا، موصوف، قیمت،قَلِیْلًا، صفت،قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی (تھوڑی قیمت)

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾	پس ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور ان کیلئے تباہی ہے اس وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔

فَوَيْلٌ(فَ۔وَيْلٌ)فَ، حرف عطف، پس،وَيْلٌ، خرابی، تباہی (پس تباہی ہے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار، کے لیے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لیے)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

كَتَبَتْ، فعل ماضی واحد موئنث غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا(اس نے لکھا)

اَيْدِيْهِمْ (اَيْدِىْ۔ هِمْ)اَيْدِىْ، مضاف، ہاتھوں، واحد،يَدٌ۔ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں)وَوَيْلٌ۔وَ، حرف عطف، اور،وَيْلٌ، خرابی، تباہی (اور تباہی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرفِ جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

مِّمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرفِ جار، برائے سبب وعلت، وجہ سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبٌ، کمانا(وہ کماتے ہیں)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ	اور انہوں نے کہا کہ ہمیں آگ ہر گز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

وَ، حرفِ عطف (اور)قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ(لَنْ تَمَسَّ۔نَا۔اَلنَّارُ)لَنْ، کلمہ نفی تاکید، ہر گز نہیں،لَنْ، مضارع سے پہلے ہو تو اس کو مستقبل کیلئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے معنٰی میں زور پیدا کرتا ہے اور اس کو نصب بھی دیتا ہے،

لَنْ تَمَسَّ، فعل مضارع منصوب منفی تاکید بلن واحد موئنث غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، وہ ہر گز نہیں چھوئے گی،نَا، ضمیر مفعول جمع متکلم، ہمیں، ہم کو،اَلنَّارُ، خاص آگ، دوزخ کی آگ (دوزخ کی آگ ہمیں ہر گز نہیں چھوئے گی)اِلَّآ، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

اَیَّامًا مَعْدُوْدَةً۔ اَیَّامًا، موصوف، دنوں، واحد، یَوْمٌ، دن، مَعْدُوْدَةً، صفت، عَدٌّ، مصدر سے صفت اسم مفعول واحد مؤنث، جمع، مَعْدُوْدَاتٍ ہے، مگر مرکب توصیفی میں بے جان چیزوں کی جمع کے لیے عربی میں واحد مؤنث کی صفت آسکتی ہے، گنتی کے (گنتی کے چند دن)

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰	آپ کہیے کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی وعدہ لیا ہے؟ تو اللہ اپنے وعدے کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَتَّخَذْتُمْ، اصل میں، اَاِتَّخَذْتُمْ، تھا ہمزہ وصل محذوف ہے (اَ۔ اِتَّخَذْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِتَّخَذْتُمْ فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، تم نے لیا ہے (کیا تم نے لیا ہے؟)

عِنْدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے پاس)

عَهْدًا (عہد، وعدہ) فَلَنْ یُّخْلِفَ (فَ۔ لَنْ یُّخْلِفَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ یُّخْلِفَ، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافًا، خلاف ورزی کرنا (وہ ہرگز خلاف ورزی نہیں کرے گا) اَللّٰهُ (اللہ)

عَهْدَهٗ (عَهْدَ۔ هٗ) عَهْدَ، مضاف، عہد، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کی)

اَمْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم نہیں جانتے ہو)

بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	کیوں نہیں جو برائی کمائے اور اس کو اس کا گناہ گھیر لے پس وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

بَلٰی، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو)
کَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (وہ کمائے)
سَیِّئَۃً (بدی، برائی) وَ، حرف عطف (اور)
اَحَاطَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، گھیرنا، احاطہ کرنا (گھیر لے)
بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)
خَطِیْٓئَتُہٗ (خَطِیْٓئَۃٌ، ہٗ) خَطِیْٓئَۃٌ، مضاف، خطا، گناہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اس کا گناہ)
فَاُولٰٓئِکَ (فَ۔اُولٰٓئِکَ) فَ، حرف عطف، پس، اُولٰٓئِکَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی (پس وہی)
اَصْحٰبُ النَّارِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھیوں، والے، واحد، صَاحِبٌ۔اَلنَّارِ، مضاف الیہ، خاص آگ، دوزخ (دوزخ والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
فِیْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اُس میں)
خٰلِدُوْنَ۔خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہی جنت والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرفِ عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا، (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ، واحد، صَالِحَةٌ (نیک کام) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی) اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، والے، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے)

ع ۱۱ ۹

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع "اَلْجَنَّةِ" ہے (اُس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم عبادت نہیں کروگے مگر اللہ کی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (ہم نے لیا) مِيْثَاقَ (پختہ عہد)

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ بَنِيْ، مضاف، اِبْنٌ، کی جمع، اصل میں، بَنِيْنَ، تھا، مضاف کی وجہ نون جمع کا گر گیا، بیٹو، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، عبرانی زبان کا لفظ جس میں اِسْرَا کا مطلب قیدی، بندہ اور، اِيْلَ، کے معنی اللہ ہے، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے، اولاد یعقوب (بنی اسرائیل سے)

لَا تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت نہیں کروگے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	اور والدین اور قرابت والے اور یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک کرنا، اور تم لوگوں سے اچھی بات کہو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِالْوَالِدَيْنِ(بِ۔ اَلْوَالِدَيْنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، ماں باپ، والدین (والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا، مصدر ہے (حسن سلوک کرنا)

وَ، حرف عطف (اور) ذِي الْقُرْبٰى۔ ذِیْ، مضاف، والے، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، قَرَابَةٌ، مصدر سے اسم مصدر، قرابت، رشتہ داری (قرابت والے)

وَالْيَتٰمٰى۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْيَتٰمٰى، واحد، اَلْيَتِيْمُ، یتیم بچہ، جس کا باپ فوت ہو گیا ہو (یتیموں)

وَالْمَسٰكِيْنِ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْمَسٰكِيْنِ، واحد، مِسْكِيْنٌ، ایسا شخص جو کھانے کمانے سے عاجز ہو۔ (مساکین) وَ، حرفِ عطف (اور) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

لِلنَّاسِ(لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، لوگوں سے، حُسْنًا، اچھی بات (تم لوگوں سے اچھی بات کہو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، کھڑے ہونا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرفِ عطف (اور)

اٰتُوا الزَّكٰوةَ۔ اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکٰوۃ، (تم زکوٰۃ ادا کرو)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	پھر تم میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سوا تم پھر گئے اور تم ہی منہ پھیرنے والے ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تَوَلَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّیٌ، پھرنا، منہ موڑنا (تم پھر گئے، تم نے منہ موڑ لیا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر، سوا) قَلِيْلًا (تھوڑے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَاَنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب (اور تم سب)

مُعْرِضُوْن، اسم فاعل جمع مذکر، مصدر اِعْرَاضٌ، اِعراض کرنے والے، منہ پھیرنے والے، اِعراض، روحانی طور پر منہ پھیرنا، تَوَلّٰی، جسمانی طور پر پھر جانا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ تم اپنوں کے خون نہیں بہاؤ گے اور تم اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے پھر تم نے اقرار کیا اور تم ہی گواہی دیتے ہو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، اسمِ ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)

اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑ نالینا (ہم نے لیا)

مِیْثَاقَكُمْ (مِیْثَاقَ۔ كُمْ) مِیْثَاقَ، پختہ عہد، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)

لَا تَسْفِكُوْنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر سَفَكَ یَسْفِكُ، مصدر سَفْكًا، خون بہانا (تم خون نہیں بہاؤ گے) دِمَآءَكُمْ (دِمَآءَ۔ كُمْ) دِمَآءَ، مضاف، خون، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں کے، (اپنوں کے خون) وَ، حرفِ عطف (اور)

لَاتُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (تم نہیں نکالو گے)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں، یعنی اپنے لوگوں کو)

مِنْ دِیَارِكُمْ (مِنْ۔ دِیَارِ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، گھر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَقْرَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقَرَّ یُقِرُّ، مصدر اِقْرَارًا، اقرار کرنا (تم نے اقرار کیا)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

تَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (تم گواہی دیتے ہو)

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ تُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ۡ	پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور تم اپنے میں سے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم سب)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ سب لوگ)

تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے ہو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو اپنوں کو) وَ، حرفِ عطف (اور)

تُخْرِجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، جلاوطن کرنا (تم نکالتے ہو)

فَرِيْقًا (گروہ، جماعت، فریق)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے)

مِنْ دِيَارِهِمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد دَارٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے گھروں سے)

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ	تم ان کے خلاف ایک دوسرے کی مدد گناہ اور زیادتی کے ساتھ کرتے ہو۔

تَظٰهَرُوْنَ، اصل میں تَتَظٰهَرُوْنَ تھا، ثقالت دور کرنے کی وجہ سے ایک تَ کو حذف کر دیا گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ، مصدر تَظَاهُرًا، ایک دوسرے کی مدد کرنا، چڑھائی کرنا (تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو، تم چڑھائی کرتے ہو)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن پر، اُن کے خلاف) بِالْاِثْمِ (بِ۔ اَلْاِثْمِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْاِثْمِ، مجرور، گناہ (گناہ کے ساتھ)

وَالْعُدْوَانِ۔وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْعُدْوَانِ، مصدر ہے، زیادتی، ظلم و سرکشی (اور زیادتی، ظلم و سرکشی)

وَ اِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَیْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اگر وہ تمہارے پاس قیدی بن کر آتے ہیں تم اُن کا فدیہ دیتے ہو حالانکہ وہ اُن کا نکالنا تم پر حرام کیا ہوا ہے۔

وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، حرفِ شرط جازمہ، اگر (اور اگر)

یَاْتُوْكُمْ (یَاْتُوْا۔ كُمْ) یَاْتُوْا، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہارے پاس (وہ تمہارے پاس آتے ہیں)

اُسٰرٰی واحد، اَسِیْرٌ (قیدی)

تُفٰدُوْهُمْ (تُفٰدُوْا، هُمْ) تُفٰدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَادٰی یُفَادِیْ مصدر مُفَادَاةٌ، فدیہ دینا، تم فدیہ دیتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (تم ان کا فدیہ دیتے ہو)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

مُحَرَّمٌ۔ تَحْرِیْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حرام کیا ہوا)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سب، تمہارے (تم پر)

اِخْرَاجُهُمْ (اِخْرَاجُ۔ هُمْ) اِخْرَاجُ، مضاف، مصدر، نکالنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا، (اُن کا نکالنا)

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	کیا پس تم کتاب کے کچھ حصہ پر ایمان رکھتے ہو اور کچھ حصہ کا انکار کرتے ہو؟

اَفَتُؤْمِنُوْنَ (اَ۔ فَ۔ تُؤْمِنُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پس، تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (کیا پس تم ایمان رکھتے ہو)

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ(بِ۔ بَعْضِ۔ اَلْكِتٰبِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ، عَلٰی، پر، بَعْضِ، مجرور، مضاف، بعض، کچھ حصہ، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات (کتاب کے کچھ حصہ پر)وَ، حرف عطف (اور)
تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا(تم انکار کرتے ہو)
بِبَعْضٍ(بِ۔ بَعْضٍ)بِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض، کچھ حصہ (کچھ حصہ کا)

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ	پھر اس کی سزا جو تم میں سے یہ کام کرے اس کے سوا کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو، اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

فَمَا(فَ۔ مَا)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا(پھر کیا)جَزَآءُ(بدلہ، سزا)
مَنْ، اسم موصول(اس کی جو)
يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا، (وہ کام کرے)
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا)خِزْيٌ(رسوائی)
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، موصوف، مجرور، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دُنیا(دنیا کی زندگی میں)وَ، حرف عطف(اور)
يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت (قیامت کے دن)
يُرَدُّوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹنا(وہ لوٹائے جائیں گے)
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَشَدِّ، مجرور، مضاف، شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ زیادہ، شدید، سخت، اَلْعَذَابِ، مضاف الیہ، عذاب (زیادہ سخت عذاب کی طرف)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور اللہ اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ(وَ۔مَا۔اَللّٰهُ۔بِ۔غَافِلٍ)وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ، بِ، حرف جار، زائدہ، برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غافل (اور اللہ ہر گز غافل نہیں ہے)

عَمَّا(عَنْ۔مَا)عَنْ، حرفِ جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ	یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (انہوں نے خریدی)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دُنیا کی (دنیا کی زندگی)

بِالْاٰخِرَةِ(بِ۔اَلْاٰخِرَةِ)بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت کے بدلے)

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع	پس اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

فَلَا (فَ۔لَا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

يُخَفَّفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفًا، ہلکا کرنا، خفیف کرنا، ہلکا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا (ہلکا کیا جائے گا)

عَنْهُمُ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَلْعَذَابُ (عذاب) وَلَا هُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور نہ وہ)

يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کیے جائیں گے،
(اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ٘	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بعد پے در پے رسولوں کو بھیجا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
مُوْسَى (موسیٰ) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب تورات) وَ، حرفِ عطف (اور)
قَفَّيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَفّٰى يُقَفِّيْ، مصدر تَقْفِيَةٌ، پیچھے بھیجنا۔ پے در پے بھیجنا (ہم نے پے در پے بھیجے)
مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ،
ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع حضرت موسیٰ ہیں (اُس کے بعد)
بِالرُّسُلِ (بِ۔ اَلرُّسُلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلرُّسُلِ، مجرور، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ (رسولوں کو)

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں دیں اور ہم نے روح القدس سے اُس کی مدد کی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ۔ عِيْسَى، حضرت عیسیٰ، اِبْنَ، بیٹا، مَرْيَمَ، مریم (مریم کا بیٹا عیسیٰؑ، عیسیٰؑ بن مریم)
اَلْبَيِّنٰتِ (کھلی نشانیاں) واحد، بَيِّنَةٌ۔ وَ، حرف عطف (اور)
اَيَّدْنٰهُ (اَيَّدْنَا۔ هُ) اَيَّدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَيَّدَ يُؤَيِّدُ، مصدر تَأْيِيْدٌ، تائید کرنا، مدد کرنا، ہم نے مدد کی،
هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (ہم نے اُس کی مدد کی)

بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ(بِ۔رُوۡحِ الۡقُدُسِ) بِ، حرف جار، سے،رُوۡحِ الۡقُدُسِ، مجرور،روح القدس، پاک روح (روح القدس سے)

اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَہۡوٰۤی اَنۡفُسُکُمُ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ۚ	کیا پس جب بھی تمہارے پاس رسول آیا اس (تعلیم) کے ساتھ جو تمہارے نفس نہیں چاہتے تھے تم نے تکبر کیا۔

اَفَکُلَّمَا(اَ۔ فَ۔ کُلَّمَا)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،فَ، حرف عطف، پس،کُلَّمَا،اسم ظرف، جب بھی (کیا پس جب بھی) جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ(جَآءَ۔ کُمۡ۔رَسُوۡلٌ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ،مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آیا،کُمۡ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تمہیں،رَسُوۡلٌ،رسول (تمہارے پاس رسول آیا)

بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، کے ساتھ،مَا، مجرور،اسم موصول،جو (اس کے ساتھ جو)

لَا تَہۡوٰی، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ھَوٰی یَہۡوِیۡ،مصدر ھَوَآءٌ،چاہنا (نہیں چاہتے)

اَنۡفُسُکُمۡ (اَنۡفُسُ۔ کُمۡ)اَنۡفُسُ، مضاف،واحد،نَفۡسٌ،کُمۡ ، مضاف الیہ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے نفسوں)

اِسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسۡتَکۡبَرَ یَسۡتَکۡبِرُ ،مصدر اِسۡتِکۡبَارًا تکبر کرنا (تم نے تکبر کیا)

فَفَرِیۡقًا کَذَّبۡتُمۡ ۫ وَ فَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾	تو ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔

فَفَرِیۡقًا(فَ۔ فَرِیۡقًا)فَ، حرف عطف، تو،فَرِیۡقًا، گروہ، جماعت (تو ایک گروہ کو)

کَذَّبۡتُمۡ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَذَّبَ یُکَذِّبُ،مصدر تَکۡذِیۡبًا، جھٹلانا (تم نے جھٹلایا)

وَفَرِیۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ۔وَ، حرف عطف،اور،فَرِیۡقًا، گروہ، جماعت،تَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ،مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم قتل کرتے رہے (اور تم قتل کرتے رہے)

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ	اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور)قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ،مصدر قَوۡلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

قُلُوْبُنَا(قُلُوْبُ۔ نَا)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، دل،نَا، مضاف الیہ، ضمیر متصل جمع متکلم، ہمارے(ہمارے دلوں)غُلْفٌ(غلافوں)واحد، اَغْلَفُ۔

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸	بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کی پس بہت تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب(بلکہ)لَعَنَهُمُ اللّٰهُ(لَعَنَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ)لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، اُس نے لعنت کی،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سب،اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ(اللہ نے اُن پر لعنت کی)

بِكُفْرِهِمْ(بِ۔ كُفْرِ۔ هِمْ)بِ، حرفِ جار سببیہ، وجہ سے، بسبب، كُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(ان کے کفر کی وجہ سے)

فَقَلِيْلًا(فَ،قَلِيْلًا)فَ، حرفِ عطف، پس،قَلِيْلًا،قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ، بہت تھوڑے(پس بہت تھوڑے)مَا،اسم موصول(جو)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لاتے ہیں)

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ	اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی تصدیق کرنے والی اُس کی جو اُن کے پاس ہے حالانکہ وہ اس سے قبل اُن لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف(اور)لَمَّا،اسم ظرف(جب)

جَآءَهُمْ(جَآءَ۔ هُمْ)جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے پاس آئی)كِتٰبٌ(کتاب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

مُصَدِّقٌ۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

مَعَهُمْ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ، هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

وَكَانُوْا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كُوْنًا، ہونا، وہ تھے، (حالانکہ وہ تھے) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، مضاف ہے، اس کا مضاف الیہ محذوف اور اس کی وجہ سے مبنی بر ضمہ ہے۔ پہلے، پیشتر، قبل (اس سے قبل)

يَسْتَفْتِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فتح طلب کرنا، فتح کی دعا مانگنا (وہ فتح کی دعا مانگا کرتے)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرفِ جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں پر جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ	پس جب وہ ان کے پاس آیا جسے انہوں نے پہچان لیا (تو) اُس کا انہوں نے انکار کر دیا۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرفِ عطف، پس، لَمَّا، ظرف زمان، جب (پس جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (وہ اُن کے پاس آیا)

مَّا عَرَفُوْا۔ مَا، اسم موصول، جسے، عَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، اُنہوں نے پہچان لیا (جسے انہوں نے پہچان لیا)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾	پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ (فَ۔ لَعْنَةُ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (پس اللہ کی لعنت) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں پر)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا یہ کہ وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو اللہ نے نازل کیا ہے اس ضد میں کہ اللہ نازل کرتا ہے اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

بِئْسَمَا (بِئْسَ۔ مَا) بِئْسَ، فعل ذم، برا ہے، مَا، اسم موصول، جو، جس کے (برا ہے جس کے)

اِشْتَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خرید و فروخت کرنا، بیچنا (انہوں نے بیچ ڈالا) بِهٖٓ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اس کے بدلے)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

اَنْ يَّكْفُرُوْا۔ اَنْ، مصدریہ ناصبہ، یہ کہ، يَكْفُرُوْا، اصل میں يَكْفُرُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) بَغْيًا، مصدر ہے (ضد میں، سرکشی سے)

اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ۔ اَنْ، مصدر یہ ناصبہ، کہ، یُنَزِّلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، اتارنا، نازل کرنا، وہ نازل کرتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (کہ اللہ نازل کرتا ہے)

مِنْ فَضْلِہٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرفِ جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

مَنْ یَّشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جس پر، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ چاہنا، وہ چاہتا ہے (جس پر وہ چاہتا ہے)

مِنْ عِبَادِہٖ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ۔ ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنے بندوں میں سے)

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ؕ	پس وہ غضب پر غضب کے مستحق ہو گئے۔

فَبَآءُوْ (فَ۔ بَاءُوْ) فَ، حرف عطف، پس، بَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوْٓءُ، مصدر بَوْءٌ، کمانا، لوٹنا، مستحق ہونا (مستحق ہو گئے)

بِغَضَبٍ (بِ۔ غَضَبٍ) بِ، حرفِ جار، کے، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب کے)

عَلٰی غَضَبٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، غَضَبٍ، مجرور، غضب (غضب پر)

وَ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّھِیْنٌ ﴿۹۰﴾	اور کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، کَافِرٌ (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ مُّھِیْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُھِیْنٌ، صفت، اِھَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رسوا کرنے والا)

وَ اِذَا قِیْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ	اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے نازل کیا

اللّٰہُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ	ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو ہم پر نازل کیا گیا ہے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط، جب (اور جب)
قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ماضی کا ترجمہ مضارع میں کیا ہے (کہا جاتا ہے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم سب ایمان لاؤ)
بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا ہے)
اَللّٰهُ (اللہ) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہو گا (وہ کہتے ہیں) نُؤْمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (ہم ایمان رکھتے ہیں)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)
عَلَيْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) وَ، حرفِ عطف (اور)
يَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)
وَرَآءَهٗ (وَرَآءَ۔ هٗ) وَرَآءَ، مضاف مصدر ہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، سوا، علاوہ، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے علاوہ)

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	حالانکہ وہی حق ہے تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُن کے پاس ہے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ)ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (وہی)اَلْحَقُّ (سچ ثابت شدہ، حق)
مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)
لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کی جو)
مَعَھُمْ (مَعَ۔ ھُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، پاس، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾	آپ کہہ دیجیے پھر تم کیوں اس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے رہے ہو اگر تم ایمان والے ہو؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے، لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے، مَا، کے الف کو تخفیفًا ساقط کر دیا گیا ہے، کس لئے، کس وجہ، کیوں (پھر کیوں)
تَقْتُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم قتل کرتے رہے ہو)
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ۔ اَنْۢبِيَآءَ، مضاف، نبیوں، واحد نَبِیٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کے (اللہ کے نبیوں کو)
مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ (اگر تم ایمان والے ہو)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ تمہارے پاس آئے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق تاکید پیدا کرتا ہے، تحقیق، لَقَدْ، جملے کے شروع میں آئے تو زبردست تاکید پیدا کرتا ہے (البتہ تحقیق)
جَآءَكُمْ (جَآءَ۔ كُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آیا) مُوْسٰی (موسٰی)
بِالْبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلْبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْبَیِّنٰتِ، مجرور، کھلی نشانیاں، کھلے معجزات، واحد بَیِّنَۃٌ (کھلی نشانیوں کے ساتھ)

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾	پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم ظلم کرنے والے ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِتَّخَذْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، (تم نے بنالیا) مِنْۢ بَعْدِهٖ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع مُوْسٰی ہے (اس کے بعد) اَلْعِجْلَ (بچھڑے کو)
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، ظٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے (اور تم ظلم کرنے والے ہو)

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو بلند کیا۔

وَ، حرفِ عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانے کے لیے، جب (اور جب)
اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، لینا (ہم نے لیا)
مِیْثَاقَکُمْ (مِیْثَاقَ۔ کُمْ) مِیْثَاقَ، پختہ عہد، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تم سے پختہ عہد)
وَ، حرفِ عطف (اور) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اٹھانا، بلند کرنا (ہم نے بلند کیا)
فَوْقَکُمْ (فَوْقَ۔ کُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر)
اَلطُّوْرَ (طور پہاڑ)

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ	تم مضبوطی سے پکڑ لو جو ہم نے تمہیں دیا اور تم سنو۔

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (تم پکڑو)

مَآ، اسم موصول (جو) اٰتَیْنٰکُمْ (اٰتَیْنَا۔ کُمْ) اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دیا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں دیا)

بِقُوَّةٍ (بِ۔ قُوَّةٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، قُوَّةٍ، مجرور، مضبوطی (مضبوطی سے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ وَّسَمَاعَةٌ، سننا، تم سنو (اور تم سنو)

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ۗ	انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرفِ عطف (اور)

عَصَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا (ہم نے نافرمانی کی)

وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ	اور ان کے کفر کی وجہ سے اُن کے دلوں میں بچھڑا (کی محبت) پلا دی گئی۔

وَ: حرف عطف (اور) اُشْرِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَشْرَبَ یُشْرِبُ، مصدر اِشْرَابٌ، پلانا (وہ پلا دیئے گئے) فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں) اَلْعِجْلَ (بچھڑا)

بِكُفْرِهِمْ (بِ۔ كُفْرِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کی وجہ سے، كُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے کفر کی وجہ سے)

قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾	آپ کہہ دیجیے جس کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دیتا ہے بُرا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

قُلْ: فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بِئْسَمَا(بِئْسَ۔ مَا)بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب، برا ہے، اس کی گردان نہیں آتی،
مَا، اسم موصول، جس(برا ہے جس)
يَأْمُرُكُمْ (يَأْمُرُ۔ كُمْ)يَأْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَأْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، وہ حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(وہ تمہیں حکم دیتا ہے)
بِهٖٓ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کا)
اِيْمَانُكُمْ (اِيْمَانُ۔ كُمْ)اِيْمَانُ، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا ایمان)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۔اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو، مُّؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، واحد، مُؤْمِنٌ، مومن، (اگر تم ایمان والے ہو)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾	آپ کہہ دیجیے اگر اللہ کے پاس آخرت کا گھر لوگوں کو چھوڑ کر تمہارے لیے مخصوص ہے تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجیے)
اِنْ كَانَتْ۔اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے(اگر وہ ہے)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لیے)
الدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔اَلدَّارُ، موصوف، گھر، اَلْاٰخِرَةُ، صفت، آخرت(آخرت کا گھر)
عِنْدَ اللّٰهِ۔عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے پاس)
خَالِصَةً۔ خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث(خاص طور پر، مخصوص)

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں (لوگوں کو چھوڑ کر)

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ (فَ، تَمَنَّوْا، اَلْمَوْتَ) فَ، حرف عطف، تو تَمَنَّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا، تمنا کرنا، تم تمنا کرو، اَلْمَوْتَ، موت کی (توتم موت کی تمنا کرو)

اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۔ اِنْ، شرطیہ جازمہ، اگر، کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، تم ہو صٰدِقِیْنَ، صِدْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچے، واحد، صَادِقٌ (اگر تم سچے ہو)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اور وہ ہر گز کبھی بھی اُس کی تمنا نہیں کریں گے اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَنْ یَّتَمَنَّوْا، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن جمع مذکر غائب تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیًا تمنا کرنا، لَنْ، اگر مضارع پر واقع ہو تو مضارع کو مستقبل منفی کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے، اور اس میں تاکید پیدا کرتا ہے، وہ ہر گز تمنا نہیں کریں گے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (وہ ہر گز اس کی تمنا نہیں کریں گے) اَبَدًا، زمانہ مستقبل غیر محدود (کبھی بھی)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَیْدِیْهِمْ (اَیْدِیْ هِمْ) اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں نے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالظّٰلِمِیْنَ (بِ۔ اَلظّٰلِمِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ (ظالموں کو)

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ	اور یقیناً آپ ضرور اُن کو زندگی پر لوگوں سے زیادہ حریص پائیں گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَتَجِدَنَّهُمْ (لَ۔ تَجِدَنَّ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَجِدَنَّ، فعل مضارع بانون موکد ثقیلہ واحد مذکر حاضر، نون مشدد ساتھ لگانے سے تاکید پیدا ہوتی ہے، کلمہ کے شروع میں "لَ" زبر کے ساتھ اور آخر میں نون مشدد لگانے سے تاکید در تاکید پیدا ہوتی ہے، وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، آپ ضرور پائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع یہود ہیں (یقیناً آپ ضرور پائیں گے اُن کو) اَحْرَصَ النَّاسِ، اَحْرَصَ، مضاف، حِرْصٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ حریص، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں سے (لوگوں سے زیادہ حریص)

عَلٰى حَيٰوةٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، حَيٰوةٍ، مجرور، مصدر، زندہ رہنا، زندگی (زندگی پر)

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، لوگوں کو جو (اُن لوگوں سے جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا)

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ	اُن میں سے (ہر) ایک خواہش رکھتا ہے کہ کاش اس کو ایک ہزار سال عمر دی جائے۔

يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، آرزو رکھنا، خواہش رکھنا (وہ خواہش رکھتا ہے)

اَحَدُهُمْ (اَحَدُ، هُمْ) اَحَدُ، مضاف، ایک، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے (ہر) ایک) لَوْ، تمنائی (کاش) یُعَمَّرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرًا، زندہ رہنا، عمر دینا، آباد رہنا (اس کو عمر دی جائے)

اَلْفَ سَنَةٍ، اَلْفَ، مضاف، ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال (ہزار سال)

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	حالانکہ وہ (عمر) اُس کو عذاب سے بچانے والی نہیں ہے یہ کہ اُسے عمر دے دی جائے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

بِمُزَحْزِحِهٖ (بِ۔ مُزَحْزِحِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، مُزَحْزِحِ، مجرور، مضاف، زَحْزَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دور ہٹانے والا، بچانے والا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو بچانے والا)

مِنَ الْعَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) یُعَمَّرَ فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب عَمَّرَ یُعَمِّرُ، مصدر تَعْمِیْرٌ، عمر دینا، زندہ رہنا (اس کو عمر دی جائے)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۧ ۹۶	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

ع ۱۱

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے جو جبریل کا دشمن ہے تو بے شک اُس نے اُس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ (مَنْ۔ کَانَ۔ عَدُوًّا۔ لِ۔ جِبْرِیْلَ) مَنْ، اسم موصول، جو، کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن، لِ، حرفِ جار، لیے، کا، جِبْرِیْلَ، مجرور، اللہ کے احکامات نبیوں کو پہنچانے والا فرشتہ، جبریل (جو جبریل کا دشمن ہے)
فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (تو بے شک اُس نے) نَزَّلَهٗ (نَزَّلَ۔ هٗ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلًا، بتدریج اتارنا، اتارا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا اشارہ قرآن کی طرف ہے (اُس کو اتارا ہے)
عَلٰی قَلْبِكَ (عَلٰی۔ قَلْبِ۔ كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، قَلْبِ، مجرور، مضاف، دل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے دل پر)
بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اجازت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَهُدًی وَّبُشْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾	تصدیق کرنے والا ہے اُس کی جو اُس سے پہلے ہے اور مومنوں کیلئے ہدایت ہے اور خوشخبری ہے۔

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِیْقًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)
لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کی جو)
بَیْنَ یَدَیْهِ (بَیْنَ۔ یَدَیْ۔ هِ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ہاتھ، یَدَیْ، دراصل یَدَیْنِ تثنیہ تھا، مگر اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اُس کے ہاتھوں کے درمیان)

یہ کنایہ ہے سامنے کا، یعنی اُس کے سامنے، اس سے پہلے، معنی یہ ہیں کہ قرآن کتب سماویہ انجیل تورات زبور کی تصدیق کرتا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور) هُدًی، مصدر ہے (ہدایت دینا، ہدایت)
وَ، حرف عطف (اور) بُشْرٰی (خوشخبری، بشارت)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُومِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، مُؤْمِنٌ (مومنوں کیلئے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾	جو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

مَنْ كَانَ عَدُوًّا۔ مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، عَدُوًّا، دشمن (جو دشمن ہے)
لِّلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)
وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ (وَ۔ مَلٰٓئِكَةِ۔ هٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتے، واحد، مَلَكٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اور اس کے فرشتوں کا)
وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ هٖ) وَ، حرفِ عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسولوں کا)
وَ، حرف عطف (اور) جِبْرِيْلَ (جبریل)
وَمِيْكٰلَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، مِيْكٰلَ، میکائیل (اور میکائیل)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) عَدُوٌّ (دشمن) لِلْكٰفِرِيْن (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں کا، واحد، كَافِرٌ۔

(کافروں کا دشمن)

وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے آپ کی طرف واضح آیات نازل کیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق کلام میں مزید تاکید، تحقیق، (البتہ تحقیق) اَنْزَلْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ۔ اٰيٰتٍ، موصوف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، قرآن میں دو گول دائرہ کی درمیانی عبارت اٰيَةٌ کہلاتی ہے، اٰيَةٌ، کے لفظی معنٰی نشانی کے ہیں، بَيِّنٰتٍ، صفت، واضح، واحد، بَيِّنَةٌ (واضح آیات)

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور ان کا انکار نہیں کرتے مگر نافرمان۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

يَكْفُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)

بِهَآ (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتٍ ہے (اُن کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

اَلْفٰسِقُوْنَ۔ فِسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمانی کرنے والے، نافرمانوں) واحد فَاسِقٌ۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ	اور کیا جب کبھی اُنہوں نے کوئی عہد کیا اُن میں سے ایک گروہ نے اُسے پھینک (توڑ) دیا۔

اَوَكُلَّمَا۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، كُلَّمَا، اسم ظرف متعلق جواب شرط، جب کبھی (اور کیا جب کبھی) عٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَاهَدَ يُعَاهِدُ، مصدر مُعَاهَدَةٌ، عہد کرنا، معاہدہ کرنا، (انہوں نے عہد کیا) عَهْدًا، مصدر (کوئی عہد)

نَّبَذَهٗ (نَبَذَ۔هٗ) نَبَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، پھینک دیا،

ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع عَهْدًا ہے (اسے پھینک (توڑ) دیا)
فَرِيْقٌ (ایک گروہ، جماعت)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرفِ جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	بلکہ اُن کے اکثر ایمان نہیں رکھتے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ۔ هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، زیادہ تر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے اکثر)
لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا، تصدیق کرنے والا اُس کی جو اُن کے پاس ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَمَّا، کلمہ شرط، گزرے وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)
جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آیا) رَسُوْلٌ (رسول)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے) مُصَدِّقٌ، تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا)
لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)
مَعَهُمْ (مَعَ، هُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ هُمْ مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	اُن لوگوں میں سے ایک گروہ نے جن کو کتاب دی گئی تھی اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا۔

نَبَذَ: فعل ماضی واحد مذکر غائب نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، ڈال دینا، پھینکنا (اُس نے پھینک دیا)

فَرِیۡقٌ(فریق، گروہ)مِنَ الَّذِیۡنَ(مِنۡ۔ الَّذِیۡنَ)مِنۡ، حرف جار، سے،اَلَّذِیۡنَ، مجرور،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جو(اُن لوگوں میں سے جن کو)

اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ۔ اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، وہ دیئے گئے، اُن کو دی گئی،اَلۡکِتٰبَ، کتاب یعنی تورات(اُن کو دی گئی کتاب)

کِتٰبَ اللّٰہِ۔ کِتٰبَ، مضاف، کتاب،اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کی کتاب)وَرَآءَ،مصدر(پیچھے کرنا، پیچھے)

ظُهُوۡرِهِمۡ(ظُهُوۡرِ۔ هِمۡ)ظُهُوۡرِ، مضاف، پشتوں، پیٹھوں، واحد،ظَهۡرٌ۔ هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی پیٹھوں کے پیچھے)

كَاَنَّهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾	جیسے وہ جانتے ہی نہیں۔

كَاَنَّهُمۡ(كَاَنَّ۔ هُمۡ)كَاَنَّ، تشبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، جیسے،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(جیسے وہ)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ: فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا(وہ نہیں جانتے)

وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ ۚ	اور انہوں نے اُس کی پیروی کی جو سلیمانؑ کے عہد حکومت میں شیاطین پڑھتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف(اور)اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا، اُنہوں نے پیروی کی،مَا، اسم موصول، اس کی، جو(انہوں نے پیروی کی اس کی جو)

تَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا(وہ پڑھتے)

اَلشَّيٰطِيۡنُ، شیاطین، واحد،شَيۡطٰنٌ(شیطان)

عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ۔ عَلٰى، حرف جار بمعنی،فِيۡ، میں،مُلۡكِ، مجرور، مضاف، بادشاہت، عہد حکومت، سُلَيۡمٰنَ، مضاف الیہ، حضرت سلیمان علیہ السلام کے(سلیمان علیہ السلام کے عہد حکومت میں)

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	اور (حضرت) سلیمان نے کفر نہیں کیا اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا كَفَرَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُس نے کفر نہیں کیا) سُلَيْمٰنُ (حضرت سلیمان علیہ السلام) وَ، حرف عطف (اور)

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن)

اَلشَّيٰطِيْنَ، شیطانوں، واحد، شَيْطٰنٌ (لیکن شیطانوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

يُعَلِّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِيْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ سکھاتے تھے)

النَّاسَ (لوگوں کو) اَلسِّحْرَ، اسم (جادو، سحر)

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ	اور جو دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر بابل میں نازل کیا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول، جو، بعض علما نے "مَا" نافیہ لیا ہے اور اس کا ترجمہ نہیں کیا ہے۔

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

عَلَى الْمَلَكَيْنِ۔ عَلٰى، حرفِ جار، پر، اَلْمَلَكَيْنِ، مجرور، تثنیہ، دو فرشتے، واحد، مَلَكٌ (دو فرشتوں پر)

بِبَابِلَ (بِ۔ بَابِلَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، بَابِلَ، مجرور، بابل شہر کا نام (بابل میں)

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ، دو فرشتوں کے نام (ہاروت اور ماروت)

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ	حالانکہ وہ دونوں کسی ایک کو نہ سکھاتے یہاں تک کہ وہ دونوں

	کہہ دیتے بے شک ہم آزمائش ہیں پس تو کفر مت کر۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) یُعَلِّمٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، سکھانا (وہ دونوں سکھاتے) مِنْ اَحَدٍ ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک، (کسی ایک کو) حَتّٰی، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَقُوْلَآ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ دونوں کہتے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (صرف، بے شک) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) فِتْنَةٌ (آزمائش)

فَلَا تَكْفُرْ (فَ ۔ لَا تَكْفُرْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكْفُرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تو کفر مت کر)

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ	پھر وہ اُن دونوں سے سیکھتے جس کے ذریعے وہ مرد اور اُس کی بیوی کے درمیان تفریق ڈال دیں۔

فَيَتَعَلَّمُوْنَ (فَ ۔ يَتَعَلَّمُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، يَتَعَلَّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے)

مِنْهُمَا (مِنْ ۔ هُمَا) مِنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

مَا، اسم موصول (جس) يُفَرِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، تفریق ڈالنا، (وہ تفریق ڈال دیں) بِهٖ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلسِّحْرَ ہے (اس کے ذریعے)

بَيْنَ الْمَرْءِ ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلْمَرْءِ، مضاف الیہ، مرد (درمیان مرد) وَ، حرفِ عطف (اور)

زَوْجِهٖ (زَوْجِ ۔ هٖ) زَوْجِ، مضاف، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی بیوی)

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا	حالانکہ وہ اس کے ذریعے ہر گز کسی ایک کو (بھی) نقصان پہنچانے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	والے نہ تھے، مگر اللہ کے حکم سے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
بِضَآرِّيْنَ (بِ۔ ضَآرِّيْنَ) بِ، حرف جار زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، ضَآرِّيْنَ، مجرور، ضِرَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نقصان پہنچانے والے (ہرگز نقصان پہنچانے والے)
بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرفِ جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
مِنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَحَدٍ، مجرور (کسی ایک کو)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ	اور وہ سیکھتے جو انہیں نقصان دیتا اور انہیں نفع نہ دیتا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) يَتَعَلَّمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ، مصدر تَعَلُّمًا، سیکھنا (وہ سیکھتے) مَا، موصولہ (جو) يَضُرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان دینا، وہ نقصان دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نقصان دیتا)
وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)
يَنْفَعُهُمْ (يَنْفَعُ، هُمْ) يَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، وہ نفع دیتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں نفع دیتا)

وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے تھے کہ یقیناً جس نے اس (جادو) کو خریدا اس کیلئے آخرت میں سے کوئی حصہ نہیں ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، حرف تحقیق، تحقیق (البتہ تحقیق)

عَلِمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ ،مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جان چکے تھے)
لَمَنِ (لَ۔ مَنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جو، جس نے (یقیناً جس نے)
اشْتَرٰىهُ (اشْتَرٰی۔ هُ) اِشْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا،
اُس نے خریدا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلسِّحْرَ ہے (خریدا اُس کو) مَا، نافیہ (نہیں)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، مجرور، اُس (اس کیلئے)
فِی الْاٰخِرَةِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
مِنْ خَلَاقٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، خَلَاقٍ، مجرور، حصہ (کوئی حصہ)

وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲	اور بلاشبہ بُرا ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَبِئْسَ (لَ۔ بِئْسَ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، بِئْسَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر، اس کی گردان نہیں آتی، کلمہ ذم، مذمت کیلئے آتا ہے، برا ہے (البتہ برا ہے)
مَا، اسم موصول (جو، جس کے)
شَرَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَرٰی یَشْرِیْ، مصدر شِرَآءٌ، بیچنا (اُنہوں نے بیچا)
بِهٖٓ (بِ۔ هٖ) بِ، حرفِ جار، کے بدلے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے بدلے)
اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،
اپنی (اپنی جانوں کو) لَوْ، تمنائی (کاش)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)
یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ ،مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ	اور اگر واقعی وہ ایمان لاتے اور وہ تقوٰی اختیار کرتے تو یقیناً اللہ

ع ۱۲

عِنْدِاللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	کے پاس سے ثواب بہت بہتر ہوتا کاش وہ جانتے ہوتے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَنَّهُمْ (اَنّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ سب (واقعی وہ)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، شرطیہ کہ وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان لاتے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گار بننا، تقوٰی اختیار کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ تقوٰی اختیار کرتے)

لَمَثُوْبَةٌ (لَ۔ مَثُوْبَةٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضرور، مَثُوْبَةٌ، جزا، ثواب (ضرور ثواب)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ مجرور، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ، (اللہ کے پاس سے)

خَيْرٌ (بہتر) لَوْ (تمنائی، کاش)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم رَاعِنَا (آپ ہم سے رعایت کریں) مت کہو اور تم اُنْظُرْنَا (آپ ہمیں دیکھیے) کہو اور تم سنو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا اگر منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے بعد اَيُّهَا لگاتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب مت کہو)

رَاعِنَا(رَاعِ۔ نَا)رَاعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَاعٰی یُرَاعِیْ، مصدر مُرَاعَاةً، رعایت کرنا، آپ رعایت کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (آپ ہم سے رعایت کریں)

بد بخت یہودی "رَاعِ" کے "عِ" کو لمبا کھینچتے اور اُسے رَاعِیْ بمعنی چرواہا بنادیتے اور کہتے۔

رَاعِیْنَا، ہمارا چرواہا، اس لیے اللہ نے رَاعِنَا کہنے سے منع فرمادیا۔ وَ، حرفِ عطف (اور)

قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم سب کہو)

اُنْظُرْنَا(اُنْظُرْ۔ نَا)اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (آپ ہمیں دیکھیے) وَ، حرفِ عطف (اور)

اِسْمَعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، تم سب سنو (تم سنو)

وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، جمع مذکر اسم فاعل، کافروں، کفر کرنے والے، واحد، کَافِرٌ، انکار کرنے والا (کافروں کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک، (دردناک عذاب)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	اہل کتاب میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے اور نہ مشرکین یہ کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل کی جائے۔

مَا، نافیہ (نہیں) يَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، پسند کرنا، چاہنا، وہ پسند کرتا ہے، وہ چاہتا ہے، اس کا فاعل اَلَّذِيْن ہے اس لیے ترجمہ جمع کے صیغے کے ساتھ ہوگا (وہ نہیں چاہتے)

اَلَّذِيْن، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب توریت، انجیل (اہل کتاب میں سے)

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، اَلْمُشْرِكِيْنَ۔ اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکین (اور نہ مشرکین) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

يُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، نازل کرنا (نازل کی جائے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرفِ جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مِّنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، خَيْرٍ، مجرور (کوئی بھلائی)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پالنے والا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَ، حرفِ عطف (اور) اَللّٰهُ (اللہ)

يَخْتَصُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ، مصدر اِخْتِصَاصٌ، چن لینا، خاص کرنا، مخصوص کرنا (وہ خاص کرلیتا ہے)

بِرَحْمَتِهٖ (بِ۔ رَحْمَةِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت کے ساتھ) مَنْ، اسم موصول (جو، جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مُشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

وَ اللّٰهُ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

ذُوْا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ ذُوْا، مضاف، والا، مالک، اَلْفَضْلِ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، برکت، درمیانہ حالت سے زیادہ کا نام، اَلْعَظِيْمِ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑے فضل والا ہے)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ	ہم جو کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں اس سے بہتر یا اس جیسی (اور) لے آتے ہیں۔

مَا، موصولہ، شرطیہ (جو) نَنْسَخْ، فعل مضارع مجزوم جمع متکلم، شرط کے معنی کی وجہ سے فعل مضارع کے آخر میں جزم ہو گیا ہے، نَسَخَ يَنْسَخُ، مصدر نَسْخًا، منسوخ کرنا (ہم منسوخ کرتے ہیں)

مِنْ اٰيَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور (کوئی آیت) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُنْسِهَا (نُنْسِ۔ هَا) نُنْسِ، اصل میں، نُنْسِىْ، تھا، شرط کے طور پر آنے کی وجہ سے آخر سے یٰ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَنْسٰى يُنْسِىْ، مصدر اِنْسَآءٌ، بھلا دینا، نسیان طاری کرنا، ہم بھلا دیتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ ہے (ہم اسے بھلا دیتے ہیں)

نَاْتِ، اصل میں، نَاْتِىْ، تھا، جزا کے طور پر آنے کی وجہ سے اس کے آخر سے یٰ ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، اس کے بعد باء آجائے تو معنی لانا کے ہوتے ہیں (ہم لے آتے ہیں)

بِخَيْرٍ (بِ۔ خَيْرٍ) بِ، حرف جار، ترجمے کی ضرورت نہیں، خَيْرٍ، مجرور (بہتر)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ ہے (اس سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

مِثْلِهَا (مِثْلِ۔ هَا) مِثْلِ، مضاف، مانند، جیسی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اس جیسی)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۶	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ۔ لَمْ، حرف نفی، فعل مضارع سے پہلے ہو تو فعل مضارع کو فعل ماضی منفی کے معنٰی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد

مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم نہیں)
اَنَّ اللّٰہَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، کُلِّ، مجرور مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِیْرٌ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے (قدرت والا، قادر)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	کیا تجھے معلوم نہیں کہ بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (تجھے معلوم نہیں) اَنَّ اللّٰہَ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)
لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ مُلْکُ، مضاف، بادشاہت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد اَلسَّمَآءُ
وَ، حرفِ عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کی بادشاہت)

وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾	اور اللہ کے سوا تمہارے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مدد گار۔

وَمَا لَکُمْ (وَ۔ مَا۔ لَ۔ کُمْ) وَ، حرفِ عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور نہ ہے تمہارے لیے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)
مِنْ وَّلِیٍّ۔ مِنْ، حرفِ جار، زائدہ برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، ساتھی (کوئی دوست)
وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَصِیْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر مبالغہ کا صیغہ (مدد کرنے والا، کوئی مدد گار)

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے سوال کرو جیسا کہ اس سے قبل موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیے گئے ؟

اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنیٰ دیتا ہے (کیا)

تُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةً، ارادہ کرنا چاہنا (تم چاہتے ہو)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) تَسْـَٔلُوْا، اصل میں تَسْـَٔلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع منصوب جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، تم سوال کرو (کہ تم سوال کرو)

رَسُوْلَكُمْ (رَسُوْلَ۔ كُمْ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسول سے) كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

سُىِٕلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا (سوال کیا گیا)

مُوْسٰى (حضرت موسیٰ علیہ السلام)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)

وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾	اور جو ایمان کے بدلے کفر کو اختیار کرے تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

یَتَبَدَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلًا، بدلنا، اختیار کرنا (وہ اختیار کرے)

اَلْكُفْرَ (کفر) بِالْاِیْمَانِ (بِ۔ اَلْاِیْمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے بدلے) فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، بے شک (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)

سَوَآءَ السَّبِيۡلِ۔ سَوَآءَ، مضاف، سیدھا، اَلسَّبِيۡلِ، مضاف الیہ، راستہ (سیدھے راستہ سے)

وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ	بہت سے اہل کتاب نے چاہا کہ کاش وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں لوٹا دیں۔

وَدَّ: فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وُدًّا، دل سے چاہنا (اُس نے چاہا)

كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ۔ كَثِيۡرٌ۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، اکثر، مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، والے، اَلۡكِتٰبِ، خاص کتاب، یعنی تورات، انجیل والے، اہل کتاب (بہت سے اہل کتاب)

لَوۡ، تمنائی (کاش) يَرُدُّوۡنَكُمۡ (يَرُدُّوۡنَ۔ كُمۡ) يَرُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، وہ لوٹا دیں، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ لوٹا دیں تم کو)

مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ (مِنۡ۔ بَعۡدِ۔ اِيۡمَانِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مصدر، مضاف الیہ مضاف، ایمان لانے کے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد)

كُفَّارًا، جمع مکسر، کافروں، واحد، كَافِرٌ، کافر (کفر کی حالت میں)

حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ	اپنے دلوں کی طرف سے (بوجہ) حسد اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا

حَسَدًا، مصدر (حسد کرنا، حسد)

مِّنۡ عِنۡدِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، طرف (طرف سے)

اَنۡفُسِهِمۡ (اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، دلوں، واحد، نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں)

مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنًا، واضح ہونا (واضح ہو گیا)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلْحَقُّ (حق، سچ)

فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	پس تم معاف کر دو اور در گزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لائے۔

فَاعْفُوْا (فَ۔ اُعْفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْا، مصدر عَفْوًا، معاف کر دینا، تم معاف کر دو (پس تم معاف کر دو)
وَاصْفَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِصْفَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَفَحَ يَصْفَحُ، مصدر صَفْحًا، در گزر کرنا (تم در گزر کرو) حَتّٰى، حرف جار، حرف غایت، حَتّٰى، کے بعد، اَنْ، مقدر ہوتا ہے جو مضارع کو نصب دیتا ہے (یہاں تک کہ)
يَاْتِيَ اللّٰهُ۔ يَاْتِيَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، يَاْتِيَ، کے بعد ب آرہی ہے اس لیے معنی "لانا" ہو گا، لائے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ لائے)
بِاَمْرِهٖ (بِ۔ اَمْرِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، اَمْرِ، مجرور مضاف، حکم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، (اپنے حکم کو)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

الثلثة

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ اسم فاعل (حکمت سے جو چاہے وہ کرے، قدرت والا)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور تم نماز قائم کرو اور زکٰوۃ ادا کرو۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑے ہونا، قائم کرنا،

(کھڑے ہو جاؤ، تم قائم کرو) اَلصَّلٰوۃَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۔ اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّکٰوۃَ، زکٰوۃ، (تم زکٰوۃ ادا کرو)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ	اور تم جو نیکی اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو گے)

لِاَنْفُسِکُمْ (لِ ۔ اَنْفُسِ ۔ کُمْ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَنْفُسِ، مجرور مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ ۔ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

مِنْ خَیْرٍ ۔ مِنْ، حرفِ جار، سے، خَیْرٍ، مجرور، بھلائی، نیکی (نیکی سے)

تَجِدُوْہُ (تَجِدُوْا ۔ ہُ) تَجِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، تم پاؤ گے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (تم اُس کو پاؤ گے)

عِنْدَ اللّٰہِ (عِنْدَ ۔ اَللّٰہِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾	بے شک اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

اِنَّ اللّٰہَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، کام کرنا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا، نظر رکھنے والا)

وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ کَانَ ھُوْدًا اَوْ	اور اُنہوں نے کہا ہر گز جنت میں داخل نہ ہو گا مگر وہ جو

نَصٰرٰى ؕ	یہودی ہو یا نصرانی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ لَنْ، ناصبہ، ہرگز نہیں، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے اور مضارع کو نصب دیتا ہے، لَنْ یَّدْخُلَ، فعل مضارع منصوب منفی موکد بہ لن واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ مصدر دُخُوْلًا وَّمُدْخَلًا، اندر داخل ہونا، وہ ہرگز داخل نہ ہوگا، اَلْجَنَّةَ، جنت (وہ جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا، مگر) مَنْ، اسم موصول (جو)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
هُوْدًا (یہودی) اَوْ، حرفِ عطف (یا) نَصٰرٰی (عیسائی، نصرانی)

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ	یہ ان کی تمنائیں ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، ترجمہ وہ ہے لیکن کبھی ضرور تاً یہ بھی ہوتا ہے (یہ)
اَمَانِیُّهُمْ (اَمَانِیُّ۔ هُمْ) اَمَانِیُّ، مضاف، تمنائیں، خام خیالیاں، واحد، اُمْنِیَّةٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (یہ اُن کی تمنائیں ہیں) مگر اللہ کا قانون کسی کی خواہش کے تابع نہیں۔

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۱۱۱	آپ کہہ دیجیے تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
هَاتُوْا، اسم فعل بمعنیٰ امر جمع مذکر حاضر ہے (تم لاؤ) یہ اصل میں اِیْتَآءٌ مصدر سے فعل امر جمع مذکر حاضر کا صیغہ اٰتُوْا تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل کر هَاتُوْا کر لیا۔
بُرْهَانَكُمْ (بُرْهَان۔ كُمْ) بُرْهَانَ، مضاف، دلیل، جمع، بَرَاهِیْنُ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی دلیل) اِنْ، شرطیہ (اگر)
كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰدِقِيْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ۔

بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠	کیوں نہیں جو اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دے اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو اس کے لیے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔

بَلٰى، حرف ایجاب (کیوں نہیں) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، جھکا دینا، سپرد کرنا (وہ جھکا دے)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نیکی کرنے والا)

فَلَهٗ (فَ۔ لَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرفِ جار، کے لیے، هٗ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اُس، (تو اس کیلئے) اَجْرُهٗ (اَجْرُ۔ هٗ) اَجْرُ، مضاف، اجر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اجر) عِنْدَ رَبِّهٖ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هٖ) عِنْدَ، مضاف، پاس، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رب کے پاس)

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور نہ اُن پر کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ع ۱۳ ۹ ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) خَوْفٌ، مصدر (کوئی خوف)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا (وہ غمگین ہونگے)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠	اور یہودیوں نے کہا عیسائی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ الْيَهُوْدُ۔ قَالَتِ، اصل میں قَالَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، یہودی گروہ کیلئے استعمال ہوا ہے اور گروہ کو بعض اوقات جَمَاعَةٌ کے ہم معنٰی ہونے کی وجہ سے واحد مؤنث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلْيَهُوْدُ، یہودیوں (یہودیوں نے کہا)

لَيْسَتِ، اصل میں لَيْسَتْ ہے، اگلے حرف سے ملانے کیلئے تاء کو زیر دی گئی ہے، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں ہوتا (نہیں ہے)

اَلنَّصٰرٰی (عیسائی) عَلٰی شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر) مراد دین ہے۔

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	اور عیسائیوں نے کہا یہودی کسی چیز (دین) پر نہیں ہیں حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتِ النَّصٰرٰی۔ قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا، اَلنَّصٰرٰی، عیسائی (عیسائیوں نے کہا)

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ، لَيْسَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب، نہیں ہے، اَلْيَهُوْدُ، یہودی لوگ (نہیں ہے یہودی)

عَلٰی شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، شَیْءٍ، مجرور، کسی چیز، دین (کسی چیز پر)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)

يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) مراد تورات،

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ	اسی طرح اِن جیسی بات اُن لوگوں نے کہی جو علم نہیں رکھتے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُس نے کہی)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں نے جو)
لَایَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا(وہ نہیں جانتے، وہ علم نہیں رکھتے)مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ۔ قَوْلِ۔ هِمْ)مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، بات، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان جیسی بات)

فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا اس (بات)میں جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

فَاللّٰهُ(فَ۔ اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس، اَللّٰهُ، اللہ(پس اللہ)
یَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرے گا)
بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ)بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے درمیان)یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے(قیامت کے دن)
فِیْمَا(فِیْ۔ مَا)فِیْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس(جس میں)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)
فِیْهِ(فِیْ۔ هِ)فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس میں)
یَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافًا، اختلاف کرنا(وہ اختلاف کرتے)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَا	اُس سے کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ کی مسجدوں سے منع کیا کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان کی بربادی کی کوشش کی۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)
اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے (زیادہ ظالم، زیادہ ظلم کرنے والا)
مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس نے)
مَّنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا (اس نے منع کیا)
مَسٰجِدَ اللّٰہِ۔ مَسٰجِدَ، مضاف، مسجدوں، واحد، مَسْجِدٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مسجدوں)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) فعل مُضارع کو نصب (زبر) دیتا ہے۔
یُذْکَرَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا (ذکر کیا جائے)
فِیْھَا (فِیْ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسٰجِدَ ہے، (ان میں) اِسْمُہٗ (اِسْمُ۔ ہٗ) اِسْمُ، مضاف، نام، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے نام) وَ، حرف عطف (اور) سَعٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰی یَسْعٰی، مصدر سَعْیٌ، کوشش کرنا، (اس نے کوشش کی) فِیْ خَرَابِھَا (فِیْ۔ خَرَابِ۔ ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، خَرَابِ، مجرور، مضاف، خرابی، بربادی، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسٰجِدَ ہے (ان کی بربادی میں)

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ۬	ان لوگوں کے لیے نہیں ہے کہ وہ ان (مساجد) میں داخل ہوں مگر خوف کھاتے ہوئے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ، ان لوگوں) مَا، نافیہ (نہیں)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
لَھُمْ (لَ۔ ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
یَدْخُلُوْھَا (یَدْخُلُوْا۔ ھَا) یَدْخُلُوْا، اصل میں یَدْخُلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے،

فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْ خُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، وہ سب داخل ہوں،
ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مَسْجِدَ ہے (وہ سب داخل ہوں ان میں)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
خَآئِفِیْنَ۔ خَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ڈرنے والے، خوف کھانے والے، خوف کھاتے ہوئے)
واحد، خَآئِفٌ، خوف زدہ،

لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱۴	اُن کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِى الدُّنْيَا۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)
خِزْىٌ، مصدر ہے (ذلت، رسوائی) وَ، حرف عطف (اور)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر، جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِى الْاٰخِرَةِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
عَذَابٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت
مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کیلئے مشرق اور مغرب ہیں پس جس طرف تم رخ پھیرو گے تو وہیں اللہ کی ذات ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
اَلْمَشْرِقُ (مشرق) وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْمَغْرِبُ (مغرب)
فَاَيْنَمَا (فَ۔ اَيْنَمَا) فَ، حرف عطف، پس، اَيْنَمَا۔ اَيْنَ، شرطیہ اور مَا، موصولہ کا مرکب ہے، جہاں کہیں،

جس طرف (پس جس طرف)

تُوَلُّوْا، اصل میں تُوَلُّوْنَ تھا،اَیْنَمَا، حرف شرط ہے،اس کے بعد مضارع تُوَلُّوْا کانون جمع کا گر گیاہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، رخ پھیرنا (تم رخ پھیروگے)

فَثَمَّ (فَ۔ ثَمَّ) فَ، حرفِ عطف، تو، ثَمَّ ، اسم ظرف مکان، وہیں (تو وہیں)

وَجْهُ اللّٰهِ۔ وَجْهُ، مضاف، چہرہ، رخ، ذات، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی ذات)

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾	بے شک اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

وَاسِعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ	اور اُنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد بنالی ہے۔ وہ پاک ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، رکھنا، پکڑنا (اُس نے بنائی ہے)

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) وَلَدًا (بیٹا، اولاد)

سُبْحٰنَهٗ (سُبْحَانَ۔ هٗ) سُبْحَانَ، مضاف مصدر بمعنی تسبیح کرنے کے، پاک ہے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ پاک ہے)

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	بلکہ اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔

بَلْ، حرف اِضراب (بلکہ) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)

مَا، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)
وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین) كُلٌّ (تمام)
لَّهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ہیں)
قٰنِتُوْنَ۔ قُنُوْتٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد، قَانِتٌ (فرمانبردار، اطاعت کرنے والا)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔

بَدِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، اس کا مادہ اِبْدَاعًا ہے، فَعِيْلٌ کے وزن پر بمعنیٰ مُبْدِعٌ فاعل کے معنیٰ میں ہے، بغیر آلہ، بغیر مادہ اور بغیر زمان و مکان کے ابتداء (پیدا کرنے والا، موجد)
اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ۔ وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے صرف کہتا ہے تو ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)
قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، اِذَا، کی وجہ سے فعل ماضی فعل مضارع کے معنی دیتا ہے (وہ فیصلہ کرتا ہے) اَمْرًا (کسی کام کا)
فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر سوائے اس کے نہیں، صرف (تو صرف)
يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)
كُنْ، فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہو جا)
فَيَكُوْنُ (فَ۔ يَكُوْنُ) فَ، حرف عطف، پس، تو، يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہو جاتا ہے (تو وہ ہو جاتا ہے)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ	اور اُن لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے تھے اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا، یا ہمارے پاس کوئی نشانی (کیوں نہیں) آتی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں نے جو)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، علم رکھنا (وہ علم نہیں رکھتے)

لَوْلَا، تمنی اور عرض کیلئے (کیوں نہیں)

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ (يُكَلِّمُ ۔ نَا ۔ اَللّٰه) يُكَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، وہ کلام کرتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا) اَوْ، حرفِ عطف (یا)

تَاْتِيْنَآ (تَاْتِيْ ۔ نَا) تَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آتی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے، ہمیں (ہمارے پاس آتی) اٰيَةٌ (نشانی، علامت، معجزہ آیت)

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ	اسی طرح، ان جیسی بات ان لوگوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے۔

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، کلمہ تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہی)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ ۔ قَبْلِ ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اُن سے پہلے (ان سے پہلے تھے)

مِثْلَ قَوْلِهِمْ (مِثْلَ ۔ قَوْلِ ۔ هِمْ) مِثْلَ، مضاف، مانند، جیسی، قَوْلِ، مضاف الیہ مضاف، قول، بات،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان جیسی بات)

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اُن کے دل ایک جیسے ہو گئے۔

تَشَابَهَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهٌ، مشابہ ہونا، ایک جیسا ہونا(وہ ایک جیسے ہو گئے)قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ۔ هُمْ)قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے دل)

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین کرتے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق(تحقیق)بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا(ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)اَلْاٰيٰتِ(آیات، نشانیاں)واحد، اٰيَةٌ۔

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ(لوگوں کیلئے)

يُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانًا، یقین کرنا(وہ یقین کرتے ہیں)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم نے)

اَرْسَلْنٰكَ(اَرْسَلْنَا۔ كَ)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو(ہم نے آپ کو بھیجا)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

بَشِيْرًا۔ بِشْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ واحد مذکر(خوشخبری دینے والا، بشارت دینے والا)

وَ، حرف عطف(اور)نَذِيْرًا۔ نَذْرٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل، صفت مشبہ واحد مذکر(ڈرانے والا)

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	اور آپ سے جہنم والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (آپ سے سوال نہیں کیا جائے گا)

عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۔ عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، صَاحِبٌ، کی جمع، ساتھی، دوست، والے، اَلْجَحِيْمُ، مضاف الیہ، جہنم، دوزخ (جہنم والوں کے بارے میں)

وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	اور آپ سے یہودی ہر گز راضی نہ ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ، حرفِ نفی تاکید، ہر گز نہیں، مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مخصوص کرتا ہے، لَنْ تَرْضٰى، فعل مضارع منفی موکد بہ لن واحد مونث غائب رَضِيَ یَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، وہ ہر گز راضی نہ ہوں گے، اس کا فاعل آگے اَلْيَهُوْدُ اور اَلنَّصٰرٰى ہیں جو گروہوں کے نام ہیں اور بتاویل جَمَاعَةٌ کے، اس کیلئے واحد مونث کی ضمیر لائی جاسکتی ہے۔

عَنْكَ (عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے)

اَلْيَهُوْدُ (یہودی لوگ) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ) اَلنَّصٰرٰى (نصاریٰ، عیسائی)

حَتّٰى، حرف جار، حرف غایت (یہاں تک کہ) حَتّٰى کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے، تَتَّبِعَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ پیروی کریں)

مِلَّتَهُمْ (مِلَّةَ۔ هُمْ) مِلَّةَ، مضاف، دین، طریقہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دین کی)

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ کی ہدایت وہی (اصل) ہدایت ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل (بے شک)

هُدَی اللّٰهِ، مرکب اضافی، هُدَی، مضاف، اسم ومصدر، ہدایت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی ہدایت)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) اَلْهُدٰی، اسم ومصدر (ہدایت)

وَ لَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۲۰﴾	اور البتہ اگر آپ نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آگیاہے تو آپ کیلئے اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی مدد گار۔

وَ لَىِٕنِ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)

اِتَّبَعْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعًا، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)

اَهْوَآءَهُمْ (اَهْوَآءَ۔ هُمْ) اَهْوَآءَ، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی خواہشات کی)

بَعْدَ الَّذِی۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، اَلَّذِی، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے بعد جو)

جَآءَكَ (جَآءَ۔ كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آگیا آپ کے پاس)

مِنَ الْعِلْمِ (مِنْ۔ اَلْعِلْمِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعِلْمِ، مجرور، علم (علم سے)

مَالَكَ (مَا۔ لَ۔ كَ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (نہیں آپ کیلئے)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)

مِنْ وَلِیٍّ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، وَلِیٍّ، مجرور، وَلَایَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دوست، ساتھی، کوئی حمایتی) وَلَا۔ وَ، حرفِ عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہ)

نَصِیْرٍ۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (کوئی مدد گار)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں (جیسے) اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)
اٰتَيْنٰهُمْ (اٰتَيْنَا۔ هُمْ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (ہم نے اُن کو دی) اَلْكِتٰبَ (کتاب)
يَتْلُوْنَهٗ (يَتْلُوْنَ۔ هٗ) يَتْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، وہ تلاوت کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبَ ہے (وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں)
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ (حَقَّ۔ تِلَاوَةِ۔ ةٖ) حَقَّ، مضاف، مصدر ہے، مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، حق، تِلَاوَةِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، تلاوت کرنے کا، پڑھنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی تلاوت کرنے کا حق)

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (وہی لوگ)
يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس پر)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اور جو اس کا انکار کرتا ہے پس وہ لوگ ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

ع ۱۴ ۹ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)
يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قرآن ہے (اس کا)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، پس، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (پس وہ لوگ)
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ سب)
اَلْخٰسِرُوْنَ، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خسارہ اٹھانے والے)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی ہے اور بے شک میں نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اِسْرَآءِيْلَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، اِبْنٌ، کی جمع ہے، جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، اِسْرَآءِيْلَ، مضاف الیہ، یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسْرَآءِ، قیدی، بندہ، اِيْلَ، اللہ، اسرائیل، حضرت یعقوب کا لقب ہے (اے اولاد یعقوب، اے بنی اسرائیل) اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، یاد کرنا (تم سب یاد کرو) نِعْمَتِيَ (نِعْمَةِ۔ يْ) نِعْمَةِ، مضاف، نعمت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر متصلہ واحد متکلم، میری (میری نعمت کو) اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)
اَنْعَمْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامًا، انعام کرنا (میں نے انعام کی)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر متصل جمع مذکر حاضر، تم سب (تم پر)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِنِّيْ (اِنِّ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے مگر يْ کی وجہ سے اِنَّ کے نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں نے)
فَضَّلْتُكُمْ (فَضَّلْتُ۔ كُمْ) فَضَّلْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلٌ، فضیلت دینا، میں نے فضیلت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (میں نے تم کو فضیلت دی)
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں پر)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور تم اس دن سے ڈرو (جب) کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم سب ڈرو)

يَوْمًا (اُس دن سے) لَا تَجْزِىْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، فائدہ دینا، کام آنا (وہ کام نہیں آئے گی) نَفْسٌ (کوئی نفس، کوئی جان)

عَنْ نَفْسٍ۔ عَنْ، حرف جار، بمعنی باء کے، نَفْسٍ، مجرور (کسی نفس کے، کسی جان کے)

شَيْـًٔا (کچھ بھی) وَ، حرفِ عطف (اور)

لَا يُقْبَلُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب قَبِلَ يَقْبَلُ، مصدر قُبُوْلًا، قبول کرنا (قبول نہ کیا جائے گا) مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرفِ جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس سے) عَدْلٌ (معاوضہ، بدلہ) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَنْفَعُهَا (لَا تَنْفَعُ۔ هَا) لَا تَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعًا، فائدہ دینا، وہ نہ فائدہ دے گی، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع نَفْسٌ ہے (اُس کو نہ فائدہ دے گی) شَفَاعَةٌ (شفاعت، سفارش) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُنْصَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر نَصْرًا مدد کرنا (وہ مدد کیے جائیں گے)

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے چند باتوں سے آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، اسم ظرف، گزرے زمانہ کے لیے (جب)

اِبْتَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا(اُس نے آزمایا)
اِبْرٰھٖمَ (حضرت ابراہیم کو) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، پالنے والا، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب نے)
بِكَلِمٰتٍ (بِ كَلِمٰتٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، كَلِمٰتٍ، مجرور، باتوں واحد، كَلِمَةٌ (چند باتوں سے)
فَاَتَمَّهُنَّ (فَ۔ اَتَمَّ۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَتَمَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتَمَّ یُتِمُّ، مصدر اِتْمَامٌ، پورا کرنا، اُس نے پورا کر دیا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کو، ضمیر کا مرجع كَلِمٰتٍ ہے (تو اس نے پورا کر دیا اُن کو)

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ	اُس نے فرمایا بے شک میں تجھے لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، قَالَ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔
(اس نے فرمایا) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے، مگر یْ کی وجہ سے اِنَّ کے نون کا زبر زیر سے بدل گیا ہے، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
جَاعِلُكَ (جَاعِلُ۔ كَ) جَاعِلُ، جَعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بنانے والا،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ کو (تجھ کو بنانے والا ہوں)
لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرفِ جار، کیلئے، کا، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کا) اِمَامًا (امام)

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ	اس نے کہا اور میری اولاد سے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، یہ، قَالَ، حضرت ابراہیم کی طرف سے ہے (اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا) وَ، حرفِ عطف (اور)
مِنْ ذُرِّیَّتِیْ (مِنْ۔ ذُرِّیَّةِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّیَّةِ، مجرور، مضاف، چھوٹی اور بڑی اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری اولاد سے)

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	اُس نے فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس نے فرمایا)
لَا یَنَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیْلًا، پانا، پہنچنا (وہ نہیں پہنچے گا)
عَهْدِی (عَهْدِ۔ یْ) عَهْدِ، مضاف، وعدہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا وعدہ)
اَلظّٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ	اور جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکزِ رجوع اور امن (کی جگہ) بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
اَلْبَیْتَ، خاص گھر (بیت اللہ خانہ کعبہ)
مَثَابَةً، ظرف مکان (لوگوں کے لوٹنے کی جگہ، مرکز رجوع) اس کا مادہ ثَوْبٌ ہے جس کے معنی لوٹ آنا، جمع ہونا، مَثَابَةً، مقام اور مرکز جہاں لوگ اللہ سے رجوع کے لیے جمع ہوں۔
لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاس) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
وَ، حرف عطف (اور) اَمْنًا، مصدر (امن)

وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	اور تم مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) اِتَّخِذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، مقرر کرنا (تم سب بناؤ) مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورۃً ترجمہ کو کیا ہے، مَقَامِ، مجرور، مضاف، کھڑے ہونے کی جگہ (مقام) اِبْرٰهٖمَ، مضاف الیہ، ابراہیم علیہ السلام (مقام ابراہیم کو)
مُصَلًّى، ظرف مکان (نماز پڑھنے کی جگہ)

وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہم السلام) کی طرف تاکیدی حکم دیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجدہ کرنے والوں کیلئے پاک رکھو

وَ، حرف عطف (اور) عَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَهِدَ يَعْهَدُ، مصدر عَهْدًا، عہد لینا، تاکیدی حکم دینا، (ہم نے عہد لیا ہم نے تاکیدی حکم دیا)

اِلٰى اِبْرٰهٖمَ۔ اِلٰى، حرفِ جار، کی طرف، اِبْرٰهٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کی طرف)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِيْلَ (حضرت اسماعیل) اَنْ، مصدریہ (کہ)

طَهِّرَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرًا، پاک کرنا، پاک رکھنا (تم دونوں پاک رکھو)

بَيْتِىَ (بَيْتِ۔ ىَ) بَيْتِ، مضاف، گھر، ىَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر کو)

لِلطَّآئِفِيْنَ (لِ۔ اَلطَّآئِفِيْنَ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَلطَّآئِفِيْنَ، مجرور، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد الطَّائِفُ، طواف کرنے والے (طواف کرنے والے کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْعٰكِفِيْنَ۔ عُكُوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اعتکاف کرنے والے، واحد، اَلْعَاكِفُ۔

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّكَّعِ۔ رُكُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر، رکوع کرنے والے، واحد، اَلرَّاكِعُ (اور رکوع کرنے والے) اَلسُّجُوْدِ (سجدہ کرنے والے) واحد، اَلسَّاجِدُ۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا	اور جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب! تو اس شہر کو امن والا بنادے۔

وَاِذْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے، جب (اور جب)

قَالَ اِبْرٰهٖمُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا،

اِبْرٰهٖمُ، حضرت ابراہیمؑ نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَا رَبِّیْ، تھا(یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، رَبِّیْ، منادی، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا(تو بنادے)

ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(اس) بَلَدًا (شہر)

اٰمِنًا۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا)

وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ	اور تو اس کے باشندوں کو پھلوں سے رزق دے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا(تو رزق دے)

اَھْلَهٗ(اَھْلَ۔ هٗ) اَھْلَ، مضاف رہائشی، باشندے، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع بَلَدًا ہے (اس کے باشندوں کو)

مِنَ الثَّمَرٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَۃٌ (پھلوں سے)

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اُن میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے۔

مَنْ، اسم موصول(جو) اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لائے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

بِاللّٰهِ(بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرفِ جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْیَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت آخرت (یوم آخرت)

قَالَ وَمَنْ کَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ	اُس نے فرمایا اور جو کفر کرے تو میں اس کو تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ کفر کرے)

فَاُمَتِّعُهٗ (فَ ـ اُمَتِّعُ ـ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اُمَتِّعُ، فعل مضارع واحد متکلم مَتَّعَ يُمَتِّعُ، مصدر تَمْتِيْعٌ، فائدہ دینا، میں فائدہ دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (تو میں اس کو فائدہ دوں گا)

قَلِيْلًا ـ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا سا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَضْطَرُّهٗ (اَضْطَرُّ ـ هٗ) اَضْطَرُّ، فعل مضارع واحد متکلم اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، بے قرار ہونا، مجبور کرنا، میں مجبور کر دوں گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو (میں اُس کو مجبور کر دوں گا)

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ـ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب کی طرف)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم واحد مذکر، اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے)

اَلْمَصِيْرُ، اسم ظرف و مصدر، صَيْرٌ، مادہ سے، لوٹنے کی جگہ (ٹھکانہ)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ	اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کے لیے (جب)

يَرْفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا، اٹھانا (اٹھا رہا تھا)

اِبْرٰهٖمُ (حضرت ابراہیم) اَلْقَوَاعِدَ (بنیادیں) واحد، اَلْقَاعِدَةُ۔

مِنَ الْبَيْتِ ـ مِنْ، حرف جار، سے، ضرورۃً ترجمہ "کی" کیا جاتا ہے، اَلْبَيْتِ، مجرور، خاص گھر، بیت اللہ، (خانہ کعبہ کی) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْمٰعِيْلُ (اسماعیل (علیہ السلام))

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا تھا(یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلًا، قبول کرنا (تو قبول فرما)

مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	بے شک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠	اے ہمارے رب! اور تو ہم دونوں کو اپنا فرمانبر دار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت اپنی فرمانبر دار (بنا)

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا، تھا(یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے،، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَاجْعَلْنَا (وَ۔ اِجْعَلْ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، تو بنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو بنا)

مُسْلِمَيْنِ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر، دو مسلمان، دو فرمانبر دار، واحد، مُسْلِمٌ (دونوں کو دین اسلام پر چلنے والا، دونوں کو فرمانبر دار)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر متصل واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے، اپنا)

وَ، حرفِ عطف (اور) مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ (مِنْ۔ ذُرِّيَّةِ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، مضاف،

چھوٹی اور بڑی اولاد، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری اولاد سے)

اُمَّةً مُّسْلِمَةً۔ اُمَّةً، موصوف، امت، جماعت، گروہ، مُسْلِمَةً، صفت، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (فرمانبر دار، مسلمان)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرفِ جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے لیے۔ اپنا)

وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہمیں ہمارے حج اور عبادت کے طریقے دکھا (سکھا) اور تو ہم پر توجہ فرما (ہماری توبہ قبول فرما)

وَاَرِنَا (وَ۔ اَرِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، تو دکھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو (اور تو ہم کو دکھا)

مَنَاسِكَنَا (مَنَاسِكَ۔ نَا) مَنَاسِكَ، مضاف، حج اور عبادت کے طریقے، واحد، مَنْسَكٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے حج اور عبادت کے طریقے) وَ، حرف عطف (اور)

تُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، تو توجہ فرما، اگر اس فعل کے بعد اِلٰی آئے تو توبہ کرنے کے معنی ہوتے ہیں اگر بعد میں عَلٰی آجائے تو معنی توبہ قبول کرنا، توجہ فرمانا، ہوتے ہیں (توجہ فرما) عَلَيْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَنْتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)

اَلتَّوَّابُ، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، توبہ کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا دونوں کو تَوَّابٌ کہا جاتا ہے۔ جب بندہ کے لیے آئے تو کثرت سے توبہ کرنے والے اور جب اللہ کیلئے آئے تو مسلسل کثرت سے توبہ قبول کرنے والا ہوتے ہیں (بہت توبہ قبول کرنے والا)

اَلرَّحِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رَبَّنَا وَ ابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ	اے ہمارے رب! اور تو ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیج۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا تھا (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

وَابۡعَثۡ (وَ۔ اِبۡعَثۡ) وَ، حرف عطف، اور، اِبۡعَثۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، بھیجنا، مبعوث کرنا، تو بھیج (اور تو بھیج)

فِیۡهِمۡ (فِیۡ۔ هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ (رَسُوۡلًا۔ مِنۡ۔ هُمۡ) رَسُوۡلًا، رسول، مِنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (رسول ان میں سے)

یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ	وہ ان پر تیری آیات تلاوت کرے۔

یَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا یَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرے)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰیٰتِكَ (اٰیٰتِ۔ كَ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، قرآن کی آیات، واحد، اٰیَۃٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری آیات)

وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَۃَ	اور وہ اُن کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) یُعَلِّمُهُمُ (یُعَلِّمُ۔ هُمۡ) یُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِیۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ تعلیم دے اُن کو)

اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب، یعنی قرآن مجید۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اَلۡحِكۡمَۃَ (حکمت، دانائی کی باتیں)

وَ يُزَكِّيۡهِمۡ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُزَكِّيۡهِمۡ (يُزَكِّىۡ۔ هِمۡ) يُزَكِّىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّىۡ، مصدر تَزۡكِيَةً، پاک کرنا، وہ پاک کرے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ انہیں پاک کرے)

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾	بے شک تو ہی بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۸ ۱۵ ۱۵

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)
اَنۡتَ، ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر (تو)
اَلۡعَزِيۡزُ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، غلبہ والا، (بڑا غالب)
اَلۡحَكِيۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنۡ يَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ	اور کون ہے (جو) ملتِ ابراہیمؑ سے منہ موڑے گا مگر وہ جس نے اپنے نفس کو بیوقوف بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنۡ، کلمہ استفہامیہ (کون ہے)
يَّرۡغَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَغِبَ يَرۡغَبُ، مصدر رَغۡبَةً، اُس کے بعد اگر اِلٰى یا فِىۡ ہو تو معنیٰ کسی چیز کی خواہش اور آرزو ہوتی ہے اور اگر اس کے بعد عَنۡ ہو تو پھر معنی بے رغبتی اور اعراض ہوتا ہے۔ منہ موڑنا (وہ منہ موڑے گا)
عَنۡ مِلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، مِلَّةِ، مجرور، مضاف، ملت، طریقہ، اِبۡرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَنۡ، اسم موصول (وہ جس نے)
سَفِهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَفِهَ يَسۡفَهُ، مصدر سَفۡهًا، بے وقوف بنانا (اس نے بے وقوف بنایا)
نَفۡسَهٗ (نَفۡسَ، هٗ) نَفۡسَ، مضاف، جان، نفس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس کو)

وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدِ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)
اِصْطَفَيْنٰهُ (اِصْطَفَيْنَا۔ هُ) اِصْطَفَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِصْطَفٰى يَصْطَفِيْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا، ہم نے چن لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِمَ ہے (ہم نے اُس کو چن لیا)
فِي الدُّنْيَا (فِيْ۔ اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْيَا، مجرور، دُنیا (دنیا میں)

وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور بے شک وہ آخرت میں یقیناً نیکوکاروں میں سے ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر متصل واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اِبْرٰهِمَ ہے (بے شک وہ)
فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ۔ اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (لَ۔ مِنْ۔ اَلصّٰلِحِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مِنْ، حرفِ جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکاروں، واحد اَلصَّالِحُ (نیکوکاروں میں سے)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ	جب اُس سے اس کے رب نے فرمایا تو فرمانبر دار ہو جا۔

اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اُس نے فرمایا)
لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع حضرت ابراہیمؑ ہیں (اُس سے) رَبُّهٗ (رَبُّ، هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے رب) اَسْلِمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَسْلَمَ يُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبر دار ہونا (تو فرمانبر دار ہو جا)

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اُس نے کہا میں تمام جہانوں کے رب کا فرمانبر دار ہو گیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اُس نے کہا (حضرت ابراہیم نے کہا)

اَسْلَمْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامًا، فرمانبر دار ہونا، (میں فرمانبر دار ہو گیا)
لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (لِ ۔ رَبِّ ۔ اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرفِ جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،
اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کا)

وَ وَصّٰی بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَ یَعْقُوْبُ ؕ	اور اس (دین) کی وصیت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے (بھی)

وَ، حرف عطف (اور) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَۃً، وصیت کرنا (اُس نے وصیت کی) بِهَآ (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع مِلَّۃِ ہے (اس کی) اِبْرٰهٖمُ (ابراہیمؑ)
بَنِیْهِ (بَنِیْ ۔ هِ) بَنِیْ، مضاف، اولاد، بَنِیْ، اصل میں، اِبْنٌ، کی جمع، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اولاد، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو اپنے بیٹوں کو)
وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبُ (حضرت یعقوبؑ)

یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۳۲	اے میرے بیٹو بے شک اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے پس تم ہر گز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو

یٰبَنِیَّ (یَا ۔ بَنِیْ ۔ یَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیَّ، منادی، بَنِیْ، مضاف، منصوب، اصل میں، بَنِیْنَ تھا، نون جمع کا اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)
اِصْطَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ، مصدر اِصْطِفَآءٌ، چن لینا (اُس نے چن لیا)
لَکُمُ الدِّیْنَ (لَ ۔ کُمْ ۔ اَلدِّیْنَ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،

اَلدِّیْنَ ، خاص دین (تمہارے لیے دین)
فَلَا تَمُوْتُنَّ (فَ ۔ لَا تَمُوْتُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَمُوْتُنَّ، فعل نہی بانون موکد ثقیلہ جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (تم ہرگز نہ مرنا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر (تم سب)
مُسْلِمُوْنَ، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبردار) واحد، مُسْلِمٌ (مسلمان)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ	کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب (حضرت) یعقوبؑ کو موت آئی۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ ۔ اَمْ، حرف عطف استفہامیہ، کیا، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم تھے، شُهَدَآءَ، اسم فاعل جمع، گواہ، مشاہدہ کرنے والے (موقع پر) موجود، واحد، شَهِيْدٌ (کیا تم موجود تھے) اِذْ، اسم ظرف، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحْضُرُ، مصدر حَضْرًا وَّ حُضُوْرًا، حاضر ہونا، آنا (وہ حاضر ہوا، وہ آئی) يَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) الْمَوْتُ (موت)

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے۔

اِذْ، ظرف زمان، گزرے ہوئے زمانہ کیلئے (جب)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس نے کہا)
لِبَنِيْهِ (لِ ۔ بَنِيْ ۔ هِ) لِ، حرف جار، سے، بَنِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں سے)
مَا، استفہامیہ (کیا، کس کی)

تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کروگے)

مِنْ بَعْدِیْ (مِنْ۔ بَعْدِ۔ یْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بعد)

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اُنہوں نے کہا ہم تیرے معبود کی اور تیرے آباء و اجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے (جو) معبود واحد ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

نَعْبُدُ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (ہم عبادت کریں گے)

اِلٰهَكَ (اِلٰهَ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے معبود کی)

وَ، حرفِ عطف (اور) اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ (اِلٰهَ۔ اٰبَآءِ۔ كَ) اِلٰهَ، مضاف، معبود، اٰبَآءِ، مضاف الیہ، مضاف، آباؤاجداد کے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے آباؤاجداد کے معبود کی)

اِبْرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

اِلٰهًا وَّاحِدًا۔ اِلٰهًا، موصوف، معبود، وَاحِدًا، صفت، ایک، واحد (معبود واحد)

وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مسلمان، فرمانبردار)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر گئی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک امت)

قَدْ، کلمہ تحقیق، زور کلام کیلئے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (وہ گزر گئی)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے) مَا، اسم موصول (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اُس نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)

كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم نے کمایا)

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	اور تم سے اس کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا (تم سے سوال نہیں کیا جائے گا)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کیا کرتے)

وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	اور اُنہوں نے کہا تم یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تم ہدایت پا جاؤ گے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

كُوْنُوْا، فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم سب ہو جاؤ) هُوْدًا (یہودی)

اَوۡ، حرف عطف (یا) نَصٰرٰی (نصرانی، عیسائی)

تَهۡتَدُوۡا، اصل میں تَهۡتَدُوۡنَ تھا، جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، اسی بنا پر آخر سے نون ساقط ہو گیا ہے، فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پاجاؤ گے)

قُلۡ بَلۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ حَنِيۡفًا ؕ	آپ کہہ دیجیے بلکہ (ہم) ایک اللہ کے ہو جانے والے ابراہیمؑ کی ملت پر ہیں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ)

مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، طریقہ، اِبۡرٰهٖمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی ملت)

حَنِيۡفًا ۔ حَنۡفٌ، مصدر سے صفت مشبہ سیدھی راہ والا، یک رخ (ایک اللہ کے ہو جانے والے)

وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۳۵	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُشۡرِكِيۡنَ، مجرور، اِشۡرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، شرک کرنے والے، واحد مُشۡرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا	تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف اتارا گیا۔

قُوۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم کہو)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِاللّٰهِ (بِ ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنٰی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلَیْنَا (اِلٰی۔نَا) اِلٰی، حرف جار، طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری طرف)

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اور جو ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (ان کی) اولاد کی طرف اُتارا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا (اتارا گیا)

اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اِبْرٰھٖمَ، مجرور، حضرت ابراہیم (ابراہیم کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمٰعِیْلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسْحٰقَ (حضرت اسحاق)

وَ، حرف عطف (اور) یَعْقُوْبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْاَسْبَاطِ (اولاد کی اولاد) یعنی پوتے اور نواسے، واحد، سِبْطٌ۔

وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی	اور جو موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) وَ، حرف عطف (اور) عِیْسٰی (حضرت عیسیٰ)

وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَآ، اسم موصول (جو)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول، واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (دیا گیا)

النَّبِیُّوْنَ (نبیوں) واحد، نَبِیٌّ۔

مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے رب کی طرف سے)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ	ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہیں۔

لَا نُفَرِّقُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقًا، فرق پیدا کرنا، تفریق کرنا (ہم تفریق نہیں کرتے ہیں) بَيْنَ اَحَدٍ۔ بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَحَدٍ، مضاف الیہ، کسی ایک کے (کسی ایک کے درمیان) مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾	اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے)

مُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فرمانبرداری کرنے والے، واحد مُسْلِمٌ (فرمانبردار)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا	پس اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں)

بِمِثْلِ مَآ (بِ۔ مِثْلِ۔ مَا) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مِثْلِ، مجرور، مانند، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، (تم ایمان لائے ہو)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس پر)

فَقَدِ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اِهْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا (وہ ہدایت پا گئے)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ	اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ ضد میں ہیں۔

وَ، حرفِ عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، انحراف کرنا، وہ منہ موڑیں (اگر وہ منہ موڑیں) فَاِنَّمَا (فَ۔اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک (تو بے شک)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیْ شِقَاقٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، شِقَاقٍ، مصدر، مجرور، مخالفت، ضد (ضد میں)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ	پس اللہ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ (فَ۔سَ۔یَکْفِیْ۔كَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، مستقبل قریب کے لیے، عنقریب، یَکْفِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَةٌ، کافی ہونا، کفایت کرنا، وہ کفایت کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اُن سے، اَللّٰهُ، اللہ، (پس اللہ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾	اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصل واحد مذکر غائب (وہ)

اَلسَّمِیْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

اَلْعَلِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

صِبْغَةَ اللّٰهِ	اللہ کا رنگ (اپناؤ)

صِبْغَةَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، صِبْغَةَ، مضاف، رنگ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا رنگ)

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً	اور اللہ سے زیادہ اچھا رنگ کس کا ہے۔

وَ، حرفِ عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون، کس کا)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا)

مِنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰہِ، مجرور (اللہ سے) صِبْغَۃً (رنگ)

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرفِ جار، کی، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے، عبادت گزار، عابد) واحد عَابِدٌ۔

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ	آپ کہہ دیجیے کیا تم ہم سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

اَتُحَآجُّوْنَنَا (اَ۔ تُحَآجُّوْنَ۔ نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُحَآجُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَآجَّ يُحَآجُّ، مصدر مُحَآجَّۃٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو)

فِي اللّٰہِ۔ فِيْ، حرف جار، برائے تعلق، کے بارے میں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَ، حالیہ (حالانکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

رَبُّنَا (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

وَ، حرفِ عطف (اور)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنَآ (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے)

اَعۡمَالُنَا(اَعۡمَالُ۔نَا)اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے اعمال)
وَ، حرف عطف (اور) لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ)لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) اَعۡمَالُكُمۡ (اَعۡمَالُ۔كُمۡ)اَعۡمَالُ، مضاف، اعمال، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اعمال)

وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور ہم اسی کے لیے خالص (عبادت) کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نَحۡنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)
لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کے لیے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے لیے)
مُخۡلِصُوۡنَ۔اِخۡلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خالص کرنے والے، واحد، مُخۡلِصٌ، آمیزش سے پاک ہونا(خالص (عبادت) کرنے والے)

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطَ كَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ	کیا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد یہودی یا نصرانی تھے؟

اَمۡ، حرف عطف بمعنی استفہام (کیا)
تَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، (تم کہتے ہو)
اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اِبۡرٰهٖمَ (حضرت ابراہیم)
وَ، حرفِ عطف (اور) اِسۡمٰعِيۡلَ (حضرت اسماعیل) وَ، حرفِ عطف (اور) اِسۡحٰقَ (حضرت اسحاق)
وَ، حرفِ عطف (اور) يَعۡقُوۡبَ (حضرت یعقوب) وَ، حرفِ عطف (اور)
اَلۡاَسۡبَاطَ (اولاد کی اولاد، پوتے نواسے) واحد، سِبۡطٌ۔
كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
هُوۡدًا (یہودی) اَوۡ، حرف عطف (یا) نَصٰرٰى (نصرانی، عیسائی)

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰہُ ؕ	آپ کہہ دیجیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

ءَاَنْتُمْ (ءَ۔ اَنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے اسم تفضیل (زیادہ جاننے والا)

اَمِ اللّٰہُ (اَمْ، اَللّٰہُ) اَمْ، حرف عطف، یا، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (یا اللہ)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ ؕ	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے گواہی چھپائی (جو) اس کے پاس اللہ کی طرف سے تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، استفہامیہ (کون)

اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اُس سے جس نے)

کَتَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا (اُس نے چھپایا)

شَھَادَۃً (شہادت، گواہی) عِنْدَہٗ (عِنْدَ۔ ہٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس) مِنَ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرفِ جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل، بے خبر (ہرگز غافل)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے ہو)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر گئی۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (وہ) اُمَّةٌ (جماعت، گروہ، ایک امت)

قَدْ، کلمہ تحقیق، زور کلام کے لیے استعمال ہوتا ہے (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءً، گزرنا(وہ گزر گئی)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اُس کیلئے ہے جو اُس نے کمایا اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا۔

لَهَا(لَ۔ هَا) لَ، حرفِ جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اُمَّةٌ ہے (اُس کیلئے)

مَا، اسم موصول (جو) كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(اُس نے کمایا) وَ، حرف عطف (اور) لَكُمْ (لَ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) مَّا، اسم موصول (جو)

كَسَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(تم نے کمایا)

وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾	اور تم سے اُس کے بارے میں سوال نہیں کیے جائیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔

ع ۱۶ ۱۴ ۱۶

وَ، حرفِ عطف (اور) لَا تُسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا(تم سے سوال نہیں کیے جائیں گے)

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، بارے میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بارے میں جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

یَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(وہ عمل کیا کرتے)